وہ جیسے ہی اسکول کے گیٹ سے باہر نکلی سامنے ہی اسے وہی گاڑی کھڑی نظر آئی بلیک رنگ کی گاڑی جس کے شیشے کالے رنگ کے تھے وہ ایک نظر اس پر ڈالتی اپنے راستے پر چل پڑی وہ جانتی تھی کچھ دور جانے کے بعد اس گاڑی نے اسکے پیچھے اسکو گھر تک چھوڑنے آنا ھے اور وہ گھر کے اندر داخل ہوتی وہ گاڑی چلی جاتی وہ دروازہ بند کرنے کے کچھ دیر بعد پھر سے دروازہ کھول کر دیکھتی تھی اور وہاں کوئی نہ ہوتا....

یہ روز کا معمول تھا شروع شروع میں وہ گھبرائی دل بھی کیا گاڑی والے کو جا کر کھری کھری سنائے پر پھر کچھ وجوہات کی بنا پر خاموش ہو گی۔اس گاڑی والے نے آج تک اس سے بات کرنے کی یا کچھ بد تمیزی نہیں کی تھی بس وہ اسکے گھر تک اسے چھوڑنے آتا جیسے اسکی حفاظت کر رہا ہو۔۔اور آج بھی ایسا ھوا جیسے ہی وہ اپنے گھر میں داخل ہوئی گاڑی بھی اپنی منزل کی طرف چل دی...

"آگیء تم۔۔" کھٹکے کی آواز پر عفت اماں کچن میں کھڑی سالن میں چمچ چلاتے ہوئے بولیں۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"جی اماں اسنے اپنا بیگ بر آمدے میں رکھے تخت پوش پر رکھا اور اپنے کندھوں سے چادر اتارتے ھوئے تھکے تھکے انداز میں بولی- "

"کیا ہوا؟؟" وہ کچن سے باہر اءیں تو انہوں نے اس کے چہرے پر تھکان دیکھتے ھوئے کہا -

"کچھ نہیں۔"۔ وہ بولی.

"کتنی بار کہا ھے تمھیں کیوں خود کو اتنا تھکا رہی ھو میری سلائی اور تمھارے ٹیوشنز کی کمائی کافی ھے اس گھر کو چلانے کے لیے۔"۔ وہ اسکے پاس بیٹھتے ھوئے بولیں....

"اماں کافی ھی تو نہیں ھے اسنے انہیں دیکھتے ھوئے کہا-

گڑیا کی پڑھائی ھے پھر اسکی شادی کرنی ھے اور اسکے لیے اتنا کافی نہیں ہے"-۔ اسکی بات پر وہ خاموش ھو گیں۔۔

" آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں بس آج کاٗم تھوڑا زیادہ تھا اس لیے تھک گی۔"۔ انہیں خاموش بیٹھا دیکھ کر وہ ان کا ھاتھ تھامتے ھوئے بولی۔۔۔

"اچھا آج کیا بنایا ہے مجھے تو بہت بھوک لگ رہی ہے" وہ ان کا دھیان بٹاتے ہوئے بولی....

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

" دال۔۔"تم ہاتھ منہ دھولو پھر میں کھانا لگاتی ھوں وہ کہتے ہوئے اٹھیں -وہ اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گیء۔۔...۔۔

"فاءیق دیکھو مجھے آرام سے یہ کتاب دے دو ورنہ "۔۔وہ جو کتاب پڑھنے میں مگن تھی اچانک اسنے آکر اسکے ھاتھ سے کتاب کھینچ لی-

"ورنہ کیا؟؟"

"ورنہ یہ بد دعاءیں دینا شروع ہو جائے گی"۔۔ساتھ بیٹھی عروہ نے کہا۔۔

"اسے بد دعاءیں دینے کے علاوہ آتا ھی کیا۔"۔_فاءیق نے ھنستے ھوئے کہا ۔۔۔

"یہ بھی صحیح کہا تم نے۔۔"اب کی بار مطیع نے بھی لقمہ دیا اور وہ آن تینوں کو گھورنے لگی۔

"ابھی بتاتی ہوں مجھے اس کے علاوہ کیا آتا ہے"۔۔یہ کہتے وہ جارحانہ انداز میں آگے بڑھی تھی اور عروہ کی ٹیبل پر رکھی چائے فرش پر گرادی۔۔۔ فرش پر چائے گرانے کا مطلب تھا صفائی کرنا اور گھر کا کام کرنے سے اسکی جان جاتی تھی۔۔

اور عروہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

مطیع اور فاءیق نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر وہ مطیع کی طرف آئی وہ جو اپنی نیو برانڈڈ شرٹ کو صوفے پر رکھے دیکھ رہا تھا اور اسکی شرٹ پر مار کر سے نقشہ بنا دیا وہ آج ہی شرٹ لے کر آیا تھا۔

"یہ تم نے کیا کیا عزہ۔۔ تم جانتی تھیں اسکے لیے میں نے کیسے کیسے اور کہاں کہاں سے رقم جمع کی تھی"۔۔ وہ چلاتے ھوئے بولا۔۔۔

"ھنہ۔۔" وہ کہتی منہ پھیر گیء اور اب تم رکو ذرا اسکا رخ اب فاءیق کی طرف تھا.....

عزہ نے ٹیبل پر رکھا اپنا سیل اٹھایا اور نمبر ڈاءیل کرنے لگی۔

"کیا کر رہی ھو تم"۔۔ فاءیق نے اس سے پوچھا۔

"شزرا کو کال کر رہی ھوں"۔۔

"پ۔ پر کیوں"۔۔ وہ ہکلاتے ھوئے بولا ۔

"تمھارے بارے میں بتانے کے لیے"۔

"پر میرے بارے میں تو وہ سب جانتی ھے"۔

"نہیں وہ یہ نہیں جانتی کہ اس سے پہلے تم نے کس کس کے ساتھ وعدہ وفا کیے ھیں قسمیں کھاءیں ھیں۔"۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"دیکھو عزہ رک جائو یہ۔ یہ لو اپنی کتاب"_ فائق نے کتاب اسکی طرف بڑھاتے ھوئے کہا۔

اور وہ کب سے فون کان سے لگائے اسکے ریسیو کرنے کا انتظار کر رہی تھی ۔۔۔

"عزہ میری پیاری بہن کوئی اپنے بھائی کے ساتھ ایسا کرتا ھے۔۔۔ تم نہیں چاہتی کہ تمھاری ایک عدد بھابھی ھو"۔۔۔

"اٹھا کیوں نہیں رہی یہ کال"۔۔

"اللہ کرے نہ اٹھائے" اسکے منہ سے فورا نکلا عزہ نے اسے گھورا ۔۔

"میں کتاب واپس کر تو رہا ھوں۔"۔ وہ ایک بار پھر بولا۔۔۔

"آیندہ اگر تم لوگوں نے ایسا کچھ کیا نہ تو میں اس سے بھی برا کروں گی"۔۔۔ وہ کتاب اس سے لیتے ھوئے کہتی اپنے کمرے میں چلی گیء۔۔۔

"اس سے برا کیا کرے گی یہ" مطیع نے اپنی شرٹ کو دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔

عروہ اٹھ کر فرش صاف کرنے کے لیے کپڑا لینے چلی گیء اور فائق شزرا کو کال کرنے لگا وہ پریشان تھا کہ اسنے کال کیوں نہیں ریسیو کی۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی بچوں کے ٹیسٹ چیک کر رہی تھی جب اماں اسکے کمرے میں آءیں۔

"پری"۔۔انہوں نے اسے پکارا۔وہ جو سر جھکائے اپنے کام میں مصروف تھی ان کے پکارنے پر سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

"جی اماں"۔۔۔

"کل آسیہ بہن کی بیٹی کی مہندی ھے تم چلو گی"۔

"اماں آپ جانتی ھیں نہ مجھے ایسی تقریبات میں جانا پسند نہیں ھے"۔۔

"ہاں پر وہ خود آکر کہہ کر گیء ھیں کہ پری کو بھی لے کر آنا"۔

"تو اماں آپ انہیں کوئی بہانہ کر دیتیں"۔۔وہ بولی۔

"وہ اتنا اصرار کر رہی تھیں مجھ سے کچھ کہا ھی نہ گیا۔اور میں خود بھی چاہتی ھوں کہ تم چلو۔ "

"اماں"

" بیٹا اس میں کیا برائی ھے تم نے خود کو جیسے قید کر لیا ہے کہیں آتی جاتی ھی نہیں ھو"

۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میں چاہتی ھوں تم بھی باقی لڑکیوں کی طرح رہو زندگی بھرپور انداز میں جیو" نہوں نے اسکے چہرے کو اپنے ھاتھوں کی پیالے میں لیتے ھوئے کہا اور وہ اپنا چہرہ جھکا گئ۔۔۔

"بس اب میں کچھ نہیں سنوں گی کل تم میرے ساتھ چل رہی ھو"ء۔۔۔انہوں نے اٹھتے ھوئے کہا اور پھر باہر چلی گیں اور اسکی آنکھ سے آنسو رواں ھو گے۔

....

آج رات پھر اسکی آنکھوں سے نیند روٹھ گیء تھی۔۔۔آنکھوں میں آنسو تھے جو تکیے کو بھگو رہے تھے۔۔۔یاد تھی۔۔کسی کی۔۔وہ تھی۔۔اور اسکی تنہائ۔۔۔۔۔۔

اور کہیں اپنے کمرے میں ریوالونگ چیرء پر بیٹھا سگریٹ کے کش لگاتا وہ کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔راتیں اسکی جاگتے گزرتی۔۔اور یہ پچھلے کچھ سالوں سے تھا۔۔۔

سوچ تھی کسی کی۔۔وہ تھا اور اسکی تنہائ۔۔۔۔

---

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اگلے دن مہندی پر جانے کے لیے اس نے ہلکے رنگ کا سادہ کاٹن کا سوٹ پہنا اور بالوں کی چوٹی بنائی۔۔

"تمھاری آنکھوں میں کاجل ایسے لگتا ھے جیسے جھیل میں گہری سیاہ رات کا عکس"۔۔۔

کاجل لگاتے

ہوئے کسی کی سرگوشی سنائی دی تو ایک پل کے لیے اسکا ھاتھ لڑکھڑایا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ سنبھلی اور کاجل لگانے کے

بعد سر پر دوپٹہ اوڑھا۔۔۔ تبھی گڑیا اس کے کمرے میں آئی۔

"یہ آپ شادی پر جارہی ہیں یا کسی کی عیادت کرنے"۔۔

گڑیا نے اسکی تیاری دیکھتے

ہوئے کہا۔

"کیا خرابی ہے اس میں۔ "

"کوئی خرابی نہیں ہے پر کوئی اچھای بھی نہیں ہے.."

وہ جتاتے ھوئے بولی۔۔

"آپ پہلے یہ ڈریس چینج کریں" وہ کہتے ھوئے الماری س اسکے ڈریس نکالنے لگی...

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پر ڈریس دیکھ کر اسے اندازہ ھوا کہ اسکے پاس

سب ہی ہلکے رنگ کے سادے سوٹ ہیں۔

"آپ اپنے لیے شاپنگ کیوں نہیں کرتیں"۔۔۔اسنے خفگی

سے کہا تو وہ مسکرا دی۔۔

"اچھا لپ اسٹک تو لگا لیں۔"

"تم جانتی ہو میں نہیں لگاتی پھر بھی"۔۔۔

"جانتی ھوں پر لگانے میں

کوئی حرج نہیں ھے"۔۔

"نہ لگانے میں بھی کوئی

حرج نہیں ھوتا"۔۔۔اسکی بات پر وہ

خاموش ھو گی۔وہ جانتی تھی پری

اسکی بات نہیں مانے گی۔۔۔

تبھی عفت اندر آءیں۔

"چلیں"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"جی اماں"۔۔۔وہ کہتی بیڈ

پر رکھی چادر اٹھانے لگی

تو گڑیا نے ماں کو دیکھتے

ھوئے آنکھوں سے اسکی تیاری

پر افسوس کیا۔۔۔

۔تو انہوں نے اسے آنکھ کے

اشارے سے چپ رہنے کو کہا

وہ چادر کندھوں پر ڈالتے مڑی۔

"گڑیا دروازہ اچھے سے

بند کر لینا ھم جلدی آجاءیں گے"

اور گڑیا کو نصیحت کی۔۔۔۔

"جی جی مجھے سب پتہ ھے

اب آپ لوگ جاءیں اور فنکشن

کو انجوائے کریں میرے لیے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پریشان ھونے کی ضرورت نہیں"۔۔وہ

پری کو کندھوں سے پکڑتی

انہیں دروازے پر چھوڑنے آئی

تو اسنے پیار سے اسکے گال

کو تھپتھپایا اور

عفت اماں کے ساتھ چلی گیء۔۔۔۔

وہ جیسے ہی اپنے کمرے سے ہال میں آیا سب

ہال میں ہی موجود تھے۔۔ ہر بار کی طرح فاءیق اور عزہ کی بحث چل رہی تھی۔۔

" بھائی دیکھ رہے ھیں آپ اسے "عزہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اسکے چہرے پر مسکراہٹ آگیء۔۔

"فاءیق کیوں تنگ کر رہے اسے "۔۔

" آپ بھی مجھے ھی کہہ دیں اس کو کوئی کچھ نہیں کہتا کیونکہ اب یہ اس گھر میں کچھ مہینوں کی مہمان ھے ایک دن چلے جانا ھے "۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ایموشنل باتیں۔۔۔

"اگر ایسی بات ھے تو میں بھی آج سے پرایا ہوا"۔

۔۔اسنے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔۔

"کیوں تم نے لڑکی بننے کا فیصلہ کرلیا ہے"۔ مطیع نے کہا۔۔

"لاحول ولا قوۃ۔ منہ اچھا نہ ہو تو کم از کم زبان سے

الفاظ اچھے نکالنے چاہیے"۔۔

"میرے منہ کے بارے میں کچھ نہ کہنا کتنی لڑکیوں

کا کرش ھوں میں۔"اسنے اتراتے ہوئے کہا۔

"کتنی لڑکیوں کے کرش ھو تم..."؟عروہ نے پوچھا۔

"یہی کوئی۔"وہ سوچنے لگا۔

"یہی کوئی ایک کا بھی نہیں۔"اسکے بولنے سے پہلے عزہ بول پڑی اور اسکی بات پر سب

نے

زوردار قہقہہ لگایا جبکہ وہ منہ پھلا کر

بیٹھ گیا۔۔۔۔

all rights reserved by theauthor Gul-E-Lala

"سبکتگین"۔۔ تبھی ساجدہ
بیگم نے اسے پکارا۔
"جی ماں۔۔"
"بیٹا آج مجھے عزہ کی نند کی
طرف چھوڑ آنا اسکی
ساس کی طبیعت کا پوچھنے
جانا ھے تم آج مصروف تو نہیں ہو"۔
"نہیں۔۔"
"چلو یہ اچھا ھے" وہ کہتی ہوئے کچن
کی طرف بڑھ گیں۔
"بھای آجکل آپ کچھ زیادہ ہی
مصروف نہیں رہنے لگے"۔۔فاءیق نے اس سے مشکوک
انداز میں پوچھا۔۔
"مجھے تو لگتا ہے کوئی اور ہی بات ہے" مطیع نے کہا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"کیا بات ؟" عزہ نے پوچھا۔۔

"وہ بات "مطیع نے فائیق کو

آنکھ مارتے ھوئے کہا

تو فائیق ہنس دیا۔ جبکہ سبکتگین مسکراتا رہا۔

"یہ وہ بات کونسی بات ھوتی ھے۔" عزہ نے دونوں کو

گھورتے ھوئے کہا جبکہ عروہ ان دونوں کو مشکوک انداز میں دیکھ رہی تھی ۔۔

"ہوتی ھے تم جانے دو اور ھم لڑکوں کی بات میں زیادہ دلچسپی لینے کی ضرورت نہیں

ھے "۔۔

فائیق نے عزہ کو چڑایا

"تم پھر سے شروع ھو رہے وہ" جارحانہ انداز میں بولی۔۔

"اچھا بس اب بچوں کی طرح لڑنا بند کرو"

سبکتگین نے انہیں کہا

"تمھیں فراز صاحب کی فائیل کو کہا تھا"

"جی بھائی وہ میں نے تایا ابا کو دے دی تھی"۔

all rights reserved by the author Gul-F-Lala

"ہمم چلو پھر کل ایک بار آفس کا چکر لگا لینا تم"

وہ اسے کہتا باہر چلا گیا۔۔۔

وہ لوگ آسیہ کے گھر پہنچے تو آسیہ نے ان کا پر جوش

استقبال کیا مہندی لگانے کی رسم ہوئ تو آسیہ نے اسے بھی دلہن کو مہندی لگانے کے کہا

وہ جانا نہیں چاہتی تھی پر انکے اصرار پر اسے جانا پڑا۔۔

وہ مہندی کے پیالے سے اپنی انگلی پر مہندی لگا کر اسکے ہاتھ پر لگا ہی رہی تھی جب آسیہ

کی دیورانی

نے اسے روک دیا۔۔۔

"رکو" اسنے انہیں دیکھا۔۔

"تم کیوں یہ رسم کر رہی ہو؟؟"

"میں نے اسے کہا ہے" آسیہ بولیں۔

"بھابھی آپ۔۔ آپ جانتی ہیں نا یہ بیوہ ہے۔۔" اور وہ جو حیران انکی باتیں سن رہی تھی

انکی بات پر اسکے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"اور ایسے موقعوں پر سہاگنیں رسم کریں تو
اچھا شگون ہوتا ہے نہ کہ بیوائوں کے کرنے سے"۔۔
انہوں نے اسے دیکھتے ہوئے طنز کیا اور اسکی
آنکھیں پانیوں سے بھر گیں۔
"شاہدہ یہ تم کیسی باتیں کر رہی ہو اچھا برا
سب اللہ کی طرف سے ہوتا ھے کسی کے کرنے نہ
کرنے سے نہیں۔"۔ آسیہ نے انہیں کہا۔۔ عفت اسے
دیکھ رہی تھیں جس کی آنکھیں پانیوں سے
بھری ہوءیں تھیں جو خود کو سنبھالے کھڑی تھی۔۔۔
"آپ کی مرضی ھے بھابھی میرا فرض تھا بتانا "
وہ کہتی وہاں سے چلی گی۔۔۔
"بیٹا تم رسم پوری کرو"۔ آسیہ نے خاموش کھڑی
پریہان کو کہا۔۔ ان کے کہنے سے اسنے مہندی
لگائی اور فوراً ہٹ گئ۔۔ پھر وہ زیادہ دیر وہاں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نہ رکے عفت نے اسکی حالت کو دیکھتے ھوئے

آسیہ سے اجازت لی اور واپس چلے آئے۔۔

گھر آکر وہ اپنے کمرے میں آئی چادر اتار رہی تھی

جب عفت اندر چلی آءیں۔۔۔

"میری غلطی ھے مجھے تمھیں جانے کے لئے اصرار

نہیں کرنا چاہیے تھا"۔۔

"اماں اس میں آپ کی کیا غلطی ھے میں ایک بیوہ

عورت ھوں اور یہ سچائی ہے اسکو کوئی نہیں جھٹلا سکتا"۔۔

"ہاں پر شاہدہ کو اتنے سخت الفاظ نہیں بولنے چاہیے تھے"۔۔۔

"اماں ھمارے دین میں بیواؤں کو جتنے حقوق

اور اہمیت دی گئ ھے معاشرے میں اسے اتنا اسے

قبول نہیں کیا جاتا"۔۔۔ عفت اسے دیکھ رہی تھیں وہ کتنا ضبط کر رہی تھیں وہ جانتی تھیں

کہ وہ ٹوٹ گی ءہے بس وہ ظاہر نہیں ہونے دیتی تھی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ایک حادثے نے ان سے انکا بیٹا اور اسکا سہاگ چھین لیا جوان بیٹے کی موت کا دکھ تو تھا پر اس معصوم کا اتنی سی عمر میں بیوہ ہو جانے کا درد بھی کم نہ تھا۔۔۔

" آپ پریشان نہ ہوں اور جا کر سو جاءیں "۔۔اسنے انکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھ کر دھیما سا مسکرا دیں۔۔۔ان کے جانے کے بعد وہ

بیڈ پر آ بیٹھی اور بیڈ کے کراون سے ٹیک لگا لیا کب سے رکے آنسوں پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکل آئے۔۔

"تمھاری آنکھ میں آنسو نہیں دیکھ سکتا میں"۔۔

کسی کی بازگشت سنائی دی۔۔۔۔۔

وہ ایسا ھی تھا محبت کرنے والا عزت دینے والا اسنے اسے کسی قیمتی شے کی طرح سنبھال کر رکھا تھا وہ اسکا بہت خیال کرتا تھا۔وہ اپنی قسمت پر رشک کرتی تھی کہ اس کی قسمت میں وہ لکھا تھا۔۔۔

" آپ بہت اچھے ھیں اقرار" وہ اسکی محبت کے جواب

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں شرما کر اسے کہتی تو وہ مسکرا دیتا۔۔

ان کی شادی کو کچھ مہینے ہی ہوئے تھے جب ایک

صبح وہ گیا تو واپس ایمبولینس میں آیا تھا اسکا بے دم وجود اسکے سامنے تھا اور خالی خالی

نظروں

سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ گھر میں ایک کہرام مچ گیا

جوان موت ہوئی تھی ان کے گھر انکے گھر کا

چراغ بجھ گیا تھا۔ اسکا سہاگ اسے ہمیشہ کے لیے

چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ کسی نے اسکی چوڑیاں

اتاریں کسی نے اسکے ناک کی لونگ وہ تو بس سکتے میں تھی اور پھر اسکی

آنکھوں کے سامنے اسکی میت کو لے جایا گیا

اسکی ساس کی آواز اسکے کانوں

میں گونج رہی تھی۔۔

"میرا اقرار ---میرا بچہ۔۔ اور پھر وہ بے ہوش ہو

کر ایک سائیڈ پر لڑھک گی۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ انیس سال کی تھی جب اسگھر میں دلہن بن کر آئی تھی وہ عفت کی دور پرے کے

رشتہ دار کی بیٹی تھی- بن ماں باپ کی

بچی اپنی دادی کے ساتھ رہتی تھی۔

اس کی من موہنی صورت ان کو ایسی بھائی کہ

چٹ منگنی اور پٹ بیاہ رچا کر اسے

اپنے آنگن کی رونق بنا کر لے آءیں... ان کا بیٹا اقرار بھی تو کسی طور کم نہیں خوبصورت

اونچا لمبا قد دونوں کیجوڑی چاند سورج کی

جوڑی لگتی تھی پر شاید قسمت میں دونوں کا ساتھ بہت کم لکھا تھا۔۔اور پانچ سال ھو

گےء تھے

اسکو اس دنیا گےء ہوئے وہ عفت اور گڑیا کے

ساتھ ھی رہ رہی تھی۔۔- آج وہ اپنے ماضی کو

یاد کیے ھوئے تھی آنسو رواں تھے۔۔۔

"تم زندگی ہو میری اور زندگی سے بھی کوئی

روٹھتا ھے بھلا"۔۔اسے پھر سے سرگوشی

all rights reserved by theauthorGul-E-Lala

سنائی دی۔۔

"آپ مجھے اپنی زندگی کہتے تھے۔ آپ کہتے تھے زندگی سے کوئی نہیں روٹھتا۔ پھر بھی۔۔پھر بھی روٹھ گے مجھ سے" وہ سسک رہی تھی۔۔

"آپ کیوں چلے گے کیوں مجھے اکیلا کر گے ء" وہ بلک اٹھی۔۔

"آپ یاد آتے ہیں اقرار بہت یاد آتے ہیں" یہ کہتے ھوئے وہ اپنا چہرہ گھٹنوں میں دیے ھچکیوں سے رو رہی تھی۔۔. ایک پل ایسا نہیں تھا جب وہ اسے یاد نہ کرتی وہ تو اسکی یادوں میں تھا۔

اسکی آنکھوں میں۔

اسکے آنسوؤں میں۔

وہ تو اسکے دل میں تھا۔۔

لاھور کے پوش ایریا میں پرانی طرز کا بنا خوبصورت گھر جو وہاں سے گزرنے والوں کی توجہ اپنی طرف کھنیچتا تھا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسرار منزل

مرتضی اسرار، ارتضی اسرار اور ضیاء اسرار تین بھائی اپنی بیوی بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔۔۔

مرتضي اسرار کے تین بچے سب بڑا سبکتگین مرتضی پھر فائق اور اسکے بعد عزہ مرتضی۔۔۔

ارتضی اسرار کے دو بچے- بڑی دراب اَرتضی پھر مطیع ارتضی-۔۔اور ضیاء اسرار کی اکلوتی اولاد عروہ ضیاء۔۔۔

وہ کب سے شزرا کو کال ملا رہا تھا پر وہ ریسیو نہیں کر رہی تھی۔۔ مطیع اسکے کمرے میں بیٹھا اپنا سیل یوز کر رہا تھا۔۔۔

"یار-" وہ سیل کان سے ہٹاتے ہوئے بڑبڑایا۔

"کیا ہوا"؟؟ مطیع نے پوچھا۔

"یہ شزرا کال نہیں اٹھا رہی- "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"بزی ہو گی"۔۔۔

"پتہ نہیں پہلے تو کبھی اسنے ایسا نہیں کیا"

ابھی وہ بات کر رہا تھا جب عزہ اور عروہ دونوں

کمرے میں داخل ھوئیں۔۔۔

"یہ تم دونوں کو تمیز نہیں ہے ایسے گھسی چلی آرہی

ہو کمرے میں"۔۔ مطیع نے انکوں گھر کا۔۔۔

"بندہ ناک ہی کر لیتا ہے۔"

۔اسنے ماتھے پر تیوری چڑھائی۔۔۔

"کیوں تم لوگوں کے ایسے کون سے

راز و نیاز ہیں جو بند کمرے میں ہوتے ہیں"۔

عروہ نے اسے دیکھتے ھوئے کہا

تو مطیع نے اسے گھورا۔۔۔

"چھوڑو تم دونوں۔"۔ عزہ نے انہیں کہا۔

"فائق میرے بھائ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دیکھو پریشان بلکل مت ھونا"۔۔

وہ اب فائیق کی طرف

دیکھتے ھوئے بولی۔۔۔

"یہ زندگی ھے اس میں

لوگ آتے ھیں جاتے ھیں

پھر آتے ھیں پھر جاتے ھیں"

۔وہ فلسفانہ انداز میں بولی-۔۔

"اور پھر آتے ہیں اور پھر جاتے ہیں

۔۔ھے ناں-" اب کی بار مطیع

نے چڑتے ھوئے بولا -۔۔

"ہاں وہی میں بول رہی ھوں"۔۔۔۔

"پر تم یہ کیوں بول رہی ھو۔"

فائیق نے نا سمجھی سے بولا۔۔

اسکے پوچھنے پر عزہ نے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

عروہ کو دیکھا جو لاپرواہی سے

کھڑی تھی۔۔۔۔

"وہ دراصل شزرا۔"

"کیا ھوا ھے اسے" فائیق نے

پریشانی سے پوچھا۔۔

"اسے کچھ نہیں ھوا بس

اسکی منگنی ھو گیء"۔عزہ نے ڈرتے

ھوئے کہا۔۔۔

"واٹ؟؟" فائیق چلایا

"وااااااٹ؟؟" اور مطیع اس سے

زیادہ زور سے چلایا جس پر

فائیق نے اسے حیرانی سے دیکھا۔

"وہ ایسے کیسے کر سکتی ھے

وہ بھی میرے بھائی کے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ساتھ میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا

اسنے میرے بھائی کا دل دکھایا ھے"۔ مطیع ایک

دم جذباتی ھوا۔

"اتنا تو فاءیق کو بھی

صدمہ نہیں لگا جتنا تم اوور ایکٹنگ سے

ظاہر کر رہے ھو"۔ عروہ نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

" تمھیں لگ رہا ہے میں

ایکٹنگ کر رہا ھوں"۔۔۔

"اوور ایکٹنگ"۔۔اسنے تصیح کی۔

"یار تم دونوں چپ کرو گے

ادھر میرا دل ٹوٹا ھے

اور تم دونوں لڑ رہے ھو کوئی

سیڈ سونگ ہی لگا دو

۔وہ بیڈ کے کراون سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ٹیک لگاتے ھوئے بولا ---.

"دل امید توڑا ہے کسی نے"

۔ تبھی مطیع نے اپنے سیل پر سونگ

لگایا

اور فاءیق نے اپنے

دل پر ھاتھ رکھ کر ٹھنڈی

آہ بھری عزہ نے افسوس سے

اسے دیکھا۔ عروہ نے عزہ کا

بازو پکڑا اور اسے باہر لے آئی۔۔۔۔

"خود ھی ٹھیک ھو

جائے گا کون سا پہلی بار ھو رہا ھے

اسکے ساتھ۔"۔ عزہ نے اسے دیکھا تو بولی-۔

"ھاں" اسنے افسوس سے کہا۔۔۔

"اچھا چلو اب نیچے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دراب آپی آئی ھوئی ھیں"

عروہ نے اسے کہاتو وہ اسکے ساتھ چل دی۔۔

"تائی امی اب آپ
سبکتگین کے بارے میں

بھی سوچیں" وہ ہال میں آئے

تو دراب ایک بار پھر
سبکتگین کی شادی کے

بارے میں بات کر رہی تھیں۔۔

عزہ نے عروہ کو دیکھا۔۔۔

"یہ دراب آپی
کو بھائی کی شادی کی اتنی

جلدی کیوں ھے"۔۔۔

اسنے عروہ کے کان میں کہا۔۔۔۔

"وہ اسلیے کہ ان کی ساس

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

چاہتی ھیں کہ ان کی بیٹی

اس گھر کی بہو بنے"۔ عروہ نے

چڑتے ھوئے کہا۔۔۔

" تمھیں کس نے کہا"۔عزہ نے

حیران ھو کر پوچھا۔

"میں نے دراب آپ کو

خود چچی سے کہتے سنا ھے۔"

۔۔اور وہ ہکی بکی رہ گیء۔۔۔

"بیٹا میں تو بہت کہتی ھوں پر

وہ مانتا ھی نہیں" انھوں نے کہا۔۔۔

" آپ ایک بار پھر اس سے

بات کر دیکھیں"

" پر بیٹا کوئ لڑکی بھی

تو نظر میں ھونی چاہیے"۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میری نظر میں ہے ایک لڑکی

اگر آپ مناسب سمجھیں تو"۔۔۔

"کون ؟؟"

"عرسہ "۔۔۔۔

اسکی بات پر عزہ نے عروہ

کو دیکھا اور عروہ نے

ہاتھ سے اشارہ کیا دیکھ لو۔۔۔

"جي تاي امی دونوں ایک ساتھ

خوب جچیں گے "۔۔اسکی بات پر

وہ سوچ میں پڑ گیں۔۔

"آپ اچھی طرح سوچ لیں"

۔اسنے انہیں خاموش بیٹھے

دیکھ کر کہا تو وہ سر ہلا گیں۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں اس عرسہ
کو اپنی بھابھی نہیں
بننے دوں گی "کمرے میں آکر عزہ
نے عروہ سے کہا۔
" تمھارے کہنے سے
کیا ھو گا اگر بھای نے
ہاں کر دی تو کون روک
سکتا ھے پھر "۔۔اسنے کندھے
اچکائے
"اور مجھے لگتا ھے
بھائی مانیں گے ھی نہیں"
۔۔-عزہ نے بیڈ پر بیٹھتے
ھوئے کہا۔
" تمھیں ایسا کیوں لگتا ھے "۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

عروہ اسکے سامنے

بیٹھتے ھوئے بولی۔۔۔

"وہ آج تک نہیں مانے

شادی کے لیے تو پھر

اب کیسے مانیں گے"۔۔۔

" چلو دیکھتے ھیں کیا ھوتا ھے"

عروہ نے اسے کہا اور

ساتھ رکھی ٹیبل سے

میگزین اٹھا کر پڑھنے لگی۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں

کھڑا تھا جب

ساجدہ بیگم اندر آءیں۔۔

"ماں آپ۔"۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

انہیں اندر آتا دیکھ کر وہ بولا۔

"مجھے بلا لیتیں میں آجاتا۔۔"

"مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے"۔۔

"جی۔۔۔"

"آؤ میرے پاس آکر بیٹھو"۔۔

انہوں نے بیڈ پر بیٹھتے

ہوئے اسے بلایا۔۔۔

"کوئی بات ہوئی ہے"

وہ ان کے سامنے

بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

"بیٹا میں چاہتی ہوں

کہ اب تم شادی کرلو۔

انہوں نے اسے دیکھتے

ہوئے کہا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"ماں آپ پھر سے وہی

ٹاپک لے بیٹھی ھیں"

وہ مسکراتے ھوئے بولا ۔۔۔

"سبگتگین آخر بات کیا ھے

جو تم مجھے اتنے سالوں

سے ٹالتے آرہے ھو"

۔انہوں نے پوچھا۔

"کوئی بات نہیں ھے ماں"

یہ کہتے ھوئے اسکے

دل کی دھڑکن مدھم

پڑی تھی۔۔۔۔

"پھر بیٹا "

"پھر کچھ نہیں آپ فلحال

عزہ کی شادی کی تیاری کریں "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے ان کا ھاتھ تھامتے ھوئے کہا.

"وہ تو میں کر لوں گی

پر اس بار میں تمھاری

ایک بھی نہیں سنوں گی اور میں نے

لڑکی بھی سوچ لی ھے"۔۔۔

"لڑکی کون" وہ حیران ھوا۔۔

"عرسہ دراب کی نند"

"ماں آپ"۔

"اب ایک لفظ اور نہیں

بہت من مانی کر لی تم نے

اب وہی ھو گا جو میں چاہوں گی "

اور وہ انہیں دیکھتا رہ گیا۔۔۔

"چلو اب کھانا کھانے کے لیے

نیچے آجائو" وہ اسے کہتی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکے روم سے چلی گی، اور وہ

خاموش انہیں جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

کیسے کہہ دیا تھا اسنے کوئی

بات نہیں بات تھی تو تھی ساری.

اسکی-اسکے دل کی۔ کوئی تھا.

-جسے وہ یاد کیے ھوئے تھا۔

کوئی تھا جسے وہ سوچے

جارہا تھا۔ اتنے سال سے-دن رات

-لگاتار.. چلتی سانس کے ساتھ

۔دھڑکتے دل کے ساتھ۔.....

رات کو وہ اپنے روم

میں بیٹھا ایک بار گہری

سوچ میں گم تھا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

--۔ آنکیں بند کرتا تو
وہ چہرہ اسکی آنکھوں
کے سامنے آجاتا-۔۔
اور پھر نیند کہاں آنی تھی
۔اب تو عادت سی ھو چلی تھی
--۔ جاگنے کی -اسے سوچنے کی۔-
اور وہ جاگتا تھا۔
۔اور اسے سوچتا تھا۔
--۔ آج بھی وہ دن پوری
آب و تاب کے ساتھ اسکے
ذہن کے پردوں میں نشین تھا
_وہ اپنے دوست آریان
سے ملنے اسپتال آیا تھا۔
"یار محبت کے بارے میں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تیرا کیا خیال ھے.."

اچانک باتوں کے دوران

آریان نے اس سے پوچھا۔

"یہ اچانک تجھے محبت

کے بارے میں کیوں سوجھی"۔

"مریضوں کو چیک کرتے

کرتے کہیں دل تو نہیں لگالیا"۔

۔اسنے ھنستے ھوئے کہا

تو آریان بھی ھنس دیا۔۔۔

"بس ایسے ھی پھر بتانہ

کیا سوچتا ھے تو"۔۔۔

"میرے نزدیک محبت ایک

حادثہ ھے" اسنے کہا۔

"کیسا حادثہ ؟خوشگوار یاناخوشگوار۔ "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"یہ دونوں طرح سے اثر انداز

ھو سکتا ھے اور یہ

کوئی نہیں جانتا کہ آپکی

قسمت میں اسکا اثر انداز

ھونا کیسا لکھا ھے"۔

"بات تو تم نے بہت گہری کی ھے"

۔آریان کی بات پر وہ مسکرا دیا۔۔۔

"اچھا میں چلتا ھوں بابا کے

ساتھ سائیٹ پر جانا تھا"

وہ اٹھا اور اس سے مصافحہ

کرتا باہر چلا آیا۔

وہ اسپتال کی سیڑھیوں سے

اتر رہا تھا جب اسے سیڑھیوں پر

بیٹھا ایک نسوانی وجود نظر آیا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کالی چادر اوڑھے سر کو جھکائے

وہ ایک سائیڈ پر بیٹھی تھی۔

۔اسے ایسے بیٹھے دیکھ ٹھٹکا۔۔

"آر یو اوکے۔؟"

اسکے قریب جا کر اسنے پوچھا۔۔

پر وہ ہنوز ایسے ہی بیٹھی رہی

۔۔پھر وہ ایک سیڑھی

اترتا اسکے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔"

آپ ٹھیک ہیں مس"۔

اب کی بار اس وجود نے اپنا جھکا سر اٹھایا۔

۔اسکی آنکھوں میں آنسو تھے

اور اسے دیکھتے اس کے

دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔

۔کسی کی آنکھوں میں آنسو اتنے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

خوبصورت لگ سکتے ہیں۔۔اسے دیکھتے

اس نے سوچا۔۔۔

معصوم سا چہرہ خوبصورت

آنکھیں جن میں نمی تھی

۔سبکتگین تو اسے دیکھتا ھی

رہ گیا۔۔ پھر اسنے دیکھا کہ

وہ اٹھنے کی کوشش کر رہی ہے۔پر اٹھ نہیں پا رہی۔

۔۔اور پھر وہ اپنے پاؤں

کو پکڑ کر بیٹھ گئ۔۔

" لگتا ھے آپ کے

پاؤں میں چوٹ آئ ھے

۔۔آپ تھوڑی ھمت کریں

میں آپ کو ڈاکٹر کے

پاس لے چلتا ھوں"۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"نہیں میں ٹھیک ھوں۔"۔

وہ پھر سے پاؤں دباتے

ھوئے بولی۔۔۔۔

"پر مجھے نہیں لگ

رہا کہ آپ ٹھیک ہیں"۔۔

اسکے منہ سے پھسلا۔۔

اسکی بات پر

اس نے اسے گھورا۔

"میرا مطلب ھے مجھے

نہیں لگ رہا آپ کا پاؤں

ٹھیک ہے"۔۔اب کی بار وہ

سنبھلا۔۔

"آپ کو کوئی سروکار

نہیں ھونا چاہیے کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میر اپاؤں ٹھیک ھے یا نہیں"۔۔۔

"آپ سمجھ نہیں رہیں۔"

۔وہ اسکی بات پر

حیران ھوا۔۔اسنے

ایک بار اسے خشمگیں

نظروں سے دیکھا۔۔

اور پھر سے اٹھنے لگی

پر ایک بار پھر بیٹھ گئ۔۔

یہ نہیں مانیں گی

اسنے سوچا اور

اسپتال کے اندر چلے گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ

آریان کے ساتھ وہاں آیا۔۔

"بہن اپنا پاؤں دکھائیں"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔ آریان نے اسے

دیکھتے ھوے کہا اور

اسنے پہلے حیرانی سے

پہلے آریان پھر اسے دیکھا۔

۔۔جو کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

"کیا ھوا ھے آپکو"۔۔

آریان نے پاؤں پر چوٹ

کا نشان نہ دیکھتے

ھوے پوچھا۔۔

"موچ آ گئ ھے"۔۔

اسنے دیرے سے بتایا۔

۔ آریان نے دھیرے سے

اسکے پاؤں کو ہلایا۔۔

اور اسکے پاؤں میں لچک ھوئ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تو درد سے اسکے منہ سے

سسکی نکلی۔۔ آنکھوں سے

ایک بار پھر آنسو نکل آئے

۔۔اور سبکتگین کو اپنا دل

اسکے آنسوؤں کے

ساتھ بہتا ھوا لگا۔۔۔۔

"اب چل کر دیکھیں "

آریان نے اسے کہا

تو اسنے آرام سے اٹھتے ھوئے

پاؤں پر دباؤ ڈالا درد تو

ابھی بھی محسوس ھوا تھا

پر اسکی شدت کم تھی

اور چل بھی پا رہی تھی۔۔۔

اسی وقت آریان کو ارجنٹ کال آگیء

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تو وہ اٹینڈ کرتا اندر چلا گیا۔۔

اسنے اپنے پرس سے پیسے

نکالے اور سبکتگین کی

طرف بڑھائے اسنے

سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"یہ ڈاکٹر کی فیس

آپ انہیں دے دیجئے گا"۔۔

"نہیں آپ رہنے دیں وہ

میرا دوست ھے

فیس کی کوئی بات نہیں"۔۔۔

"وہ آپ کے دوست ھیں

پر نہ میں ان کو جانتی ھوں

اور نہ آپکو اور میرے لیے

وہ ایک ڈاکٹر ھیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تو یہ فیس آپ ان کو

دے دیجیے گا".۔اسنے ایک

بار پھر اسکی طرف

پیسے بڑھائے تو اسے ناچار لینے پڑے

۔۔وہ آگے بڑھ کر جانے لگی

تو جانے کیوں سبکتگین

کا دل کی دھڑکن جیسے مدھم پڑنے لگی

اور پھر وہ اسکی نظروں

کے سامنے رکشہ میں بیٹھتی

وہاں سے چلی گیء۔۔

سبکتگین نے اسکے جانے کے

بعد ایکدم سے اپنی مٹھی

دل پر رکھی دل بے چین ھو گیا۔۔۔

گھر آکر بھی وہ اسکے بارے میں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سوچتا رہا اسے کیا ھوا تھا

اسکو دیکھ کر۔ دل کیوں ہے چین

ھو گیا تھا اسے جاتے دیکھ کر۔

وہ جو کہتا تھا محبت حادثہ ھے

تو کیا وہ حادثہ اسکے ساتھ ھو گیا تھا۔۔

کیا ایک بار میں کسی کو ایک

ھی بار دیکھنے سے۔۔۔ وہ خود حیران تھا۔

ابھی وہ حیران ھی تھا

اپنی کیفیت کو لے کر

جب ایک بار پھر وہ

اسے نظر آئی۔۔۔

وہ آریان کے ساتھ اسکی

والدہ کے کالج کے فنکشن میں آیا تھا

اسے سگریٹ کی طلب ھوئی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تو فنکشن ختم ھونے کے
بعد ایک گراونڈ میں
الگ جگہ پر درخت کے ساتھ
جا کر ٹھہر گیا اور اسموکنگ کرنے
لگا۔۔ تبھی اسے کسی
لڑکی کی آواز سنائی دی میرے
نزدیک محبت ایک
حسین اتفاق ھے۔۔۔
اس لڑکی کی بات سن کر وہ
مسکرا دیا اور تھوڑا سا آگے
جا کر دیکھا تو ٹھٹک گیا۔۔
-سامنے ھی وہ بیٹھی تھی
اور اسکے ساتھ چند اور
لڑکیاں ان لڑکیوں کی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نظر اس پر نہیں پڑی تھی۔۔۔۔

اسکو دیکھ کر پھر سے دل کی

دھڑکن بڑھنے لگی تھی۔۔

۔ایسا کیوں ھو جاتا تھا۔۔

وہ اسے دیکھ کر بے خود ھو

جاتا دھڑکن بڑھ جاتی

نظریں اس پر سے ہٹنے سے

انکاری ھو جاتی۔۔

دل چاہتا کہ وہ سامنے ھی رہے۔

۔وہ جانتا ھی نہیں تھا۔

کچھ تو ان کا سا تھا۔

کوئی تو ان کہا سا

احساس تھا۔جو دل میں

سرایت کر رہا تھا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکو اپنے سحر میں لے رہا تھا۔۔۔

اچانک اسے احساس ھوا کہ

یہ غیر اخلاقی حرکت ھے۔

۔یوں کسی کو دیکھنا

کسی کی باتیں سننا

۔پر وہ اس دل اور نظروں

کو کیسے سمجھاتا۔جو

اس سے اپنی کرنے کی ضد لگا

بیٹھے تھے۔۔پھر وہ خود

کو سمجھاتے فوراوہاں

سے ہٹا تھا۔۔۔۔

"کہاں رہ گے ٴ تھے تم"

اسے آتا دیکھ کر آریان نے پوچھا_

"یہی پر تھا"۔۔اسنے جواب دیا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"چلو چلیں اب"۔۔ آریان اسے

کہتا آگے بڑھ گیا اسنے جانے

سے پہلے ایک بار مڑ

کر دیکھا جہاں وہ

بیٹھی تھی پر اب وہاں کوئ

نہیں تھا دل ایک بار پھر

بے چین ھوا اسے وہاں نہ پا کر پھر

وہ آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

اور دل پھر اتنا بے چین ھوا

کہ اسے محبت کا احساس دلا گیا۔۔

اسے محبت ھو گیء تھی۔

اس سے۔۔ جسے دیکھ کر

دل دھڑک اٹھا تھا۔

جسے دیکھ کر نظریں اس پر ٹھہر گیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تھیں۔اسکے آنسو اسے

بے چین کر گیے۔اسکا آنسو سے

تر چہرہ اسکی زندگی میں ہلچل

مچا گیا۔۔

دل کے ھاتھوں مجبور ھو کر

اسنے ایک بار پھر آریان کی

والدہ کے کالج جانے کا ارادہ کیا

اسے دیکھنے کے لیے۔۔۔۔

"آریان کیا تم میرے ساتھ

آنٹی کے کالج چلو گے"

اسنے اسے کال کی تھی۔۔۔

"کیا ھوا؟"

"کچھ نہیں وہ عروہ کے ایڈمیشن کا

معلوم کرانا تھا" اسنے جھوٹ بولا۔..

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"یار میں تھوڑا بزی ھوں تو

خود چلا جا امی سے میں

بات کرلیتا ھوں۔"۔ اسنے اپنی

سچویشن بتائی۔۔

"ٹھیک ھے"۔۔

سبکتگین اسے کہتا کال رکھ دی۔۔۔

کالج کے گیٹ کے باہر پہنچتے

ھی دل نے شور کرنا شروع کر دیا تھا۔

وہ اندر آیا تو خود ھی

حیران ھوا کہ کیا وہ اسے نظر آئے گی ۔۔۔

کیا وہ اسے دیکھ پائے گا

۔ اسنے آس پاس نظر

دوڑائی وہاں کافی ساری لڑکیاں تھیں

پر وہ وہاں نہیں تھی پھر وہ اسی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

گراؤنڈ میں گیا کہ شاید آج
بھی وہ وہاں پر بیٹھی ھو۔
پر وہ اسے وہاں بھی دیکھائی
نہ دی۔ دل کی حالت عجیب سی
ھو رہی تھی وہ بنا
اسکا نام جانے بنا اسکے
بارے میں جانے اسے
ڈھونڈنے اسے دیکھنے
کالج پہنچ گیا تھا۔۔۔ .
کیا معلوم کہ وہ آج آئی ھی نہ ھو
۔ اسنے سوچا۔ اور پھر
مایوس ھو کر آریان کی
والدہ سے ملتا واپس چلا گیا۔۔۔
پر اسے تو کسی پل ھی چین

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نہیں آرہا تھا-اپنی

اس کیفیت کا ذکر

اسنے آریان سے کیا۔۔۔

"یار تو تو بلکل ھی مجنوں

ھو گیا ھے۔۔ جس لڑکی کا تو نام

تک نہیں جانتا۔۔ جس کے

بارے میں تجھے کچھ بھی معلوم

نہیں ہے۔

اس سے دل لگا بیٹھا ھے "

۔۔۔وہ حیران ھوا

پر وہ اسکو بتا نہیں سکا فراط

کہ اسنے دل نہیں

لگایا اسکا دل لگ گیا۔۔۔

دل لگایا نہیں جاتا یہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تو خود بخود کسی کے

لیے دھڑک اٹھتا ھے پھر اسی کے لیے

دھڑکنے لگتا ھے۔ اور دل لگ جاتا ھے۔

اسی سے۔۔۔

" آریان میں نے پھر اسے آنٹی کے

کالج دیکھا تھا جس دن ھم

فنکشن پر گے ٴ تھے اسنے وضاحت کی "۔۔۔

" اب بات آئی میری سمجھ میں

اس دن بھی تو اسے ھی

دیکھنے پھر سے کالج گیا تھا "

۔اسکی بات پر وہ مسکرا دیا۔۔۔

" اور میں اس وقت حیران رہ گیا

۔جب امی نے مجھے بتایا کہ تم

نے ان سے کسی کے بھی ایڈمیشن کی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بات نہیں کی اور بس مل کر آ گے"۔۔

اسکی بات پر وہ مسکرا دیا_

"اتنا تو معلوم ھو گیا نہ

کہ وہ آنٹی کے کالج کی ھے"

اسکی بات کے بعد وہ

کچھ امید سے بولا۔۔

"ہاں پر اس دن فاءینل ایر والوں

کا اینول فنکشن تھا اس کا

مطلب اس کا وہ لاسٹ دن تھا وہاں"۔

۔ آریان کی بات پر اسکے

چہرے پر ایک تاریک سایہ لہرایا۔۔۔۔

تو کیا وہ اسے دوبارہ

کبھی نہیں دیکھ پائے گا_

کیا وہ اسے کبھی نہیں مل پائے گا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔اسکا مطلب تھا اسکے

ساتھ محبت کا حادثہ

ناخوشگوار طریقے سے

اثر انداز ھوا۔۔۔جس

میں صرف تشنگی رہ جائے گی

۔۔اس دن کے بعد سے

تو جیسے بس وہ ھی تھی

۔کوئی اور چہرہ نہ دل کو بھایا نہ

آنکھوں کو

۔۔اور جب کوئی دل

اور آنکھوں کو بھا جائے

تو پھر کسی اور کی

گنجاءیش نہیں رہتی

آریان بھی اسے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سمجھاتا تھا۔۔

"تم اسکو اتنا کیوں سوچتے ھو سبگتگین"

اور وہ مسکرا کر کہتا۔۔

"وہ میری سوچ ھی نہیں میری محبت ھے"

ایک لمحے میں ھی وہ

اپنے ماضی کو یاد کر آیا تھا۔۔

وہ اسکے چہرے کو کبھی

بھول ھی نہیں پایا تھا۔۔

ان آنکھوں کی نمی کو۔

اسکی آنکھوں میں آنسو

یاد کر کے دل آج

بھی بے چین ھو جاتا۔۔

آج جب اسکی والدہ نے

اسکی شادی کی بات کسی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور کے ساتھ کی تھی

تو دل ایک دم سے تڑپ اٹھا

۔وہ کیسے کسی اور

کو اسکی جگہ دے سکتا ھے

۔وہ کیسے کسی

اور کو اسکے

علاوہ سوچ سکتا ھے۔۔۔۔

اور اب تو وہ قطعی

ایسا نہیں کر سکتا تھا_

وہ جس کی تلاش میں

اسکی نگاہیں تھیں جس کی

تلاش میں اسکا دل تھا۔

جس چہرے کی وجہ سے

اسکی آنکھیں بے خواب تھیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔جس چہرے کے لیے
اسکی دھڑکنیں بے تاب تھیں۔
وہ چہرہ اتنے سالوں بعد جو اسے
نظر آیا تھا۔
پھر سے ۔۔۔اچانک سے۔

کچھ ہفتے پہلے ہی وہ عزہ اور عروہ کو پارلر سے پک کرنے آیا تھا۔۔پارلر کے بالکل سامنے ہی ایک سکول تھا۔۔
وہ گاڑی میں بیٹھا ان کا ویٹ کر رہا تھا
جب اچانک ہی اسکی نظر سکول کی
طرف اٹھی اور بس وقت
جیسے رک گیا۔وہ اسکے سامنے تھی
۔۔سکول کے گیٹ سے نکلتی کالی چادر
اوڑھے نظروں کو جھکائے۔۔سبکتگین کو لگا اسکا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دل رک ہی نہ جائے وہ چہرہ اسکے

سامنے تھا۔۔۔پانچ سال تک جو اسکی سوچوں میں رہی تھی۔۔ آج وہ اسکے سامنے تھي۔

۔وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا

۔۔اور وہ اس کی گاڑی کے پاس سے

گزرتی آگے بڑھ گیء۔۔

اور آج بھی اسکے آگے

بڑھنے پر دل کی دھڑکن

مدھم پڑی تھی۔۔

اسنے عزہ کو کال کی۔

"تم لوگ فری ھوءیں"۔۔

" بھای ھمیں تھوڑا

اور ٹاءیم لگے لگا ابھی"۔۔۔

اسکے پوچھنے پر

اسنے کہا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"ٹھیک ھے"۔۔اسنے کہا

اور عجلت میں گاڑی اسٹارٹ کی

اور ٹرن کرتا تھوڑے

فاصلے پر اسے فالو

کرتا چلانے لگا۔۔۔

کچھ فاصلہ طے کرتے ھی

وہ ایک گھر کے اندر چلی گیِ

اور وہ تھوڑی دیر تو وہی

کھڑا رہا۔۔۔دل کی حالت ھي

عجیب ھورہی تھی۔

۔۔وہ تھا۔اسکا دل تھا–۔

مسکراہٹ تھی–

اور کسی کو دیکھ

لینے کی خوشی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور پھر تو جیسے یہ

معمول بن گیا۔۔

وہ روز ھی اسکو گھر

تک چھوڑنے جاتا۔۔

اسنے محسوس کیا تھا

کہ وہ جان گیء ھے

وہ اسکو فالو کرتا ھے

کیونکہ کچھ دنوں

بعد ھی وہ جیسے گیٹ سے

نکلتی اسکی نگاہ

پہلے اسکی گاڑی

کی طرف اٹھتی۔۔۔۔

اور وہ جو اسے ھی

دیکھ رہا ھوتا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکے دیکھنے

پر مسکرا دیتا۔۔۔

آج تک اسکی ہمت نہیں

ہوئ تھی کہ وہ

اس سے بات کر پاتا۔

اپنے کمرے میں بیڈ کے

کراون سے ٹیک لگائے

ابھی بھی اسے سوچتے

ھوئے وہ مسکرا رہا تھا۔

۔۔اسکے لیے اتنا ھی

کافی تھا اسکی نظر

اسکی طرف اٹھتی ھے

اور ایک پل کے لیے

ھی سہی وہ اسکو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نہیں اسکی گاڑی کی

طرف دیکھتی ھے۔۔۔

وہ آج بھی اتنی ھی

معصوم تھی

جتنی کچھ سال پہلے۔۔

' شاید ھی محبت میں

کوئی کسی کو اتنا

سوچتا ھو گا جتنا

میں نے آپ کو سوچا ھے "

۔۔وہ تصور میں اس

سے مخاطب تھا۔

بس ایک ملاقات

۔بس ایک بار ھی بات ۔۔۔

یوں اچانک بھی ھوتا ھے۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

یوں اچانک بھی کوئی

آپ کے لیے اھم بن جاتا ھے۔۔

پر وہ جانتا ھی نہیں تھا

۔یوں اچانک ھی تو ھوتا ھے

سب۔۔ اچانک سے ھی کوئ

اھم بن جاتا ھے۔

اچانک کوئی خیالوں

میں آنے لگتا ھے۔۔

وہ سبکتگین مرتضی۔۔

جو خوبصورتی میں

اپنی مثال آپ تھا۔۔۔

صاف رنگت۔ مخمور آنکھیں۔

مستحکم بھاری آواز۔ دھیما لب و لہجہ۔۔

مسکراہٹ ایسی کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سامنے والا گرویدہ ھو جاتا۔

۔اسکے قدموں کی

دھمک سے کیء

دل دھڑک جاتے۔۔.

اسکی شخصیت سحر

انگیز تھی وہ جہاں

ھوتا تھا بس وہی چھایا رہتا۔۔۔

جسکو دیکھ کر کئ

دل دھڑک جاتے تھے۔۔

اسکا دل کسی کے لئے

دھڑک رہا تھا۔

اتنے سالوں سے۔

۔وہ اسکی دل کی دھڑکن

بن گیء تھی۔۔وہ اسکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

محبت۔۔اسکی

چاہت بن گئی تھی۔

"عرش۔"۔وہ عروبہ

کے ساتھ یونیورسٹی

کے گیٹ کے تک پہنچی تھی

جب عروبہ نے اسے پکارا۔۔

"میں احمد سے نوٹس لینا

بھول تم جا کر گاڑی

میں بیٹھو میں آتی ھوں"۔۔

"پر مجھے کیسے پتا تمھاری

گاڑی کونسی ھے"

وہ آج پہلی بار اسکے

ساتھ گھر جارہی تھی۔۔

"وائٹ کلر کی گاڑی ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور ڈرائیور بھی بیٹھا ھو گا"

وہ جلدی سے کہتی

واپس کو مڑ گئ۔۔

وہ باہر نکلی تو وہاں

دو گاڑیاں وائٹ کلر کی تھیں۔

۔وہ کنفیوژ ھو گیء

ایک گاڑی میں ڈریوانگ

سیٹ پر کوئی بیٹھا تھا

اور دوسری گاڑی

میں کوئ نہیں تھا۔۔۔

"یہی ھو گی عروبہ کی گاڑی"

۔۔اسنے سوچا اور

چلتے ھوئے گاڑی کے پاس

آئی بیک ڈور

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کا دروازہ کھولا

اور بیٹھ گیء۔۔

فائق جو گاڑی میں

بیٹھا اپنے دوست کا

ویٹ کر رہا تھا یوں

بیک ڈور کا دروازہ کھلنا

پر چونکا اور پھر مڑ

کر دیکھا وہ جو کوئی

بھی تھی بڑے استحقاق

سے سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔۔

"ایکسکیوز می۔"

عرش جو اپنا بیگ کھولے

کچھ ڈھونڈ رہی تھی

اسکی آواز پر اسے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دیکھا اور ٹھٹک گیء۔۔۔

بھوری آنکھیں

سرخ سفید رنگت

بالوں کو خوبصورتی سے

سیٹ کیا گیا تھا خود کو

اسے ایسے دیکھتا پا

کر وہ مسکرا دیا یہ

اسکے لیے نیء بات نہیں

تھی وہ ایسی نظروں

کا عادی تھا۔۔۔

"یہ ڈرائیور کم اور ہیرو

زیادہ لگ رہا ھے" اسنے سوچا۔۔۔

"ھیلو ہیر"۔۔

اسنے ایک بار پھر

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسے مخاطب کیا۔۔۔

"اس کو تو انگلش بھی

آتی ھے۔۔ عروبہ نے

پڑھا لکھا ڈرایور رکھا

ھوا ھے "۔۔اسنے حیرانی سے سوچا۔۔.

" آپ کو انگلش بھی آتی ہے۔؟"

" بھی آتی مطلب ؟؟"

وہ حیران ھوا۔۔

"مطلب آپ اگر اتنے پڑھے

لکھے ھیں تو کوئ اچھی سی

نوکری کر لیں یہ ڈرایونگ

کیوں کر رہے ھیں"

اسے ھمدردی ھوئ۔۔

"واٹ۔۔۔۔۔۔"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"دیکھیں اگر آپ کہتے

ھیں تو میں عروبہ سے

آپ کی سفارش کر دوں گی

کہ وہ آپ کو کہیں

اچھی جگہ جاب دلوا دے"۔۔۔

"آپ کیا بول رہی ھیں"

۔۔وہ اسے حیران پر

حیران کیے جا رہی تھی۔۔۔

"ویسے کیا مجبوری تھی

آپکی جو آپکو یہ

ڈرایور کی نوکری کرنی

پڑی"۔۔وہ ھمدردی سے

اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

اسکی بات پر بھونچکا گیا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور فوراً گاڑی سے باہر نکلا--۔

"باہر آءیں آپ"

اور اسے باہر نکلنے کو کہا۔

"جی "وہ حیران ھوئ-

"میں نے کہا باہر آءیں"

اسنے سختی سے کہا۔

اسکے ایسا کہنے پر وہ

فورا باہر آئی.۔

"پہلے میری گاڑی میں

زبردستی آکر بیٹھ گیں،

اور پھر مجھے

ھی ڈرایور سمجھ لیا۔۔۔"

"آپ کی گاڑی؟"

اسکی بات پر وہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

حیران ھوی۔

"جی میری ذاتی گاڑی"

اسنے ذاتی پر زور دیا۔

"آپ نے عروبہ کے ڈرایور

ھونے کے ساتھ اسکی

گاڑی بھی خرید لی۔

او گاڈ وہ جھنجھلایا۔

"آپ کا کوئی دماغی

علاج چل رہا ھے؟"

"نہیں۔۔۔"

"تو پھر آپ کو سمجھ کیوں

نہیں آرہا کہ نہ میں آپکی

عروبہ کا ڈرایور ھوں

اور نہ یہ گاڑی انکی ھے۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔یہ میری گاڑی ھے"۔۔

"اسکا مطلب میں غلط

گاڑی میں بیٹھ گی" وہ بڑبڑائی-۔۔

"کیا بول رہی ھیں آپ؟"

اسے بڑبڑاتے دیکھ

کر اسنے پوچھا۔۔۔

پر وہ جواب دیے

بغیر جانے لگی۔۔۔

"کدھر جارہی ھیں اب۔"

اسے قدم بڑھاتے

دیکھ اسنے پوچھا۔۔۔

"وہ اپنی گاڑی کی طرف"۔

۔اسے دیکھتے ھوئے بولی-

"اب آپ کو کیسے پتہ کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کونسی گاڑی آپکی ھے۔"

اسنے سینے پر ھاتھ

باندھتے ھوئے کہا-

"وہ عروبہ نے کہا تھا کہ

واٸیٹ کلر کی گاڑی ھے

اسکی اب ایک واٸیٹ

تو آپ کی ھے اور وہ

جو دوسری ھے وہ

اس کی ھی ھو گی"۔۔

دوسری گاڑی کی طرف

اشارہ کرتے ھوئے کہا

"بہت ھی کوئی لاجک

کی بات کی ھے آپ نے "

-اسنے طنز کرتے ھوئے کہا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کیا معلوم وہ گاڑی بھی

ان کی نہ ھو پھر اسکی

بات پر وہ سوچ میں پڑ گیء

اور اسکے پریشان چہرے

کو دیکھ کر اسنے

اپنی مسکراہٹ دبای۔۔۔.

تبھی ایک بلیک گاڑی

اسکے پاس آکر رکی

جس میں عروبہ بیٹھی ھوئ تھی۔۔.

"تم یہاں ھو اور میں تمھیں

وہاں ڈھونڈ رہی تھی"

وہ گاڑی سے باہر نکلتے

ھوۓ بولی ۔۔۔

"تم نے تو کہا تھا کہ وایٹ کلر

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کی گاڑی ھے تمھاری پھر یہ "

۔وہ حیران ھوی۔

"ہاں وہ گاڑی بھائی لے گے ء

توڈرایور یہ گاڑی لے آیا"

۔ عروبہ نے وضاحت کی۔۔

اسکی بات پر عرش نے

شرمندہ نظروں سے

فاءیق کو دیکھا تو

اسکی مسکراہٹ گہری

ھو گیء۔۔۔

"ایم سوری"

اسنے معذرت کی

"اٹس اوکے" وہ مسکراتے

ھوئے بولا ۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"آج تم نے میری اچھی
خاصی انسلٹ کروائی ھے"
۔وہ اسے بازو سے پکڑتی
بڑبڑاتی گاڑی کی طرف
بڑھ گی، جبکہ فاءیق
مسکراتا اسے جاتا دیکھتا رہا۔
"میں نے کیا کیا"
گاڑی میں بیٹھتے ھی
عروبہ نے اس سے پوچھا
جب اسنے ساری بات بتائی
تو وہ ھنس پڑی۔
"تمھیں ھنسی آرہی ھے"۔
"ہاں تو اور کیا کس اینگل
سے وہ بندہ تمھیں ڈرایور لگا"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی بات پر وہ منہ

پھلا کر بیٹھ گی۔۔۔

"اچھا چھوڑو معذرت تو کرلی

نہ تم نے" وہ اسکا ہاتھ

پکڑتے ھوئے بولی

"اور بھابھی کے ھاتھوں

کی چائے تو پلا رہی ھو نہ"۔

"ہاں کیوں نہیں"

وہ سب بھول کر مسکرادی۔

وہ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی

جب تیزی سے سیڑھیاں

چڑھتے مطیع سے ٹکراتے بچی۔

وہ ایکدم ھی پیچھے ہٹی تھی

جبکہ مطیع اسے دیکھتا رہ گیا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔بلیک کلر کے پاؤں کو چھوتا
فراک گلے میں ڈوپٹہ ڈالے
بالوں کو کھولے ہلکے
میک اپ کے ساتھ
وہ پہچانی ھی
نہیں جارہی تھی۔۔۔
"آنکھیں کہیں رکھ
کر بھول آئے ھو"
اسے ایسے کھڑا دیکھ کر
وہ غصے سے بولی۔۔۔۔
"سامنے سے کوئی آتا
دیکھائی نہیں دیتا تمھیں"
وہ ھنوز خاموش رہا
۔۔۔۔اور وہ تو جیسے آج

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پہلی بار اسے دیکھ رہا تھا

ایک ھی گھر میں

رہنے کے باوجود ایسا لگ

رہا تھا آج پہلی بار وہ

اسے دیکھ رہا ھے

جب دل کے بند دروازے

پر کوئی اچانک سے

دستک دے

۔تو پھر صاف دیکھائی دینے

لگتا ھے۔۔وہ منظر

۔۔اسکا عکس۔

۔وہ شخص۔۔۔

اور وہی بس۔۔۔۔

"اب ہٹو سامنے سے "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

....وہ اسے ایک سائیڈ پر

کرتی نیچے اترنے لگی۔۔

"یہ تم اتنی تیار ہو کر

جا کہاں رہی ہو"

۔وہ ابھی دو سیڑھیاں ھی اتری

تھی جب اسے اپنی

پشت پر مطیع کی آواز سنائی دی۔

"تم کون ھوتے ھو پوچھنے والے "

۔۔۔۔اسنے مڑ کر پوچھا۔۔

" تمھارا کزن"۔۔

"کزن ھو بھائی نہیں"۔۔

"استغفر اللہ...... "

اسکے بھائی کہنے پر

اچانک دل گبھرایا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔"بھائی کہنا بھی مت"

۔۔۔۔اسکے کہنے پر عروہ نے

تحیر سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"جہاں جانا ھے میں

تمھیں چھوڑ آتا ھوں"

اسکے اسطرح دیکھنے

کو نظر انداز کرتا اسنے کہا۔۔۔

"نہیں میں ڈرایور کے

ساتھ چلی جاؤں گی"۔۔

"جب میں کہہ رہا ھوں

میں چھوڑ آتا ھوں"۔۔

"اور جب میں کہہ رہی

میں چلی جاوں گی"۔۔۔

تبھی مہر بیگم وہاں آگیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور انکو بحث کرتے

دیکھ کر عروہ کو ڈیٹا ....

"کیا بات ھے کیوں بحث کر رہی ھو"۔۔

"چچی میں اسے کہہ

رہا ھوں کہ میں چھوڑ آتا

ھوں یہ مان نہیں رہی----"

"ماما میں ڈرایور کے

ساتھ چلی جاؤ ں گی"

"بیٹا جب مطیع کہہ رہا ھے

تو چلی جاؤ ذونیہ

کے گھر ویسے بھی

ڈرایور کسی کام سے گیا ھوا ھے"

۔انکے کہنے پر عروہ نے گھور

کر اسے دیکھا جب کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

وہ پیر پٹختی سیڑھیاں اتر گیء

اور مطیع بھی مسکراتا

سیڑھیاں اترنے لگا۔۔

جس وقت وہ گاڑی کے

پاس آیا وہ بیک سیٹ

پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

"میں تمھارا ڈرایور نہیں ھوں"۔

۔۔۔اسکی بات کو وہ

ان سنی کرتی لاپرواہی

سے بیٹھی رہی۔۔۔۔

آج اسے اسکی کسی

بات پر غصہ نہیں

آرہا تھا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نہ جانے کیوں وہ خود

حیران تھا

۔پھر وہ خاموشی سے

فرنٹ سیٹ پر بیٹھا

اور گاڑی اسٹارٹ کی

۔۔۔۔وہ شیشے سے باہر

لاپرواہی سے دیکھتی رہی

.... اور وہ بیک مرر سے

اسے آج اسکی نظریں

اسکے قابو میں نہیں تھیں

.اور دل۔۔ہاں دل بھی

تو دھڑک رہا تھا اسے

دیکھ کر وہ اپنی حالت

پر خود حیران تھا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"کب تک لینے آوں"۔

۔منزل پر پہنچنے پر وہ

جیسے ھی اترنے لگی

اسنے پوچھا۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ھے

آنے کی ذونیہ مجھے ڈراپ کر دے گی"

۔۔۔۔۔وہ کہتی زور سے

گاڑی کا دروازہ بند کرتی چلی گیء

اور اسکی اس حرکت

پر وہ مسکرادیا۔۔۔۔۔۔

"کیا ھو گیا تھا مجھے۔

اسکے بھائی کہنے

پر دل کیوں گبھرا گیا۔

کیوں بار بار نظریں اسکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

طرف اٹھ رہی تھیں۔۔کیوں

یہ دل بار بار اسکو دیکھ

کر زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

وہ جتنا سوچ رہا تھا اتنا

حیران تھا بات حیران کن ھی

تھی۔وہ جس سے اسکی

آج تک نہیں بن سکی تھی

۔وہی اسکے دل کی

دھڑکن بننے والی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ عرش کے ساتھ شاپنگ

کرنے کے لیے آئی تھی۔

۔جیسے ھی وہ شاپنگ سینٹر

سے باہر نکلی سامنے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہی بلیک گاڑی اسے

نظر آئی جو دیکھ کر ٹھٹکی۔۔۔

اور سبکتگین جو گاڑی میں

بیٹھا کال کر رہا تھا

اچانک اسکی طرف نظر

اٹھی اور اسے دیکھ

کر حیران رہ گیا۔

۔پر اسکو اپنی گاڑی کی

طرف دیکھتا پا کر

مسکرا دیا۔۔

اسکی نگاہ میں

حیرانی تھی۔۔۔

"بھابھی"

عرش نے اسے پکارا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"جی----"

اسکے پکارنے پر اسنے نظریں ہٹاءیں۔

"کہاں کھو گیں آپ"۔

"کہیں نہیں"

اسنے ہلکا سا مسکراتے ھوئے کہا۔۔۔

اور سبگتگین جو اسے

دیکھ رہا تھا اسکی

مسکراہٹ دیکھ کر ایسا لگا جیسے

دھنک کے رنگ بکھر گے ءھوں۔۔

فضا میں خوشنما

بہار چھا گیءھو

وہ مبہوت سا اسے دیکھے گیا۔۔۔

اسکی مسکراہٹ اسکی

طرح ھی حسین تھی یا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اس سے بھی زیادہ ہفتہ

.وہ ہر بار ھی اسے دیکھ کر

کھو جاتا۔

۔اور آج تو وہ پہلی بار

اسے مسکراتے دیکھ رہا تھا۔۔

پھر وہ کیسے اپنی

نظریں ہٹاتا۔

۔کیسے اپنی نظروں کو

جھکاتا۔۔اسنے ایک بار

پھر اپنی نظریں اسکی

گاڑی پر ڈالیں تھیں

وہ نہیں جانتی تھی

کہ ایک بار پھر اندر

بیٹھے شخص کی دھڑکنیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بڑھا گیء۔۔اسکی دھڑکنوں

میں ہلچل مچادی

۔۔اسکی ایک مسکراہٹ نے

۔۔پھر وہ نظریں جھکاتی

آگے بڑھ گیء

۔۔اور سبکتگین اپنی آنکھیں

بند کرتا سیٹ سے

ٹیک لگای ئے مسکرا دیا۔

۔اسنے سوچ لیا تھا

کہ اپنا پروپوزل اسکے

گھر بھجوائے گا۔

۔پانچ سال اسنے جس

کو سوچا۔۔۔۔

پانچ سال اس نے جس کو چاہا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔وہ بس وہی تھی

۔وہ اسکی محبت تھی۔۔

اگلے دن اسکو گھر تک

چھوڑنے کے بعد وہ جیسے

گھر کے اندر داخل ھوئی۔

۔کچھ آگے بڑھ کر وہ گاڑی

سے اترا اور اسکے گھر کی

روڈ پر بنی ایک شاپ پر

سگریٹ لینے چلا آیا۔

"یہاں پر آس پاس کوئی

مکان برائے فروخت ھے ؟"

سگریٹ لینے کے بعد اسنے دکاندار سے پوچھا۔۔

"نہیں صاحب یہاں پر تو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کوئی مکان نہیں"۔

" ھمم اچھا وہ سامنے والا

مکان کس کا ھے ؟"

اسنے ہاتھ سے اشارا کرتے ھوئے پوچھا ۔۔۔۔

" آپ کیوں پوچھ رہے ھو صاحب؟ "

دکاندار نے اس سے مشکوک

انداز میں پوچھا۔۔۔

"وہ دراصل مجھے اس

مکان کا نقشہ پسند آیا ھے تو

میں اسکے مالک مکان سے

مل کر اس نقشہ نویس کا معلوم کرنا

چاہتا ھوں اپنے گھر کے لیے "

۔اسنے یونہی بات بنائی۔۔

"آپ اس کے مالک مکان

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سے تو نہیں مل سکتے"۔

"کیوں۔۔"

"کیونکہ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہا"۔۔۔۔

"اوہ"۔۔اسنے افسوس کیا۔۔۔

"اس گھر میں اب ایک

اماں جی اپنی بیٹی

اور بیوہ بہو کے ساتھ رہتی ھیں

بیچاری نوجوانی میں ھی بیوہ ھو گیء"۔

۔۔۔۔"اور اب اسکول کی نوکری کر کے

اس گھر کا سہارا بن گیء ھے"

۔دکاندار کو زیادہ بولنے

کی عادت تھی

وہ بول رہا تھا پر سبگتگین اسے

کہاں سن رہا تھا۔وہ تو اسکے دو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جملے پڑھی سکتے میں آ گیا۔

۔بیوہ بہو۔۔اسکول کی نوکری۔۔۔

اسکے لیے وہاں ٹھہرنا دوبھر ہو گیا۔۔۔۔

"جو اسکول پڑھاتی ھیں

کیا وہ واقعی ان کی بہو ھیں "

۔۔۔اسکے منہ سے الفاظ بہت

مشکلوں سے ادا ہوئے اسے لگا تھا

وہ کہے گا نہیں

۔اسے لگا تھا وہ کہے گا وہ غلط

بول گیا وہ اس گھر کی

نہیں کسی اور کی بات کر رہا تھا

وہ خود کو تسلیاں دے رہا۔۔۔

"جی صاحب میری بیوی

کا ان کے گھر آنا جانا ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور انکی بیٹی ابھی پڑھ

رہی ھے بہو ھے

جو نوکری کرتی ھے"

اور دکاندار کے کہتے ھی

اسکے سب دلاسے سب

تسلیاں دھواں ھو گے ء۔

۔۔اسے لگا جیسے اسکا دل

بند ھو جائے گا۔۔

۔اس نے ایکدم سے اپنا سینہ مسلا۔۔۔

"آپ ٹھیک ھو صاحب"

۔اسے ایسا کرتے دیکھ دکاندار نے پوچھا۔

"پانی مل سکتا ھے"

اسکی آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی

دکاندار نے اسے پانی کی بوتل دی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جسے وہ ایک سانس میں ھی پی گیا

جیسے سینے میں آگ لگی ھو

اور وہ اسے بجھانا چاہتا ھو۔۔

پھر وہ پے منٹ کرتا گاڑی کی

طرف بڑھ گیا اور دکاندار

حیرانی سے اسے دیکھتا رہ گیا

۔۔۔وہ کافی دیر تک گاڑی

کو یونہی بے مقصد

سڑکوں پر دوڑاتا رہا۔۔۔

سوچیں تھیں سوچوں کو

لامتناہی سکسلہ۔۔

آگ تھی سینے میں۔

۔جس کی تپش بڑھ رہی تھی

۔۔اور اسکو اپنی لپیٹ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں لے رہی تھی۔

۔۔وہ لفظ تھے جس نے اسکی

دنیا ھی بدل کرر کھ دی تھی۔۔۔

وہ لفظ جیسے تیر

کی طرح اس کے سینے میں لگے تھے

۔جس کی چبھن تکلیف

کی آخری حد کو چھو آئی تھی۔۔۔

رات کو وہ دیر سے گھر آیا

۔۔۔۔کمرے میں آکر وہ

بیڈ پر بیٹھ گیا

.اور اپنا سر دونوں ھاتھوں

میں تھام لیا یہ کیا ھو گیا تھا۔

یہ کیسے ھو سکتا تھا۔۔

وہ کسی اور کی ھو چکی تھی۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ تو اسکی محبت تھی

۔۔ پھر کیسے کسی اور کی

قسمت میں لکھ دی گیء تھی

۔ وہ کیسے اسکو نہ مل سکی

۔۔ اسنے اسے کتنا چاہا تھا

۔ اسنے اسے کتنا سوچا تھا

۔ کیا اسکی محبت کی شدت

میں کوئی کمی رہ گیء تھی

۔۔ کہ وہ اسکی بجائے کسی

اور کو مل گیء۔ اسکا نام

اسکی بجائے کسی

اور کے ساتھ جڑ گیا۔۔۔

وہ سوچ رہا تھا۔

وہ ٹوٹ رہا تھا۔ وہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جتنا سوچ رہا تھا۔

وہ اتنا ٹوٹ رہا تھا۔

بیوہ بہو۔ بیوہ

۔۔اچانک اسکے کانوں میں

بیوہ لفظ کی باز گشت سنائی

دی اور وہ ایکدم سے گبھرا اٹھا۔۔

وہ بیوہ ھو گیء تھی۔

اسکا سہاگ اب اس دنیا میں

نہیں رہا تھا۔ کیسے اسنے

یہ درد سہا ھو گا۔

۔۔۔اچانک سے وہ اسکے لیے

پریشان ھو اٹھا۔ کیسے

اس نے اس غم کو جھیلا ھو گا۔

اسکی آنکھوں میں آنسو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھوں گے وہ ٹوٹی ھو گی

یا اللہ کیسے اسنے سب تنہا

کاٹا ھو گا۔ میں نے

تو دعاؤں میں بھی

اسکی خوشی مانگی۔۔۔

میں نے جب بھی سوچا اسے

خوشیاں دینے اور خوشیاں

ملنے کا سوچا-

-وہ جیسے تڑپ اٹھا

۔یہ درد کسی طور کم نہیں

ھو رہا تھا۔وہ تڑپ رہا تھا

۔پہلے اپنے غم کا سوچ

کر پھر اسکے درد کا

سوچ کر وہ کیوں نہ تڑپتا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے محبت کی تھی

اس سے وہ کیوں نہ تڑپتا

۔۔اسے چاہا تھا اسنے۔

محبت تھی۔تڑپ تھی۔۔۔

۔۔درد تھا۔کسی کا۔اور غم بھی۔

۔۔سب محسوس ھو رہا تھا۔

۔۔میں تو اسکے چہرے پر

مسکان دیکھنا چاہتا تھا

۔۔آنسو نہیں۔۔اللہ وہ تو اتنی

معصوم ہے اسکے ساتھ

یہ سب کیسے ھو گیا۔

۔پر وہ بھول گیا

جو کچھ تقدیر میں لکھا ھوتا ہے

وہ ھو کر رہتا ھے۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اس وقت اسے کوئی اسے

دیکھ لیتا تو کہہ ھی نہیں

سکتا تھا کہ یہ وہی

سبگتگین مرتضی ھے

جو مضبوط اعصاب کا

مالک تھا جو بڑی سے

بڑی مشکل پر بھی چٹان

کی طرح کھڑا رہتا۔

۔اور ھمت سے اس

مشکل کا سامنا کرتا۔۔۔۔

اسکا چہرہ بار بار اسکی

نظروں کے سامنے آرہا تھا

اسکا وہ چپ چاپ رہنا۔

اسکی وہ خالی نظریں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔جب اسکی نظر گاڑی کی

طرف اٹھتی تھی

۔وہ نظروں کا خالی پن

یاد آیا۔اپنی محبت کے

خمار میں اسکا ادھوراپن۔

اسکی آنکھوں میں چھپے کرب

کو وہ جان ھی نہیں پایا

۔اور اس بات کو ملال تھا

۔۔۔وہ اب کرب سے گزر رہا تھا۔

۔وہ اب اس درد سے گزر رہا تھا۔۔

وہ رات بہت لمبی تھی

یا ھو گئ تھی۔

۔اسکے لئے اسکے دکھ کے لئے

۔۔وہ ساری رات ایک پوزیشن

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں بیڈ پر بیٹھا رہا۔

۔اور پھر اسنے فیصلہ کیا

کہ وہ اسے ساری خوشیاں دے گا۔

۔وہ اسکا دکھ بانٹے گا۔

۔اسے کبھی رونے نہیں دے گا۔۔

وہ اسے اپنا نام دے گا۔۔

وہ اسے اپنائے گا۔۔

وہ اسکا ھمسفر

۔۔اسکا شریک حیات۔۔

اسکا محافظ ۔۔

۔وہ سبکتگین مرتضی اسکا محرم بنے گا۔۔۔

وہ گھر کے اندر داخل ھوئی

تو سامنے ھی بوا اماں کے

ساتھ بیٹھی دکھائی دیں۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"السلام و علیکم بوا"۔۔

اسنے انہیں سلام کیا۔

"و علیکم السلام بیٹا "

۔انہوں نے اسکے سر پر ھاتھ

پھیرتے ھوئے کہا

۔وہ کچھ دیر ان کے پاس

بیٹھی رہی پھر اٹھ

کر اپنے کمرے میں چلی گیء۔۔۔

"عفت اب تم اسکے

بارے میں کچھ سوچو"۔۔۔۔

"اسکی عمر ھی کیا ھے ابھی

کب تک یوں بیٹھی رہے گی "

انہوں نے عفت کو سمجھاتے ھوئے کہا۔۔۔

"میں تو بہت بار کہہ چکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پر یہ مانتی ھی نہیں"۔۔

"میں تو تمھیں مشورہ دوں گی

کوئی اچھا رشتہ دیکھ کر بات پکی کر دو

پھر خود بخود مان جائے گی۔۔"

"پر بوا یہ تو زبردستی ھوئی."

"کاہے کی زبردستی اسکے بھلے کے لیے کرو گی

یہ معاشرہ اکیلی عورت کے رہنے کی جگہ نہیں ھے"۔۔۔۔۔انہوں نے سمجھایا۔۔

"میں ایک دو جگہ پر بات کرتی ھوں

تم ایک بار پھر سے اس

سے بات کر کے دیکھو"

انکی بات پر عفت

سوچ میں پڑ گیں۔۔

"اچھا میں اب چلتی ھوں

اور ہاں میری بات پر غور کرنا"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

انہوں نے اٹھتے ھوئے کہا ۔۔۔۔

" کھانا تو کھا کر جاتیں ۔۔۔

۔ نہیں پھر کبھی سہی ...."

وہ کہتی اسے ملتیں چلی گیں ۔۔

" پریہان "----وہ ان کے کمرے میں
بیٹھی انکی ٹانگیں دبا رہی تھی ۔۔۔

"جی اماں ۔۔۔"

"بیٹا تمھیں ایسے
دیکھ کر میرا دل کٹتا ھے
۔ میں تمھیں خوش دیکھنا چاہتی ھوں"

"اماں میں خوش ھوں"

۔ وہ مسکراتے ھوئے بولی

آپ ایسے ھی پریشان ھوتی ھیں ۔۔۔"

"پر بیٹا میں چاہتی ھوں کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تم نیءزندگی کی شروعات کرو

میں چاہتی ھوں کہ

تم پھر سے اپنا گھر بسائو "

۔انکی بات پر اسکے ٹانگیں

دباتے ھاتھ رک گے۔۔۔

"اماں آپ پھر سے وہی باتیں لے کر بیٹھ گیں"۔۔۔۔۔

"تم میری بات مان کیوں نہیں لیتی"۔۔

"کیا یہ ضروری ھے اماں"۔۔

"بیٹا اس معاشرے میں

اکیلی عورت کا زندگی بسر کرنا بہت مشکل ھے

۔۔۔۔شادی سے اسے ایک

چار دیواری اور مرد نام ملنے سے

ایک تحفظ مل جاتا ھے

میری زندگی کا کوئی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بھروسہ نہیں میں

اپنی زندگی میں تم دونوں

کا گھر بستے ھوئے

دیکھنا چاہتی ھوں"۔۔۔۔

"آپ ایسی باتیں کیوں

کر رہی ھیں اللہ آپ کو لمبی عمر دے"۔۔

"تم میری بات مان لو میں

ایسی باتیں کرنا چھوڑ دوں گی۔۔۔

مجھ بوڑھی جان پر ھی

کچھ رحم کر لو..."۔

انکی بات پر اسکا دل کانپا۔۔۔۔

"اماں"۔۔۔۔ اسنے تڑپ کر کہا

"تو مانو گی نہ تم میری بات"۔۔

۔۔۔انھوں نے امید سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی طرف دیکھا

"جیسے آپ چاہیں"

...وہ کہتی اپنے کمرے میں

چلی آئی وہ ان کی امید کی

لاج تو رکھ آئی تھی

پر کیا یہ سب آسان ھو گا۔۔۔

کیا وہ کسی اور کو

وہ جگہ دے پائے گی جو جگہ

اسکے دل میں اقرار کی ھے۔

۔ایک بار پھر آنسو ٹوٹ کر

پلکوں کی دہلیز پار

کرتے چہرے کو بھگو گئے۔۔

سب سے پہلے اسنے

اسکا نام معلوم کرایا تھا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"پریہان----"

اسنے زیر لب اسکا نام پکارا

تو لب خود بخود مسکرا اٹھے

--دل کی دھڑکن بڑھ گیء-

پہلی بار وہ اسکے نام سے آشنا ھوا تھا----

اور پہلی بار اسکے لبوں نے

اسکا نام پکارا تھا

----محبت میں بھی عجیب

حالت ھوتی ھے کبھی

کسی کو دیکھ کر ھی دل

کی دھڑکنیں بڑھ جاتی ہیں

اور کبھی کسی کا نام لینے

سے ھی دل دھڑک اٹھتا ھے-

-پر یہ احساس ھی کچھ اور ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔الگ سا ....

ان دیکھا سا۔۔۔

وہ ماں سے بات کرنے انکے

کمرے میں آیا تھا

وہ بیڈ پر بیٹھیں کپڑے تہہ کر رہی تھیں

دروازہ کھلنے پر انہوں

نے اسے دیکھا تو مسکرا دیں۔۔۔

"آؤ سبگتگین میں

تمھارے پاس ھی آنے والی تھی"

۔۔وہ چلتا ھوا انکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔

"میں سوچ رہی تھی

کہ عرسہ کے لیے دراب کے گھر چلی جاؤں "---- وہ اسے دیکھتے ھوئے بولیں۔

"آپ کو وہاں جانے کی ضرورت نہیں"۔۔

"تم پھر سے مجھے انکار کر رہے ہو"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔وہ خفا ھوءیں۔۔۔

'میں شادی کرنے کے لیے تیار ھوں پر وہاں نہیں"

۔۔اسنے کہا۔۔

" پھر کہاں ؟"

"ھیں کوئی آپ ڈرایور کے

ساتھ انکے گھر جاءیے گا

اور انکی والدہ سے بات کر لیجیے گا"

۔۔میں ڈرایور کو انکے گھر کا بتادوں گا

۔۔۔۔اور اسکی بات سن کر وہ حیران رہ گیں۔۔

"میں تو حیران ھوں"۔۔

" آپ ھی تو کہتی تھیں شادی کر لو"۔۔

" پر تم تو ہر بار شادی کی بات ٹال دیتے تھے"۔۔

وہ انکو بتا نہ سکا کہ وہ پانچ سال

سے جس وجہ سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

انکو ٹالتا آرہا تھا وہ وجہ "وہ" تھی۔

"اسطرح سے میں نے کبھی نہیں

سوچا تھا کہ تم شادی کا کہو گے

۔۔۔۔۔وہ ابھی تک حیرت زدہ تھیں۔۔۔۔

"لڑکی کا نام کیا ھے اور

یہ اچانک تمھیں کہاں مل گیء

کہ تم نے شادی کا فیصلہ کر لیا ھے"۔۔۔

"پریہان نام ھے انکا اور وہ ایک اسکول ٹیچر ھیں۔"۔۔۔۔

"ھمم"۔۔۔۔وہ سوچ میں پڑ گیں۔۔۔

"تو پھر آپ جاءیں گی نہ"

۔۔۔۔اس نے بہت آس سے انہیں دیکھا

۔۔۔۔انکے لیے یہی بہت تھا کہ

وہ شادی کرنے کے لیے مان گیا ھے

بھلے وہ اپنی پسند سے کرنا چاہتا ھے۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"ٹھیک ھے پھر میں سنڈے کو ان کے گھر جاؤں گی

تم ڈرائیور کو ایڈریس بتا دینا"۔

۔۔۔انہوں نے مسکراتے ھوئے اسے کہا

تو وہ بھی مسکرا دیا۔۔۔۔۔

کمرے میں آ کر وہ ریوالونگ

چیرء پر آ بیٹھا۔۔

۔۔اور اسموکنگ کرنے لگا۔۔

اسنے انہیں پریہان کی

بیوگی کا نہیں بتایا تھا اگر وہ بتا دیتا

تو کیا وہ وہاں جاتیں اسنے سوچا

۔۔ نہیں وہ ابھی انہیں بتائے گا

بھی نہیں۔۔۔اسنے فیصلہ کیا۔۔

۔پر وہاں جا کر انہیں معلوم ھو

جائے گا تب .... دل سے آواز آئی میں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ماں کو منالوں گا اسنے دل کو تسلی دی-

----اور اگر وہ نہ مانی تو۔۔۔۔

دل نے ایک اور خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

۔وہ گبھرا گیا۔۔۔

"وہ ماں ھیں میری وہ

مان جاءیں گی میں انہیں

منالوں گا"۔۔۔۔اسنے امید سے سوچا۔۔۔

وہ سب ہال میں بیٹھے تھے

عروہ میگزین پڑھ رہی تھی

۔۔۔۔عزہ ٹیبل پر رکھے

گلدان میں پھول سجا رہی تھی

فاءیق اپنے سیل میں

بزی تھا اور وہ۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ سامنے بیٹھی عروہ کو

دیکھ رہا تھا۔

جو میگزین پڑھتے ھوئے

کبھی چہرے پر آئے بالوں

کو ہٹاتی تو کبھی اپنے

ایرءرنگز کو چھوتی۔۔۔

دل اسکی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔۔

اسے دیکھتا

اور بس دیکھتا ھی رہتا....

میگزین پڑھتے ھوئے عروہ

کی نظر سامنے اٹھی

مطیع اسے ھی دیکھ رہا تھا

۔۔۔۔اسکے دیکھنے پر وہ

مسکرا دیا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"یہ تم ھنس کیوں رہے ھو".

...اسنے پوچھا

تمھیں دیکھ کر لب خوبخود

مسکرا اٹھتے ھیں۔۔۔

۔اسنے دل میں کہا چہرے پر

ابھی بھی مسکراہٹ تھی۔۔

اسکی بات پر عزہ اور فاءیق

نے انکی طرف دیکھا

"اب گونگے بن گےء ھو"۔۔

۔۔وہ غصے سے بولی۔۔

"میں تم دونوں کو بتا رہی ھوں

اسکے جسمانی اعضاء کا

مسلہء چل رہا ہے" اسنے عزہ

اور فاءیق کو دیکھتے ھوئے کہا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"کیسا مسلہ ء"۔۔

عزہ نے حیرانی سے پوچھا

"کچھ دن پہلے اسے دیکھائی

نہیں دے رہا تھا اب اسکی زبان

نہیں چل رہی"

اسنے دانت پیستے ھوئے کہا

۔۔۔ جبکہ فاءیق مشکوک نظروں سے

اسے دیکھنے لگا جو عروہ کی

اتنی باتیں سننے کے بعد بھی

سر جھکائے مسکرا رہا تھا۔۔۔

"تم چلو ذرا میرے ساتھ"۔

۔۔۔ تبھی فاءیق نے اسکا ھاتھ

کھینچتے ھوئے اسے

اٹھایا اور وہ اسکے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ساتھ کھینچتا چلا گیا

۔۔۔۔۔عزہ عروہ کو دیکھنے ل

گی جو اس وقت غصے میں

تھی۔۔۔۔۔

"کیا ھے چھوڑو مجھے"۔

مطیع نے فاءیق سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔۔

"یہ کیا ماجرا ھے؟ "

فاءیق نے پوچھا۔۔۔۔

"کونسا ماجرا؟

"یہی عروہ والا"....

"کیا مطلب۔۔"

"یہ عروہ نے تیری اتنی

بے عزتی کی پھر بھی تو

خاموش بیٹھا رہا"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اسنے حیرانی سے پوچھا۔۔۔۔

"مجھے تو اسکا بے عزتی کرنا

سنائی ھی نہیں دیا میں

تو بس اسے دیکھ رہا تھا"

۔۔۔وہ بیڈ پر گرنے والے

انداز میں بولا۔۔۔۔

"مطیع مطیع.."

.فاءیق اسکے پاس آکر

اسکے چہرے کو تھپتھپانے لگا.....

"ھوش میں آ میرے بھائ ھوش میں"۔۔۔۔

"کیا ھو گیا ھے "

اسنے فایق کے ھاتھوں

کو جھٹکتے چڑتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھ سے پوچھ رہا ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کیا ھو گیا ھے۔۔۔

خود سے پوچھ کیا ھوا ھے"۔۔۔۔۔

"مجھے پتہ ھے کیا ھوا ھے"

۔۔ مطیع نے مسکراتے ھوئے کہا۔۔۔۔

"مطیع وہ تجھے

جان سے مار دے گی"۔

۔۔۔۔اسنے ڈرایا۔۔۔۔

"اب تو جان بھی

اسکے حوالے ھے"

۔۔۔۔اس نے دل پر ھاتھ

رکھتے ھوئے کہا اور فائق

کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

"عروہ ٹھیک کہہ رہی تھی

تیرے جسمانی اعضاء کا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

مسلہ ھو گیا ھے تیرے دماغ

نے بھی کام کرنا بند کر دیا ھے "۔۔۔

"دماغ نے کام کرنا بند نہیں کیا

بس دل نے اپنا کام کرنا شروع کر دیا ھے "

وہ مسکراتے ھوئے بولا۔۔۔

"تیرا اللہ حافظ ھے میرے بھائی

اور مجھے پوری ھمدردی ھے "

اسنے تاسف سے اسکے کندھے پر

ھاتھ رکھتے ھوئے کہا تو مطیع

کی مسکراہٹ گہری ھو گی۔۔۔۔

اگلے دن مطیع اسے ایک

ریسٹورنٹ لایا تھا

"یار میں سوچ رہا ھوں

عروہ کو اپنے دل کا حال بتا دوں "۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے کہا

"ہاں تا کہ وہ تجھے مار دے۔"۔۔

"تو پھر"۔۔

"پھر ابھی رہنے دے"۔۔

"پر کب تک۔۔"

"کچھ دن اور جی لے

۔ پھر جب مرنے کا خیال آئے

تو اسے کہہ دینا۔۔۔"

"فاءیق میں سیریس ھوں"۔

۔۔۔ اسنے غصے سے کہا۔۔

"ہاں تو میں کون سا لطیفہ

سنا رہا ھوں حقیقت سے

روشناس کرا رہا ھوں۔ "

----وہ بھی بلا تامل بولا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میرے بھائی تونے نہ

غلط لڑکی سے محبت کرلی"۔۔۔

"محبت کی نہیں ھے ھو گی ءھے۔"

۔۔۔۔اسنے تصیح کی۔۔۔

"ہاں ہاں وہی محبت ھو گی ءھے

۔۔۔۔اس سے لڑنے تک ٹھیک تھا

پر اب یہ محبت"۔۔۔۔

"اب ھو گی ءھے تو

ھو گی ءھے کیا کروں"۔۔

"کچھ نہ کر بس آرڈر دے

دے کھانے کا۔"۔

"میں یہاں پریشان ھوں

اور تجھے کھانے کی

سوجھ رہی ھے۔۔۔ "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

-اسکی بات سنتے ھوئے

اچانک فائق کی نظر سامنے

وہ اٹھی ٹھٹک گیا۔۔۔۔۔۔

"میں کہہ رہا تھا کہ اگر "

۔۔وہ ابھی بات کر رہا تھا

کہ فائق اپنی جگہ

سے اٹھ کر جانے لگا۔۔

"کدھر جا رہے ھو"۔

اسے جاتا دیکھ کر اسنے پوچھا۔۔۔

"ابھی آتا ھوں"

۔۔۔۔اس کے کہنے پر وہ

خاموش ھو گیا۔۔۔۔

وہ جو متلاشی نظروں سے

ادھر ادھر دیکھ رہی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

فائق اسکے پاس جا کھڑا ھوا۔۔

"یہاں پر آپکو کوئی

گاڑی نظر نہیں آئے گی

کیونکہ یہ ریسٹورنٹ ھے

پارکنگ ایریا نہیں"۔

۔۔۔۔وہ جو اپنے دھیان میں

کھڑی تھی اسکی آواز پر

ایکدم سے اچھلی۔۔۔۔

اسکے اچھلنے پر فائق نے

اپنی مسکراہٹ دبائی

۔۔۔اسکی مسکراہٹ دیکھتے

ھوئے اسنے خشمگیں

نگاھوں سے اسے دیکھا۔۔۔

اسے دیکھا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"جی جانتی ھوں میں۔"

۔۔۔اسے کہتی وہ پھر سے

سامنے دیکھنے لگی۔۔۔

"مجھے لگا شاید آپکو

معلوم نہ ھو اسی لیے۔"۔۔

"آپ نے مجھے بیوقوف

سمجھ رکھا ھے"۔۔

اسے غصہ آ گیا ایک بار اس سے

غلطی ھو گیء تھی تو

ضروری نہیں ہر بار ایسا ھو۔۔۔۔

"نہیں میں نے کب کہا ایسا"۔

۔۔۔وہ حیران ھوا۔۔۔۔

"تو پھر آپکے کہنے کا مطلب کیا تھا۔"۔۔۔۔

میرے کہنے کا مطلب"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ ابھی بول رہا تھا۔۔۔۔

"جی آپکے کہنے کا مطلب"

وہ بیچ میں بول پڑی

"میرا مطلب۔"

وہ پھر سے بولنے لگا

"جی آپکا مطلب"

اسنے پھر بات کاٹ دی۔۔۔

"کیا آپ سب کو ایسے بولنے

کا موقع نہیں دیتیں"۔۔۔

"میں آپکو ایسی لگتی ھوں

کہ کسی کو بولنے نہیں دیتی ھوں گی

۔۔۔۔اسنے حیرانگی سے کہا۔۔۔۔

"لگتی تو ایسی ھیں "

وہ بڑبڑایا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"کیا کہا آپ نے

اسنے گھورا"۔۔۔۔

"جی کچھ نہیں۔۔"

پھر وہ ایک غصیلی نظر

اس پر ڈالتی آگے بڑھ گی۔

۔۔اور فائیق واپس اپنی

جگہ پر آکر بیٹھ گیا

"کون تھی"۔۔۔۔

مطیع نے اس سے پوچھا

"میں نے بتایا تھا نہ تجھے

وہ گاڑی والی لڑکی۔"۔

"ہاں۔۔"

"یہ وہی لڑکی تھی"۔

۔۔۔وہ مسکراتے ھوئے بولا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"لگتا ھے پھر سے

دل ٹوٹنے کا وقت آنے والا ھے "

۔۔۔۔مطیع نے افسوس سے کہا۔۔

"اب دل ٹوٹنے کا نہیں دل جڑنے کا وقت آگیا"

"اور وہ جو پہلے دل جڑے تھے انکا کیا "

....اسنے حیرت سے پوچھا۔۔۔

"یار پہلے میں نے کبھی کسی

کے لیے ایسا محسوس نہیں کیا

جیسا اسکو دیکھ کر لگا

۔۔۔۔اسکے بھول پن کو دیکھ

کر اسکی باتیں سن کر لب

مسکرا اٹھتے ھیں آنکھوں میں

چمک آجاتی ھے اور ایسا پہلے

کبھی نہیں ھوا".... اسکو دیکھتے ھوئے کہا ۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"تیرے دل کے ارادے ٹھیک
نہیں لگ رہے مجھے"
مطیع نے آنکھ مارتے ھوئے کہا۔۔۔۔
"مجھے بھی."
....فائیق نے مسکراتے ھوئے کہا
تو مطیع بھی ھنس دیا۔۔۔۔۔
محبت کا وار ھو چلا تھا۔۔۔۔۔
اسکے دل پر۔۔۔۔
کسی کی نظروں سے۔۔
کسی کی باتوں سے۔۔
کسی کی ھنسی سے۔۔
کس کی آنکھوں سے۔۔
اور اب تو دل نے دھڑکنا تھا۔۔
۔۔بس اسکے لیے۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔صرف اسی کے لیے۔۔۔

سنڈے والے دن وہ ڈرایور کے

ساتھ اسکے گھر آءیں۔۔

انہوں نے دروازہ بجایا۔

۔۔۔تو عفت نے دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے کھڑی ایک نفیس سی

خاتون کو دیکھ کر وہ چونکیں۔۔۔

"السلام وعلیکم"۔

۔۔ساجدہ بیگم نے انہیں سلام کیا۔۔

"وعلیکم السلام"۔

۔۔۔سلام کا جواب دیتے

انہوں نے اندر آنے کا راستہ دیا

وہ عفت کی معیت میں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

چلتی بر آمدے

میں رکھے تخت پوش پر

بیٹھ گیں۔۔

تبھی پریہان کچن سے نکلی۔۔۔

"السلام و علیکم"

۔۔۔۔اسنے سلام کیا۔۔۔۔

"و علیکم السلام "

-----اسے دیکھ کر وہ

مسکراتے ھوئے بولیں۔۔۔

"پریہان بیٹا چائے کا بندوبست کرو "

عفت نے اسے کہا

۔۔۔۔وہ سر ہلاتی اندر چلی گی۔۔

تو یہ ھے پریہان۔۔۔۔

انہوں نے اسے دیکھتے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

مسکراتے ھوئے سوچا

"بہن آپ کی بیٹی ماشاءاللہ

بہت پیاری ھے"۔۔

"جی بہن پر یہ میری بیٹی نہیں

بہو ھے۔۔۔۔

بلکل میری بیٹی کی طرح ھے۔۔"۔۔۔۔

انہوں نے جیسے بم پھوڑا تھا۔۔

"اور آپ کا بیٹا "

انہیں دھچکا لگا تھا۔۔۔۔۔

"جی وہ اب اس دنیا میں نہیں رہا"

انکی بات پر انہیں ایک۔۔۔۔

اور دھچکا لگا

وہ بیوہ تھی..۔۔۔

انکے بیٹے کو ایک

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بیوہ عورت سے شادی کرنی تھی۔۔

انکی تو سمجھ میں

نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

یہ کیا ھوا ھے

۔۔کیا وہ جانتا تھا۔۔

کیا اسے معلوم تھی یہ بات

۔۔۔۔یا وہ انجان تھا۔۔

وہ سوچ رہی تھیں اور

الجھ رہی تھیں۔۔۔۔۔

اگر وہ انجان تھا۔

۔تو جب اسے علم ھو گا تو کیا ھو گا۔

۔ایک اور سوچ انکو الجھا گیٗ۔۔

"بہن آپ نے اپنے بارے میں نہیں بتایا"۔

۔عفت نے انہیں خاموش بیٹھے دیکھ کر کہا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"جی وہ دراصل میں کسی

سے ملنے جارہی تھی

اور آپ کے گھر کے سامنے

ھی گاڑی خراب ھو گیء

تو ڈرایور نے کہا ٹاءیم لگے

لگا اس لیے میں نے سوچا گاڑی

میں بیٹھنے کی بجائے

آپ کے گھر بیٹھ کر انتظار

کر لیتی ھوں۔۔۔

آپ کو برا تو نہیں لگا۔"

انہوں نے خود کو سنبھالتے

جھوٹ بولا۔۔

"نہیں بہن کیسی باتیں کر رہی ھیں آپ"۔

۔عفت نے مسکراتے ھوئے کہا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پھر انہوں نے ڈرایور کو

کال ملائی۔۔

"گاڑی ٹھیک ھو گی ءھے

میں اب چلتی ھوں.."

. سیل رکھتے انہوں نے کہا۔۔

"پر آپ چائے تو پی کر جاتیں

"اسی وقت پریہان چائے

لے آئی تو عفت بولیں۔۔۔

"نہیں بہت شکریہ آپکا"۔

وہ کہتی ایک نظر اس پر ڈالتی

آگے بڑھ گیں، جبکہ پریہان کو

انکی نظریں الجھا گیں

۔۔کیا تھا ان نظروں میں۔۔۔۔

افسوس۔۔۔۔یا ناپسندیدگی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ گھر آءیں تو سیدھی

اسکے کمرے میں آءیں۔۔۔

اور وہ جو بے چین ان کا

انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔ ایکدم سے

بیڈ سے اٹھ کھڑا ھوا۔۔۔۔۔

"کیا تم جانتے تھے کہ وہ

اس گھر کی بیٹی نہیں بہو ھے "

۔۔۔۔ انکے کہنے پر وہ نظریں جھکا گیا۔۔۔

"میں نے کچھ پوچھا ھے
سبکتگین تم جانتے تھے

کہ وہ لڑکی بیوہ ھے"۔۔۔۔۔

"بتائو"----اسکے نظریں جھکانے

پر وہ سمجھ تو گیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پر پھر بھی اسکے

منہ سے سننا چاہتی تھیں۔۔۔

"جی"۔۔وہ انہیں دیکھتے

ھوئے بولا۔۔

"اور"۔۔۔۔وہ تو جیسے

صدمے میں آ گئیں۔۔۔۔

"تمھیں سارے جہان میں

ایک وہی لڑکی ملی تھی"

۔۔۔۔۔انہوں نے غصے سے کہا۔۔۔۔

"لوگ کیا کہیں گے کہ تمہیں

اپنے کنوارے بیٹے کے

لئے ایک بیوہ ملی تھی"۔۔۔

"اب انہیں کیا معلوم کہ

بیٹے نے ھی فیصلہ کیا ھے"۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔انہوں نے طیش سے کہا۔۔

"آپ کو یہ فکر ھے کہ لوگ

کیا کہیں گے۔۔

۔ایک کنوارہ مرد کسی مطلقہ

یا بیوہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔

۔کیونکہ لوگ کیا کہیں گے۔۔۔"

"ھمارے معاشرے میں ایک

کنواری لڑکی کے لئے

رنڈوا کا رشتہ قابل قبول ھے۔۔

ایک مرد جو اپنی بیوی کو

طلاق دے چکا ھے

وہ بھی کنواری لڑکی سے

شادی کر سکتا ھے

وہ قابل قبول ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔ پر ایک کنوارہ مرد کے لیے نہیں۔
۔۔ کیونکہ لوگ کیا کہیں گے۔۔۔

" وہ جیسے دل میں دبائے
اپنے غبار کو باہر نکال رہا تھا۔۔

" ھمارے دین میں مطلقہ یا
بیوہ سے نکاح کرنا سنت ھے
لیکن افسوس کہ ھمارے ہاں
معاشرے اور خاندان کے
لوگوں کو دیکھ کر زندگی کے
فیصلے کئے جاتے ہیں نا کہ
دین اور سنت کے مطابق"
۔۔ اسنے افسوس سے کہا۔۔۔

" معاشرے کی حقیقت سے
بھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔۔۔"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"پر ماں جب بات

دین سنت اور اللہ کی احکام پر

آجائے تو بات وہیں

ختم ھو جاتی ھے۔۔۔

پھر نہ معاشرے کے بارے میں

سوچا جاتا ھے نہ لوگوں کے

بارے میں۔"۔۔

۔وہ انہیں حقیقت بتا رہا تھا

اور وہ خاموشی

سے اسے سن رہی تھیں۔۔۔

پھر وہ چلتا ھوا ان

کے پاس آیا اور انکے

ھاتھوں کو تھاما۔۔۔۔

"وہ بیوہ ھیں یہ سچائی ھے "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میں یہ بات جانتا تھا

یہ بھی سچ ھے پر ا

یک حقیقت یہ بھی ھے کہ

میں ان سے شادی کرنا چاھتا ھوں

اور یہ فیصلہ میرے دل نے کیا ھے

اور دلوں کے فیصلوں سے

انحراف کرنا آسان نہیں ھوتا"

وہ جیسے بے بسی سے

کہہ رہا تھا۔۔

۔۔اور وہ حیرانی سے اسے

دیکھ رہی تھیں۔۔۔

اس کی باتوں میں سچائی تھی۔

۔۔۔اور اسکے لہجے میں محبت

۔۔۔وہ ان کو دیکھ رہا تھا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔آس سے۔۔امید سے۔۔

پر وہ ھنوز خاموش کھڑی

رہیں اور پھر اتنی ھی خاموشی

سے کچھ کہے بنا اسکے

کمرے سے چلی گئیں۔۔۔

اور وہ جیسے صوفے

پر نڈھال سے بیٹھ گیا۔۔۔

ایک سفر تھا۔۔جس کی

منزل معلوم نہیں تھی

اور اسکے قدم اس

سفر پر چل پڑے تھے۔۔۔

اور چلتے جارہے تھے

پچھلے کچھ سالوں سے

-----پچھلے پانچ سالوں سے۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

رافیعہ بیگم ہال میں

بیٹھی سبزی کاٹ رہیں تھیں

اور مہرا انکے ساتھ مدد کر رہی تھیں

... جبکہ ساجدہ بیگم گھر

کے راشن کی لسٹ بنا رہی تھیں۔...

"السلام وعلیکم "

----دراب نے آتے ھی سب

کو سلام کیا..

"وعلیکم السلام"

سب نے ایک ساتھ جواب دیا۔

تبھی رافیعہ اٹھیں

اور اسکی طرف بڑھیں۔

"کیسی ھے میری بچی"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسے گلے لگاتے ھوئے بولیں۔۔

"میں اچھی ھوں امی۔

۔آپ کیسی ھیں..."

..اسنے مسکراتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔۔

"بس وہی روز کا گھٹنے

کا درد کسی صورت کم ھونے

کا نام نہیں لے رہا...."

.انہوں نے اپنی پریشانی بتائی۔۔۔

"آپ ایک بار میرے ساتھ

ڈاکٹر کے پاس چلیں پھر دیکھیے گا

۔۔۔سب ٹھیک ھو جائے گا۔۔۔"

"نہیں وہ عزہ کی ساس

نے ایک دیسی دوائی بتائی

ھے وہ استعمال کر کے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دیکھتی ھوں پھر دیکھتے ھیں"

۔۔انہوں نے ٹالا۔ اور ا

سکی بات پر مہر اور ساجدہ بیگم

مسکرادیں۔ وہ ڈاکٹر

کے پاس جاتی نہیں تھیں

اور درد کی شکایت کرتی رہتیں۔۔۔

"آپ بھی نہ امی"۔

اسنے بھی ھنستے ھوئے کہا

۔۔۔کچھ دیر باتیں کرنے کے

بعد اسنے ساجدہ بیگم

کو مخاطب کیا۔۔

"تائی امی آپ نے

سبگتگین سے بات کی

تھی؟ پھر کیا سوچا آپ نے۔۔۔۔"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میں نے کیا سوچنا ھے

۔سوچ تو اسنے لیا۔۔"

"تائی امی....

میں سمجھی نہیں"

۔۔۔دراب نے نا سمجھنے

والے انداز میں کہا۔۔

"اسنے لڑکی پسند کرلی ھے"

انہوں نے بتایا تو وہاں

بیٹھی خواتین تو حیران رہ گیں۔۔

"پسند کرلی ھے اچانک سے"

۔۔رافیعہ بیگم بولیں۔۔

"کون ہے لڑکی بھابھی"

مہر نے پوچھا۔۔

"ایک اسکول ٹیچر ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

....اور بیوہ ھے وہ"۔

۔۔۔۔اور انکی اگلی بات پر تو

جیسے سب سکتے میں آ گے ۓ۔۔۔

"وہ ایک بیوہ سے شادی کرنا چاہتا ھے "

۔دراب نے بیوہ پر زور

دیتے ھوۓ اچھنبے سے پوچھا ۔۔

"ہاں۔۔"

" آپ نے اسے سمجھایا نہیں

کہ لوگ کیا کہیں گے "

۔۔۔۔دراب نے ان سے کہا۔۔

" سمجھایا پر وہ کہتا ھے

کہ آپ کو لوگوں کی فکر ھے

جبکہ ھمارے دین میں

بیوہ سے نکاح کرنا سنت ھے۔۔۔"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"بات تو اسنے
صحیح کہی ھے"
رافیعہ بیگم نے کہا۔۔
"بھابھی یہ لوگوں کی
باتیں کب رکنے والی ھیں
اسلام میں جتنا کنواری لڑکی
کی شادی کا حکم ھے
اتنا ھی بیوہ اور مطلقہ کا بھی ھے۔۔۔"
"بھابھی۔ رافیعہ بھابھی
صحیح کہہ رہی ھیں"
مہر نے بھی انکی حمایت کی۔۔۔
"پر چچی وہ خود کنوارہ ھے
اسکو کوئی بھی کنواری
لڑکی مل سکتی ھے"۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"بیٹا یہ کہاں پر لکھا ھے

کہ کنوارے لڑکے کو کنواری لڑکی

سے ھی شادی کرنی چاہیے

اور کنوارہ لڑکا صرف کنواری

لڑکی سے ھی شادی کر سکتا ھے. "

.... مہر نے اس سے پوچھا۔۔

لکھا تو کہیں نہیں ھے پر....."

"میں تو حیران ھو رہی ھوں

دراب تم پڑھی لکھی ھو

آج کے زمانے کی لڑکی ھو

اور پھر بھی اس طرح کی

بات کر رہی ھو"

رافیعہ کو اسکی سوچ پر

افسوس ھوا۔ جبکہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ساجدہ بیگم انکی باتوں

پر غور کرنے لگیں۔۔

"میں تو کہتی ھوں

آپ لڑکی کو دیکھنے اسکے

گھر جاءیں" مہر نے مشورہ دیا۔

"میں گیء تھی۔"

"آپ گیںء تھیں؟"

دراب نے حیران ھو کر پوچھا....

"ھاں سبکتگین کے کہنے پر۔

۔۔اور سب جانتے ھوئے بھی

اسنے مجھے اس بارے میں نہیں بتایا

جب مجھے وہاں علم ھوا تو

مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔"

"پھر۔۔۔۔" رافیعہ نے پوچھا

all rights reserved by the author Gul-E-Laa

"پھر میں کچھ کہے بنا ھی لوٹ آئی"-----

"لڑکی کو دیکھا تھا آپ نے"

مہر بولیں----

"ہاں بڑی پیاری بچی تھی

--پر اسکے ساتھ وہ بیوہ---"

وہ کہتے خاموش ھو گیں-------

"بھابھی ھمارے سبگتگین

کی خوشی اس میں ھے

اور میری مانیں تو آپ

اسکے گھر والوں بات کریں--"

رافیعہ نے مشورہ دیا----

وہ صیح کہہ رہی تھیں

انکے بیٹے کی خوشی تھی

اس میں--اور جب اسلام

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں بھی اس کا حکم ھے

تو پھر وہ کیوں اس سے

منکر ہو رہی تھیں۔۔

۔کیوں وہ لوگوں کے بارے

میں سوچ رہی تھیں ایکدم ھی

انہیں گھبراہٹ ھوئی اور

انہوں نے دل سے توبہ کی

اور اپنی اس سوچ

کو بدلنے کی ٹھانی۔۔

....

آنکھیں بند کیے اسے سوچتا۔۔

۔۔دل میں نام لیے اسے پکارتا۔۔

اک خیال جس

۔۔اک انتظار جس کا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔وہ اسکی منزل ھے

۔اور وہ مسافر اسکا۔۔۔۔۔

اسنے کچھ دنوں کے لیے

دوسرے شہر جانا تھا

اور وہ اسی کی تیاری کر رہا تھا

جب ساجدہ بیگم اسکے

کمرے میں آءیں۔۔

"ھو گیء تیاری"۔

۔۔۔انہوں نے اسے دیکھتے ھوئے کہا۔۔

"جی "

...وہ اپنے بیگ میں کپڑے

رکھ رہا تھا ساجدہ

بیگم نے دیکھا اسکے چہرے

پر اداسی تھی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"کب تک واپس آؤ گے"۔۔

"یہ تو وہاں جا کر معلوم

ھو گا کتنے دن کا کام ھے"

اسنے انہیں دیکھتے ھوئے کہا....

"اچھا تو پھر تمھارے آنے

کے فورا بعد منگنی کر لیں گے"۔۔

"کس کی منگنی"

۔۔وہ حیران ھوا۔۔

" تمھاری اور کس کی"۔۔۔۔

"ماں آپ جانتی ھیں مجھے

عرسہ سے شادی نہیں کرنی"۔۔

"ہاں تو میں نے

کب کہا کہ عرسہ سے۔۔"

پھر؟؟؟۔"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"وہ کیا پیارا سا نام تھا پری"

---- وہ سوچنے لگیں۔۔

"پریہان"

۔۔۔۔اسنے کہا۔۔

"ہاں پریہان کیا اس سے

بھی شادی نہیں کرنی"

انہوں نے مسکراتے ھوئے کہا ۔۔

"ماں آپ یہ کیا کہہ رہی ھیں"۔

۔۔۔اور انکی بات پر وہ حیران رہ گیا۔۔۔۔

"بیٹا تمھاری باتوں نے

مجھے آءینہ دکھایا

میں دنیا کو اہمیت دے رہی

تھی اور اپنی آخرت کا نہ سوچا

اور اب جب مجھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

احساس ھو گیا ھے تو میں

کیوں نہ اپنی غلطی کو سدھاروں"

۔انھوں نے شرمندگی سے کہا

جبکہ وہ ابھی تک

حیران کھڑا انہیں

دیکھ رہا تھا۔۔

"اور پھر میرے بیٹے کی

بھی تو یہی خواہش ھے"

۔انھوں نے اسکے چہرے

کو اپنے ھاتھوں کے پیالے

میں لیتے ھوئے کہا۔۔۔

انکی بات پر دل ایک دم پر سکون

ھوا تھا اور اسکے چہرے

پر طمانیت کا احساس ابھرا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"پھر میں اسکے گھر چلی

جاؤں گی اور بات طے کر آؤں گی"۔۔

"نہیں ابھی آپ مت جاءیے گا"

۔۔۔۔اسنے انہیں روکا۔۔

"کیوں؟"

"میں آجاؤں اس بار میں

خود آپکو ان کے

گھر لے جاوں گا."

..اسکی بات پر وہ مسکرا دیں۔۔

"ٹھیک ھے جیسے تمھاری مرضی"

پھر وہ اسکا گال تھپتھپاتیں

کمرے سے باہر چلی گیں۔

۔۔۔۔انکے جانے کے بعد وہ

مسکرا دیا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔ایسالگ رہاتھاجیسے

دل ہلکاھوگیاھوایک

خوشی سی مل گیء تھی

۔۔۔۔اور وہ پھر سے پیکنگ کرنے

لگاپراس باراسکے

چہرے پر مسکان تھی۔۔۔

وہ اسکول سے باہر نکلی تو

ھمیشہ کی طرح نظر

اس جگہ پر اٹھی جہاں

وہ گاڑی کھڑی ھوتی تھی.

..... آج چوتھادن تھاوہ

جگہ خالی ھوتی۔۔

گھر آکر بھی وہ اس گاڑی کے بارے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں سوچتی رہی دل عجیب سی

سوچوں میں گھرا تھا

۔۔۔اس نے آج تک گاڑی والے

کو نہیں دیکھا تھا۔۔

وہ خود حیران تھی کہ وہ

کیوں اسکے بارے میں سوچ رہی ھے۔

۔۔۔جب بھی وہ گیٹ سے باہر نکلتی

نظریں خوبخود اس طرف اٹھ جاتیں.

-..وہ جان ھی نہ سکی کہ ان

نظروں کو عادت ھو گیِ ھے

اسے دیکھنے کی

۔۔اسے عادت ھو گیء تھی

اسے دیکھنے کی۔

۔دل میں کچھ نہیں تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔بس عادت تھی نظروں کو

کسی کو دیکھنے کی

ان نظروں پر اسکو

اختیار نہیں رہا تھا۔۔

اگلے دن بھی اسنے اس

طرف دیکھا پر اسکی

نظریں مایوس لوٹیں

کیونکہ اج بھی وہ جگہ خالی تھی۔

اسے ایک تحفظ کا بھی

احساس ھوتا تھا اسکے

ھونے سے۔۔۔۔۔

پھر وہ خاموشی سے

اپنے راستے پر چلنے لگی

وہ ایک گلی میں سے گزر رہی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تھی اور اس وقت گلی
میں کوئی نہیں تھا
۔۔۔۔جب اچانک ایک
گاڑی اسکے پاس آکر رکی
اور ایکدم سے ہی
ساءیڈ پر ھوئی تھی تبھی ایک
آدمی پھرتی سے گاڑی سے
نکلا اور اسکے ناک پر
رومال رکھا اسے سنبھلنے کا
موقع ھی نہیں دیا اور
وہ بے ھوش ھو گی۔۔۔۔
اور اسکا ساتھی اسپیڈ
سے گاڑی اڑا لے گیا۔۔
بھائی جی مال تو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بہت خوبصورت ھے

گاڑی ڈرائیو کرتے اسکے

ساتھی نے بیک مرر سے

بیک سیٹ پر پڑے اسکے

بے ھوش وجود کو دیکھتے

ھوئے کہا۔۔۔تو وہ مسکرا دیا۔

۔کافی دنوں سے نظر تھی

میری اس پر-----

پر ایک گاڑی ہر وقت اس

کو چھوڑنے اسکے

گھر تک جاتی جیسے

کوئی اسکا محافظ ھو۔

۔۔پر کچھ دنوں سے

اس گاڑی کا نام ونشان

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھی نہیں ھے اور آج یہ
میرے ھاتھ آ ھی گی ء
۔۔۔۔اسنے ھنستے ھوۓ کہا
۔۔تو اسکا ساتھی ڈریوار بھی
ھنس دیا۔۔۔۔
۔اور وہ بے ھوش
اس بات سے انجان
کہ اسکے ساتھ کیا ھو گیا تھا۔
۔۔۔اور کیا ھونے والا تھا۔۔۔۔۔
جس وقت اسے ھوش
آیا تو اسنے خود کو ایک
کوٹھری نما کمرے میں پایا
۔۔۔۔اسکا سر بھاری ھو رہا
تھا اسے سمجھ نہیں آیا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کہ وہ کہاں ھے تھوڑے

حواس بیدار ھوئے تو

جو چیز سب سے پہلے

آنکھوں کے پردے کے سامنے

لہرائی وہ ایک گاڑی کا رکنا

اور کسی مرد کا اسکے

ناک پر رومال رکھنا تھا۔۔

۔تو اسکا کڈنیپ ھو گیا تھا

۔ایک جھماکہ ھوا دل

گبھرا اٹھا اسکی نظر

کمرے کے روشن دان پر پڑی

جہاں سے چاند کی روشنی

آرہی تھی۔اسکا مطلب

تھا کہ رات ھو گیء تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور وہ دوپہر سے ادھر تھی

۔۔۔۔دل ڈوب کر ابھرا

"اماں اور گڑیا نے مجھے

ڈھونڈا ھو گا وہ پریشان ھوں گی"

۔۔سوچوں نے ایکدم سے

اسے گھیرا۔۔۔

اب کیا ھو گا۔۔کیا ھونے

والا ھے اسکے ساتھ یہ

سوچ کر اسے خوف آنے لگا

۔۔۔اسنے اپنی چادر کو اپنے

گرد اچھے سے لپیٹ لیا

تبھی دروازے کی چوکھٹ پر

آہٹ ھوئی تو وہ پھر سے

آنکھ بند کرتی سوتی بن گیء

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔دروازہ کھلا۔۔

"مال تو تم بہت اچھا لائے ھو. "

...کسی عورت کی کرخت آواز سنائی دی۔۔

"جی شکریہ ...."

آدمی بولا۔۔۔

"تم اسے ایک دو دن

ادھر رکھو معاملہ ٹھنڈا ھو

جائے پھر میں اسے لے

جاؤں گی اور ہاں اسے

کچھ کھلا پلا دینا"

۔۔۔۔وہ حکم دیتی چلی گیں

تو دروازہ بند ھونے کی

آواز پر اسنے آنکھیں کھولیں۔۔۔

کون تھی وہ عورت وہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کہاں لے جائے گی اسے

۔۔۔۔اسنے سوچا۔۔

پھر اچانک ھی ایک خیال

نے اسکی ریڑھ ہڈی تک

سر سری پیدا کر دی وہ

اسے بیچ دے گی یا اسے

اپنا آپ بیچنے

کے لیے کہے گی وہ

ایسا کبھی نہیں ھونے

دی گی وہ بھاگ جائے گی

یہاں سے اسنے فیصلہ کیا۔

۔۔۔پر کیسے۔۔۔

"یااللہ میری مدد فرما

یااللہ میری عزت کی لاج رکھنا "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اسنے اسی وقت اپنے

ھاتھ اٹھائے اور آنسوؤں سے

تر چہرے سے دعامانگنے لگی۔۔۔

"توتوسننے والاھے تو

ھی توحفاظت کرنے والا ھے

۔۔۔۔اللہ میری مدد کرنا۔۔"

"اللہ مجھے اس مشکل

سے نکلنے کی طاقت دینا"۔

۔۔۔۔اور وہ ساری رات دعاءیں کرتی رہیں

۔۔ صبح دروازہ کھول کر

ایک آدمی اندر آیا۔

وہ جو دیوار کے ساتھ لگ

کر بیٹھی تھی اسکے

آنے پر اپنے آپ کو چادر سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ڈھانپنے لگی اس آدمی نے کھانے
کی پلیٹ اسکے سامنے
رکھی اور باہر چلا گیا۔۔۔۔
اسنے پلیٹ میں رکھے کھانے
کو دیکھا دل کھانے کو نہیں کر
رہا تھا پر اسے یہاں سے
بھاگنے کے لیے طاقت کی
ضرورت تھی اور
کل سے اسنے کچھ نہیں
کھایا تھا۔۔۔۔ اسنے پلیٹ سے
نوالہ توڑا اور منہ میں ڈالا
پر آنکھ آنسو رواں تھے
اور بڑی مشکلوں سے
وہ نوالے کو اپنے گلے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سے اتار پا رہی تھی

پھر کچھ نوالے کھانے

کے بعد اسنے کھانا بچا دیا۔

۔اس وقت اسے وہ

گاڑی والا یاد آیا۔

۔۔۔وہ کیسے اسے گھر تک چھوڑ تا تھا۔۔۔

جیسے اللہ نے اسے

اسکی حفاظت کے لیے

مامور کیا ھو۔۔۔کہاں چلا گیا تھا

وہ اچانک۔دل میں سوچ آئی۔۔۔۔

اسنے سارے کمرے کا جائزہ لیا تھا

وہاں سے نکلنے کا کوئی

راستہ نہیں تھا وہ کمرا

بند کر کے رکھتے تھے۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور پھر ایک دن اور گزر گیا

۔۔۔۔اگلے دن جب وہ آدمی رات

کو کھانا دینے آیا تو دروازہ

بند کرنا بھول گیا۔۔

وہ لپک کر دروازہ کی طرف بڑھی تھی

۔۔۔۔اسنے دروازے سے جھانکا

ایک چھوٹا سا صحن تھا

جس میں چھوٹا سا بلب

لگا تھا اور چاند کی روشنی

پڑ رہی تھی۔۔۔۔

سامنے ھی باہر کا دروازہ تھا۔

۔۔۔ صحن کے ایک طرف

دوسرا کمرہ تھا جہاں

سے قہقہوں کی آواز آ رہی تھی۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔وہ آہستہ سے کمرے
سے باہر نکلی اور کمرے
کا دروازہ بند کیا
۔۔اور دبے قدموں سے
وہ باہر کے دروازے کی
طرف بڑھی۔۔۔۔
دروازے پر کنڈی لگی
ھوئی تھی اسنے ھولے سے
کنڈی کھولی اور دبے پاؤں
سے باہر نکلی
اور پھر اسنے بھاگنا
شروع کر دیا اسے کچھ
معلوم نہ تھا کہ کونسا
راستہ ھے کہاں جانا ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بس وہ بھاگ رہی تھی
۔۔۔یہ کوئی کچا علاقہ تھا
جہاں دور دور تک
صرف کھیت اور میدان تھے۔۔
۔وہ رات کے اس
پہر اکیلی سنسان راستے
پر بھاگ رہی تھی
۔۔۔۔ایسا لگ رہا تھا
اگر رک گیء تو پھر سے اسی
دلدل میں پھنس جائے گی
۔۔۔۔اپنی چادر کو سنبھالتی
خود کو سنبھالتی وہ
کچے راستوں پر بھاگ رہی تھی۔۔۔۔
اسکی سانس پھولی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھوئی تھی بھاگ بھاگ کر
اسکی ٹانگیں تھکنے لگی۔
پر کوئی سڑک نظر نہ آئی
چاند کی روشنی نے راستوں
کو روشن کیا ھوا تھا اس سے
اور بھاگا نہیں جا رہا تھا
۔۔۔۔اسے لگنے لگا کہ
وہ گر جائے گی۔۔ تبھی دور سے
ایک گاڑی آتی دیکھائی دی
ہیڈ لاءیٹس کی روشنی پڑی
اسے امید کی کرن دیکھائی دی۔۔۔۔

وہ گاڑی چلاتا کسی کے خیالوں
میں گم مسکرا رہا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اتنے دن ھو گے ء تھے اسے

دیکھے ھوئے ۔۔ کیسی ھو

گی وہ کیا اسنے اسکی کمی

کو محسوس کیا ہو گا؟

اسنے سوچا۔۔۔۔وہ اپنی

دھن میں تھا جب اچانک

اسے سامنے راستے کے

بیچ ایک لڑکی کھڑی نظر آئی

اتنی رات کو اکیلی لڑکی کو

دیکھ کر وہ ٹھٹکا۔۔۔۔۔

اور اسکے قریب جا کر

گاڑی روکی۔۔۔۔۔وہ جو اس

گاڑی کے نزدیک آنے کے

انتظار میں تھی گاڑی کے رکتے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھی زمین پر ڈھے گئی

۔۔۔۔اور اسے زمین پر گرتا

دیکھ کر وہ فورا گاڑی سے

نکلا۔اسنے قریب جا کر دیکھا

اور سکتے میں آگیا۔

۔ھیڈلاءیٹس کی

روشنی اسکے گرے وجود

پر پڑ رہی تھی۔

۔اسکا چہرہ صاف دیکھائی دے رہا تھا۔

"پریہان۔"۔اسکے منہ سے فورا نکلا۔۔۔

"پریہان" اسنے ایک بار

پھر اسے پکارا۔۔

پر وہ آنکھیں بند کیے

ھوش وخرد سے بیگانہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تھی اسکے گال تھپتھانے

کے لیے بے اختیار اسکا ھاتھ

بڑھا پر پھر وہ رک گیا۔

۔وہ اسکو کیسے چھو سکتا

تھا ابھی وہ اس پر حق نہیں

رکھتا تھا-----

وہ سوچ رہا تھا۔۔

اور وہ بے ھوش اسکی

نظروں کے سامنے تھی

اور اسکو چھوئے بغیر گاڑی

میں لے جانا ممکن نہیں۔

۔پھر اپنی تمام سوچوں

کو پس پشت ڈالتا اسنے

اسے اپنے مضبوط بازوں میں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اٹھایا اسکو اٹھانے سے اسکی

چادر سر سے تھوڑا سا ڈھلکی

سبکتگین نے اسے

دیکھا پھر گاڑی کا گیٹ

کھولتے اسے بیک سیٹ پر لٹایا۔۔

پھر اسنے اسکے سر پر ڈھلکی

چادر کو درست کیا

اور ایک نظر ڈالتا ڈریوانگ

سیٹ پر آ بیٹھا-وہ واپسی پر رات

ھونے کی وجہ اپنے فارم ہاؤس میں

رکنے والا تھا۔۔۔۔ اسے لیے وہ اپنی

منزل کی طرف رواں ھوا

۔۔۔۔بار بار وہ بیک مرر سے

اسے دیکھتا رہا۔۔۔ کیا ھوا ھو گا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اس وقت یہ یہاں کیا کر رہی تھیں

۔۔وہ پریشان تھا دلا سکے

لئے پریشان تھا سوال تھے

پر انکا جواب صرف وہ

ھی دے سکتی تھی۔۔

چوکیدار نے گیٹ کھولا

تو وہ گاڑی پورچ میں ٹھہراتا

۔۔۔۔بیک سیٹ کا دروازہ کھولتا

ایک بار پھر اسے اٹھاتا اندر چلا آیا۔۔

چوکیدار اسے کسی لڑکی

کے ساتھ دیکھ کر حیران ھوا۔۔

ایک کمرے میں اسنے اسے بیڈ پر لٹایا۔

۔۔۔اور خود باہر چلا آیا۔۔۔۔

"شرفو.."

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

.. اسنے چوکیدار کو آواز دی..

"جی صاحب"..

"اپنی بیوی کو لے آؤ "

..اسنے حکم دیا.

"..جی صاحب"

وہ کہتا تھوڑی دیر بعد

کواٹر سے اسے ساتھ لیا اندر آیا..

"اندر ایک بی بی بے هوش

هیں ان کے پاس رہیں

میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا هوں "

....اسنے اسکی بیوی کو کہا

تو وہ سر ہلاتی اندر چلی گیء

...اسنے تیزی سے گاڑی نکالی

....اور تیز ڈرایونگ کرنے لگا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کچھ فاصلہ طے کرتے ھی

اس علاقے میں ایک چھوٹا

سا کلینک تھا اسنے دیکھا کہ

کلینک بند ھے تو ساتھ ھی

ڈاکٹر کے گھر کا دروازہ بجایا۔۔

"کون ھے"۔۔۔۔

اندر سے کسی کی آواز آئی۔

۔اسنے پھر سے دروازہ بجایا

"آرہا ھوں"۔۔۔۔ڈاکٹر نے دروازہ کھولا۔۔۔

ڈاکٹر نے سامنے کھڑے

اجنبی کو حیرانی سے دیکھا۔۔

"ایک پیشنٹ ھیں میرے

گھر پر آپ پلیز چل کر ان کو دیکھ لیں"

...اسنے درخواست کی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"آپ انہیں یہی لے آتے"

۔۔۔۔ڈاکٹر بولا.....

"وہ بے ھوش ھیں میں

انہیں یہاں نہیں لا سکتا۔ اسلیے

آپ چل رہے ھیں نہ"

۔۔۔۔اسنے پوچھا

۔اسکے چہرے پر پریشانی تھی

"جی چلیں"۔۔

۔وہ کہتا اسکے ساتھ

چل پڑا ڈاکٹر نے اسکا

چیک اپ کیا

"کسی سٹریس کی

وجہ سے بے ھوش ھو گیں ھیں

۔۔پریشانی کی بات نہیں ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کچھ دیر بعد خود ھی ھوش

میں آجاءیں گی.."

..ڈاکٹر کے کہنے پر

اسے تسلی ھوئی۔۔.

ڈاکٹر کو گھر چھوڑنے کے

بعد وہ واپس آیا کمرے میں

آکر اسے دیکھا اسکی آنکھیں ابھی

بھی بند تھیں

کچھ دیر یونہی دیکھنے

کے بعد وہ کمرے میں

بیٹھی شرفو کی بیوی

سے مخاطب ھوا۔۔۔

"آپ ان کا خیال رکھیے گا

اور جیسے ھی یہ ھوش

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں آءیں مجھے خبر کیجیے

گا میں ساتھ والے کمرے میں ھوں"

..... اسکی بات پر شرفو کی بیوی نے سر ہلایا۔۔۔

وہ جانے لگا پر پھر جاتے جاتے رکا

۔۔۔۔ایک نظر پھر اس پر ڈالی

۔۔۔۔۔ نظریں تو اسکی عادی تھیں

۔۔۔۔اس چہرے کو دیکھنے کی

عادت ھو گیء تھی

۔۔۔۔۔پھر وہ کیسے ھٹتیں وہ

نظروں کو سنبھالتا کمرے سے

باہر چلا آیا اپنے کمرے میں

آکر وہ تھک کر صوفے پر

بیٹھا اور ٹیک لگا تا اپنا

سر صوفے پر گرا دیا دل بے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

چین تھا نظریں بے چین
ھو گیں ء تھیں۔۔
۔۔آج اسنے اتنے قریب سے
اسے دیکھا تھا اتنے قریب سے
اس کے چہرے کے
ایک ایک نقش کو دیکھا تھا۔۔
جس وقت اسنے اسے
زمین پر گرے دیکھا تھا
دھڑکنیں تھمیں تھیں
۔۔۔۔۔جس وقت اسنے
اسے اپنے بازوں میں
اٹھایا تھا دھڑکنیں بڑھیں
تھیں۔۔دل تو اسکو دیکھ
کر ھی دھڑک اٹھتا دھڑکنوں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کی آنکھ مچولی سے

آج وہ گھبرایا تھا۔

۔یہ دل خود تو بے چین ھوا تھا

اسے بھی کر گیا تھا

نظریں بے چین رہی تھیں

اور اسے بھی کر گیں ء تھیں

۔۔۔۔وہ جو اسے بے چین کر گی ء تھی۔

۔۔وہ اسکی بے چینیوں سے بے خبر تھی۔۔۔۔۔۔

صبح اسکی آنکھ کھلی

تو پھر سے خود کو کمرے

میں پا کر وہ گھبرا کر

بیڈ پر اٹھ کر بیٹھ گی ء

.....شر فو کی بیوی جو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کمرے کے ایک کونے میں
رکھی کرسی پر بیٹھی تھی
اسے اٹھتے دیکھ
کر اسکے پاس چلی آئی۔۔۔۔
"بی بی جی آپ ٹھیک ھو؟"
اسنے پوچھا
"م۔مجھے یہاں کون لایا ھے "
گبھراہٹ کے مارے وہ
ھکلانے لگی۔۔۔
"بی بی آپ گبھرایں مت.
ھمارے صاحب آپ کو یہاں لے آئے.
-اسکے کہنے پر پریہان کی
آنکھوں کے سامنے رات والا منظر آگیا
وہ ایک گاڑی کے سامنے رکی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور آگے اسے کچھ یاد نہیں تھا۔۔۔

" میں صاحب کو بتا کر آتی ھوں

کہ آپ کو ھوش آگیا"

۔۔۔یہ کہتی وہ کمرے سے باہر

چلی گیء جبکہ وہ سوچتی رہی

کہ کس نے اسے پناہ دی

کس نے اس کی مدد کی۔

رات کو صوفے پر بیٹھے بیٹھے

ہی اسکی آنکھ لگ گیء

دروازے کی دستک پر

اسکی آنکھ کھلی۔۔۔

" آجاءیں " اسنے کہا اور

سیدھا ھو کر بیٹھ گیا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"صاحب جی ان کو ھوش آ گیا ھے"

۔۔۔۔شرفو کی بیوی کے بتانے

پر ایک خوشی کی لہر دوڑ گیء۔۔

"ٹھیک ھے آپ جاءیں ناشتے

کا بندوبست کریں"۔

۔۔۔۔اسنے کہا تو وہ باہر چلی گیء۔۔۔۔۔

اسکے جانے کے بعد دل ایک

دم سے تیز دھڑکنے لگا۔۔۔۔

آج اتنے سالوں بعد وہ روبرو

اس سے ملے گلے آج اتنے سالوں

بعد وہ روبرو اس سے

بات کرے گا۔۔۔۔

کل تک وہ گاڑی میں

بیٹھ کر اسے دیکھتے تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کل تک وہ گاڑی میں بیٹھ

کر اسے دیکھ کر ھی

مل لیتا تھا اور آج

۔۔ آج وہ اسکے سامنے جائے گا

وہ اسکے سامنے ھو گی۔۔

وہ مسکراتا کمرے سے باہر نکلا

اور اسکے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔۔

وہ جو اس مسیحا کے بارے

میں سوچ رہی تھی ---

-وہ جو اسکو بچانے والے

کے بارے میں سوچ رہی تھی

۔۔۔اچانک دروازے کی دستک

پر چونکی اور اپنی چادر

سر پر جماتی سیدھی ھو بیٹھی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"السلام و علیکم "۔

۔۔۔اندر آنے والے نے سلام کیا۔

۔واعیٹ شرٹ پہنے بلیک

پینٹ کی جیبوں میں ھاتھ ڈالے

بکھرے بال اور مخمور آنکھیں

۔۔۔وہ اسکو دیکھ کر ٹھٹکی۔۔

"مجھے سبگتگین مرتضی کہتے ھیں"۔

۔۔۔اسکے خاموش رہنے پر

اسنے اپنا تعارف کرایا تو

وہ سنبھلی

"وعلیکم السلام"۔۔۔

اسنے سلام کا جواب دیا۔۔۔

اسے لگا اسنے اسے کہیں

دیکھا ھے پر یاد نہیں آرہا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کہاں۔۔۔۔۔۔

"اب کیسی طبیعت ھے آپکی"۔

۔۔۔اسنے پوچھا

"جی اب ٹھیک ھوں میں"۔۔۔۔

"گڈ۔۔۔"

"کیا میں پوچھ سکتا ھوں

کہ کیا ھوا تھا کل

رات اور آپ اتنی رات

کو اس سنسان راستے پر؟"

۔۔۔۔وہ اسے ھی دیکھ رہی تھی۔۔

...اسکے پوچھنے پر اسنے

سارا واقعہ بتایا اور

سبکتگین کا دل ڈوب

کر ابھرا تھا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"انہوں نے آپ کو کچھ کہا

تو نہیں آپ کے ساتھ کچھ غلط."

...وہ بے چین ھوا تھا.....

اسکے لہجے میں پریشانی تھی

بے چینی تھی۔۔

وہ حیران ھوئی اسکے لہجے پر

----وہ اسکے جواب کا منتظر تھا۔۔۔

اسنے سر نفی میں ہلایا۔۔۔

اسکا کڈنیپ ھوا تھا۔۔۔

۔اگر وہ لوگ اسکے ساتھ

کچھ کر دیتے اگر وہ وہاں سے

نہ بھاگتی اگر اسے کچھ ھو جاتا

وہ شاید خود کو کبھی معاف نہ کر پاتا۔۔۔۔

"اللہ تیرا شکر ھے"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اسنے دل میں کہا.....

"میں آپ کی بہت شکر گزار ھوں

آپ نے میری مدد کیہ

مجھے اپنے گھر میں پناہ دی"

اسنے شکریہ ادا کیا۔۔۔

"آپ کیسی باتیں کر رہی

ھیں کسی کی مدد کرنے کا

کیسا شکریہ اور مصیبت کے

وقت کسی کے کام آنا تو انسانیت ھے"

۔۔۔۔۔اسنے کہا

۔اور جب سے اسے

محبت ھوئی تھی

۔۔اس کے لیے کچھ بھی

کرنا تو اسنے نے خود پر فرض کر لیا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔اور وہ اس بات سے بے خبر تھی۔۔۔۔۔

اسکی بات سن کر وہ اور

زیادہ مشکور ھوئی۔۔

"کیا آپ مجھے میرے گھر

تک چھوڑ دیں گے مجھے

یہاں کے راستوں کا نہیں پتا"۔۔

اسنے اس سے مدد مانگی۔

"جی ضرور پر پہلے آپ فریش

ھو کر ناشتہ کر لیں "

----وہ کہتا جانے لگا

"نہیں۔۔۔۔"

"جی ؟"

اسکی بات پر وہ رکا

اور مڑ کر اسے دیکھا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میرا مطلب ھے کہ میرے گھر

والے پریشان ھوں گے

اور میں جلد از جلد گھر

جانا چاہتی ھوں"

۔۔وہ اسکی پریشانی

سمجھتا تھا۔۔

"اوکے۔۔۔۔

۔آپ آجاءیں میں گاڑی نکالتا ھوں "

وہ کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

اور وہ فریش ھونے چلی گیء۔۔۔

فریش ھونے کے بعد وہ

آءینے کے سامنے آ کھڑی ھوئی

اسنے خود کو دیکھا چہرے

کی رنگت ہلدی ماءیل ھو رہی تھی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"اماں اور عرش کتنے

پریشان ھوں گے"۔

۔اسنے سوچا اور اپنی

چادر کو سیٹ کرتی

پورچ میں آئی۔۔۔۔

سبکتگین گاڑی کے پاس

کھڑا اشرفو سے بات کر رہا تھا

اس پر سے نظر ہٹاتے ھی

جیسے ھی گاڑی پر اسکی

نظر پڑی تو وہ چونک اٹھی۔۔

یہ۔یہ گاڑی اسنے سوچا۔۔۔

وہ اس گاڑی کو کیسے

بھول سکتی تھی...

-وہ اس گاڑی کو بھلا ھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نہیں پائی تھی..

..جب اسکی نظروں کو عادت ھو گیء تھی

---جب اسکو عادت ھو گیء تھی-

پھر وہ کیسے اسے نہ پہچانتی

پھر وہ کیسے اسے

نہ پہچان لیتی----

اسنے پھر سے اسے

دیکھا جو سینے پر

ھاتھ باندھے شرفو کے ساتھ

باتوں میں مصروف تھا

--جو اس گاڑی کا مالک تھا--

جو اسکو گھر تک چھوڑنے

آتا تھا-

-جو روز اسکی حفاظت کرتا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔جسے اسنے آج تک نہیں دیکھا۔

...۔وہ شخص اسکے سامنے تھا

....تو وہ سبکتگین مرتضی تھا۔

اسکا محافظ۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ رہی تھی

جب سبکتگین نے اسکی طرف دیکھا

۔۔۔۔اور ایک پل کے لیے ٹھٹکا۔

---اسکے دیکھنے پر اسنے اپنی

نظریں جھکا دیں وہ ایک پل کے

دیکھنے سے جان گیا

وہ اس کی نظروں میں

حیرت دیکھ کر سمجھ گیا۔

۔تو اسے معلوم ھو گیا تھا کہ

اس گاڑی کا مالک وہ ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔اسکے اس طرح دیکھنے

اور پھر نظریں جھکائے کھڑا

رہنے پر وہ مسکرا دیا

۔۔۔۔پھر وہ چلتے ھوئے

اسکے قریب آیا۔

"چلیں؟"

اسنے مسکراتے ھوئے پوچھا

تو وہ سر اثبات میں ہلاتی

اسکی معیت میں آگے بڑھی۔۔۔۔

بیک سیٹ پر بیٹھی

بیک مرر میں وہ

اسے دیکھ رہی تھی

اسکی نظریں ونڈو اسکرین پر تھیں

۔۔اور وہ اسکو دیکھے جا رہی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نہ جانے کیوں

۔۔ان نظروں کو تو اس گاڑی

کو دیکھنے کی عادت تھی

پھر وہ اسکو کیوں دیکھ رہی تھیں

پھر کیوں۔۔

۔نظریں بار بار اسکی طرف کیوں

اٹھ رہی تھیں۔۔

وہ کچھ نہیں سمجھ

پا رہی تھی۔۔۔

ابھی وہ اسی کشمکش میں تھی

جب اچانک سبکتگین نے

بیک مرر سے اسکو دیکھا

اور اسکے دیکھنے پر اسنے

سٹپٹا کر نظریں پھیریں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جبکہ سبگتگین کی مسکراہٹ

گہری ھو گیء

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی

ایسے لگ رہا تھا

وہ ڈرایو کر رہا ھے اکیلا

اور وہ سفر کر رہی ھے اکیلی

دونوں ھی ایک دوسرے کے

حال سے انجان تھے وہ

اس کے اچانک سامنے آنے پر حیران تھی

اور وہ اسکے پہچان جانے ..

پر سرشار.. اس پل اس

خاموشی میں بھی

کیء باتیں تھیں۔۔

سبگتگین نے ایک بار

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پھر بیک مرر سے اسے

دیکھا وہ باہر کی طرف

دیکھتی اپنے ھاتھوں

کو مسل رہی تھی۔۔

شاید وہ گبھرا رہی تھی .....

"آپ گبھرا کیوں رہی ھیں؟"

اس خاموشی کو

سبکتگین بھاری کی آواز نے

توڑا اسنے نظریں اٹھا کر دیکھا

وہ بیک مرر سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ریلیکس"---اسکے دیکھنے پر وہ بولا ....

"نہیں میں گھبرا نہیں رہی"

۔۔۔اسنے نظریں چراتے ھوئے کہا۔۔۔

"مجھے لگتا ھے جو اپنے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھاتھ کو بار بار مسلیں

وہ یا تو کنفیوژ ھوتے

ھیں کسی چیز کو لے

کر یا پھر گبھراہٹ کا شکار"۔۔

اسنے مسکراتے ھوئے کہا۔

۔۔۔تو اسکے کہنے پر اسنے اپنے

ھاتھوں کو روکا۔۔پھر کچھ

راستہ طے کرنے کے

بعد وہ ایک شاپ پر رکا۔۔۔

"آپ بیٹھیں میں ابھی آیا"

۔۔۔وہ اسے کہتا گاڑی سے

اترا اور شاپ کے اندر چلا گیا۔۔۔

وہ حیرانی سے اسے اترتا

اور جاتا دیکھتی رہی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ شاپ سے

باہر آیا تو اسکے ھاتھ

میں ایک شاپر تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھنے کے

بعد اسنے مڑ کر وہ شاپر

اسکی طرف بڑھایا۔

"یہ آپ لے لیں"۔

۔پریہان اسے سوالیہ نظروں

سے دیکھنے لگی"

اس میں کچھ کھانے پینے

کی چیزیں ھیں آپ نے

ناشتہ نہیں کیا تو۔۔"

اسنے باقی بات ادھوری

چھوڑ دی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور وہ حیران رہ گیٔ

۔۔وہ اسکا خیال کر رہا تھا۔

۔وہ اسکے لیے یہ سب لایا تھا۔

۔۔پھر اسنے خاموشی

سے وہ شاپر اسکے ھاتھ سے لے لیا۔

۔۔۔وہ سیدھا ھوا اور

گاڑی اسٹارٹ کرتا ڈریوانگ کرنے لگا

۔۔۔۔جس وقت وہ اسکے

گھر کے قریب تھے

اسنے اپنا روٹ بتایا۔۔

"یہاں سے راٸیٹ"

----وہ بولی۔۔

"جانتا ھوں"

۔۔۔اسنے مسکراتے ھوۓ ایک

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بار پھر بیک مرر سے

اسے دیکھا تھا۔۔۔

اور اس بار اسکے دیکھنے

پر اسکی دھڑکنیں بڑھیں تھیں

۔۔۔۔اور وہ خاموش ھو گیء..

وہ اسے اپنے گھر کا روٹ بتا

رہی تھی وہ اسے بتا رہی تھی

کہ کس راستے پر اسکا گھر ھے۔۔۔۔

وہ جس کے راستے ھی

اس پر آکر رکتے تھے۔

وہ جس کے قدم ھي اسکے

راستوں پر ٹھہرتے تھے۔

کیا وہ اس راستے سے انجان ھو گا۔۔

وہ کیسے بھول گئ کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ نہیں جانتا ھو گا۔۔۔

وہ کیسے بھول گیء کہ

وہ انجان ھو وہ بھی تو اس

راستوں کا مسافر تھا

جس پر وہ چلتی تھی۔۔۔۔

وہ بھی تو اسکا ھمراہی تھا۔۔۔۔۔

ہاں وہ ھی "ایک" شخص۔۔

پر ابھی وہ انجان تھی کہ

وہ صرف "تھا" نہیں۔۔۔۔

وہ ھو گا "بھی"۔

۔اور بس پھر "وہ" ھی تو ھو گا۔۔

سبکتگین نے گاڑی

اسکے گھر کے سامنے

روکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"آپ بھی اندر آءیں۔

آپ سے مل کر اماں خوش ھوں گی۔"

۔اسنے سبکتگین سے کہا۔۔

تو وہ مسکراتا ھوا

گاڑی سے نیچے اترا

اسنے دروازہ کا گیٹ

بجایا تو عرش نے

دروازہ کھولا..

...اسے اپنے سامنے کھڑا

دیکھا تو وہ سکتے میں آ گیء۔۔۔۔۔

"گڑیا"

پریہان فورا اسکے گلے لگ گیء۔۔۔

"بھابھی آپ؟

۔۔کہاں چلی گیء تھیں آپ..."

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

گڑیا نے اسے گلے لگاتے

ھوئے کہا....

"بتاتی ھوں اماں کہاں ھیں"

۔۔۔اسنے عرش سے الگ ھوئے کہا۔۔۔

"وہ اندر ھیں"

۔۔۔عرش اسکے پیچھے کھڑے

سبگتگین کو دیکھ کر

ایک پل کے لیے ٹھٹکی اسکی

شخصیت میں وقار تھا

جو دیکھتا متاثر ھوئے بنا

نہیں رہ سکتا تھا پھر

اسنے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"انہوں نے ھی مجھے پناہ دی

۔۔آءیں اندر"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پھر اسکے کہنے پر عرش

نے اسے اندر بلایا

وہ کمرے میں داخل ھوئی

تو سامنے ھی آسیہ

اور اسکی دیورانی

شاہدہ پہلے سے موجود تھیں۔۔

"اماں۔۔"

"پریہان"

اسکے پکارنے پر وہ

جو نڈھال سی بیٹھی تھیں

اٹھ کر اسکو سینے سے لگایا

"اماں جی اس میں

شکریہ کی کیا بات ھے

کسی کی مدد کرنا ھمارا فرض ھے"۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے مسکراتے ھوئے کہا

تو وہ مسکرا دیں۔----

"تم صحیح سلامت آئی ھو نہ"

..شاہدہ نے اسے جانچتی

نظروں سے دیکھتے ھوئے کہا ---۔

ان کی نظروں اور لہجے

کے اجنبیت پن پر اسکا دل گھبرایا۔۔

"کیا مطلب ھے تمھارا"

----۔آسیہ نے پوچھا ....

"ان لوگوں نے اسے کڈنیپ

کیا تھا تو کوئی فاءیدہ

تو اٹھایا ھو گا"

--۔اسنے ڈھکے چھپے لفظوں

میں تیر مارا۔---

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جہاں پر یہان چونکی
تھی وہیں سبکتگین
بھی حیران ھوا
" .... ایسا کچھ نہیں ھے "
....وہ بولی
"اب ھمیں کیا معلوم ھو
سکتا ھے تم جھوٹ
بول رہی ھو.. "
اسنے خاموش کھڑی عفت کو دیکھا۔۔
"اماں آپ
آپ تو یقین کریں گی نہ میرا "
۔۔اسکے آنسووں میں تیزی آ گیء
اسکے ایسا کہنے پر
سبکتگین کا دل کانپا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"اتنے دن تم لاپتہ تھیں
لوگوں کو اس بارے میں
علم ھو چکا ھے کس کس
کو صفاءیاں دیتی پھروگی
اپنی پاکدامنی کی"۔
"شاہدہ خاموش ھو جاؤ"
۔۔۔۔ آسیہ نے اسے خاموش
رہنے کا کہا.....۔۔
"آپ مجھے تو خاموش
کرادیں گی بھابھی پر
اور لوگوں کا منہ کیسے بند کریں گی
جب وہ اسکے دامن پر
کیچڑ اچھالیں گے تب۔۔۔۔"
"اور جس گھر کی لڑکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

انکے علم میں لائے بغیر

ایک رات گھر سے باہر گزار کر

آئے اسکو معاشرے میں

جس طرح سے پکارا جاتا ھے

وہ آپ بہتر جانتی ھیں

۔پھر یہ تو کیٔ راتیں

گزار آئی ھے "

وہ تو جیسے اسکی عزت کی

دھجیاں اڑانے کے درپے تھیں۔۔
سبگتگین کے لیے سننا

برداشت سے باہر ھو گیا۔۔

"بس خاتون.

آپ بہت بول گئیں

...... اسنے اپنے لہجے کو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کنٹرول کرتے ھوئے کہا ۔۔۔۔

اسکے بولنے پر پریہان نے

اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"یہ ھمارا آپس کا معاملہ ھے

تم کون ھوتے ھو بیچ میں بولنے والے"۔

۔۔۔۔۔شاہدہ کا رخ اب اس کی طرف تھا۔۔۔۔

"بیشک یہ آپ کا آپس کا معاملہ ھے

پر یوں کسی کے کردار پر بات کرنا

صحیح نہیں ھے" اسنے کہا۔۔۔۔

وہ اجنبی ھو کر اسکا

ساتھ دے رہا تھا اسنے سوچا....

"میں تو کچھ نہیں بول رہی

بولیں گے تو اب لوگ۔۔۔۔۔"

"اور عفت بھابھی آپ جو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی شادی کے خواب دیکھ رہی

تھیں پہلے ھی اسکی بیوگی

کی وجہ سے رشتے نہیں آتے تھے

اور اب تو اتنے دن اسکا

غاءیب رہنے کا سن کر کون بیاہنے آئے گا اسے"

۔۔۔۔۔اسنے عفت کو کہا جو

خاموش بت بنے کھڑی تھیں۔۔۔۔

اسکی بات پر جہاں پر یہان

کا دل دکھا تھا وہی

سبگتگین کا دل بھی تڑپ اٹھا۔۔

میں تو کہتی ھوں آپ اسکا

نکاح میرے بھائی کے سسر سے پڑھوا دیں"۔۔۔۔

"کل کلاں کو یہ آپ کی بیٹی

کے لیے مسلہ ءنہ بن جائے "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

....وہ بولیں

پر وہ بول کہاں رہی تھیں

ایک زہر تھا جسے

وہ اپنے لبوں سے اگل رہی تھیں

۔۔۔۔انکی بات پر سبکتگین

نے تڑپ کر اسے دیکھا

۔اسکے چہرے پر سراسیمگی

تھی وہ سہم گیء تھی۔۔۔۔

"اگر آپ کو ان کی موجودگی

اتنی ھی گھل رہی ھے

۔۔۔اور انکا نکاح ھی

اس مسلہء کا حل ھے تو پھر

۔۔میں ان سے نکاح کروں گا"

اسکی بات پر جہاں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ سب سکتے میں آئے تھے

وہی پر یہان نے ایک جھٹکے

سے اسے دیکھا تھا

جو سامنے ان سب کو

دیکھ رہا تھا

اسکے چہرے پر سنجیدگی

تھی وہ اسے کیسے

اکیلا چھوڑ سکتا تھا۔۔۔

وہ اس کے بارے میں

ایسا کیسے سن سکتا تھا۔۔

وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا تھا

۔۔۔مطلب کبھی بھی نہیں۔۔۔

وہ جو پانچ سال سے

اسکے لیے دعاءیں کر رہا تھا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ اسکے ملنے کے بعد اسکی

حفاظت کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ کیسے اسکی رسوائی

ھونے دیتا۔

وہ کیسے اسکی جگ ھنسائی

ھونے دیتا وہ خود پر سب سہے گا

پر اس پر آنچ نہیں آنے دے گا۔۔

اور بات جب اسکی ھو

وہ اسکی محبت

....وہ اسکی پریہان

۔۔تو پھر کیسے

کا تو سوال ھی بے معنی تھا۔۔۔

پھر تو بس یقینا

"وہ" لازم تھی اور یقینا "وہ" ھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

فرض تھی

"کل میری والدہ آپ سے

آکر بات کرلیں گی

.. آپ انکو نکاح کا نام بتا دیجیے گا"

....وہ بہت تحمل سے

بات کر رہا تھا...

جبکہ اسکی بات پر شاہدہ

کے چہرے کے زاویے بگڑے

اور وہ کمرے سے باہر چلیں گیں

۔۔۔عفت تو خاموش کھڑی

تھیں تبھی آسیہ آگے بڑھیں۔۔

"بیٹا آپ بہت نیک کام کر رہے ھیں

اللہ آپ کو اس کا اجر دے گا۔۔۔۔"

انہوں نے سر پر ھاتھ پ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھیرتے ھوئے کہا تو وہ دھیما

سا مسکرا دیا عفت کی آ

نکھوں سے آنسو رواں ھو گےء۔۔۔

"اماں جی اب میں چلتا ھوں"

۔۔۔۔اسکے کہنے پر انہوں نے

اثبات میں سر ہلایا۔وہ جانے لگا

تو اسنے ایک نظر اسے دیکھا

جو خاموش کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

سبگتگین کی آنکھوں

میں اسکے لیے درد۔۔اسکی

آنکھوں میں حیرانی تھی

۔۔۔دونوں ایک دوسرے

کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

پھر وہ دھیما سا مسکرایا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور آگے بڑھ گیا۔۔

وہ بس اسکے دیکھنے

اور مسکرانے میں ھی الجھ گیء۔۔۔۔

آسیہ نے عفت کو خوشی

سے گلے لگایا انکی تو

خوشی کی انتہا نہیں رہی۔

وہ گھر پہنچا تو سیدھا اپنے

کمرے میں چلا آیا

......اور بیڈ پر ڈھے سا گیا

۔۔۔۔وہ آج اپنی زندگی کا

فیصلہ کر آیا تھا۔۔۔۔

اور ساتھ میں اس کی

زندگی کا بھی وہ ابھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکا درد محسوس کر رہا تھا

۔۔۔۔ان لفظوں کے نشتر

اسنے تو سہے تھے پر وہ بھی

تو سہہ رہا تھا اور جب

اسنے اسکے چہرے کو دیکھا

اسکے چہرے پر خوف کو دیکھا

وہ خاموش نہ رہ سکا محبت

میں انسان خود کے لیے

سب برداشت کر جاتا ھے

پر اپنی محبت کے لیے سہنا

اسکے برداشت

سے باہر ھوتا ھے۔۔۔

جب اپ محبت میں ھوں

تو آپکو اسکا ہر درد ہر خوشی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سب محسوس ھوتا ھے۔۔۔۔

ایک طرف وہ تھا۔

جو سوچے جا رہا تھا۔

اور دوسری طرف وہ۔

کمرے میں بیڈ سے ٹیک لگائے

بیٹھی تھی ایک جھٹکے

میں ھی اسکے کردار

پر بات کر کے کسی

قابل نہیں چھوڑا تھا

۔۔۔اور ایک پل میں ھی کسی

نے اپنے ایک فیصلے سے

اس کو ہر طرح سے قابل

اور معتبر بنانے کی ٹھانی تھی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کیا تھا وہ شخص

۔پہلے ایک اجنبی

۔پھر اسکا محافظ ۔۔

پھر مسیحا

۔۔اور اب۔

۔اب وہ اسکا شریک

حیات بننے جا رہا تھا۔۔۔

وہ کسی ھمدردی میں

تو یہ نکاح نہیں کر رہے

۔۔۔ایک شخص جو غیر

شادی شدہ ھے وہ بھلا

ایک بیوہ سے

کیونکر شادی کرے گا

۔۔۔۔دل میں ایک خدشہ ابھرا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پر وہ یہ بھول گیٔ تھی

کہ وہ روز بلاناغہ

اسکے اسکول کے باہر

کھڑا ھوتا۔۔۔

۔روز اسکو گھر تک

چھوڑنے آتا یہ سب

یونہی تو نہیں تھا

----کچھ تو تھا پر وہ

سمجھ ھی نہیں پا

رہی تھی۔۔

اور ساری بات ھی

تو اسکے سمجھنے

کی تھی۔۔

"بھابھی"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

---- وہ جو اپنی سوچوں

میں گم تھی عرش

چہکتی ھوئی اندر آئی۔۔۔

" سبگتگین بھائی کتنے اچھے ھیں"

۔۔۔۔اوراسکے بھائی کہنے

پر اسکے دل نے ایک بیٹ

مس کی عرش نے اسکے

حوالے سے اسے بھائی کہا تھا

"میں تو حیران رہ گیء

جب انہوں نے شاہدہ آنٹی

کو کیسے خاموش کرادیا"

وہ خوش ھو کر کہہ رہی تھی۔۔۔

"پر یہاں تم کل میرے ساتھ

چلنا شاپنگ کرنے"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تبھی عفت بولتے ھوئے

اندر داخل ھوءیں ان

پر تو شادی مرگ کی

کیفیت طاری تھی۔

سب کتنے خوش تھے۔۔اور وہ۔۔۔۔

ایک ڈر سا تھا۔۔

اس نئے رشتے کو لے کر۔۔

کچھ خدشات تھے

۔۔اور کچھ سوال بھی۔

۔جن کے جواب شاید

وہ اس سے جان پائے۔۔

زندگی بدلنے والی تھی۔

۔۔ان دونوں کی۔۔

اسے محبت ھو گیء تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔اور وہ اس محبت کے

حصار میں تھا۔

اور وہ.....اس کی بھی

تو دھڑکنیں بڑھنے

اور تھمنے کے مراحل سے

گزریں تھیں۔

پر اس بات سے انجان کہ اسے

محبت ھو گی۔

اور وہ اس محبت کے

حصار میں رہ جائے گی۔۔

اگلے دن ہی سبکتگین نے

ساجدہ بیگم سے بات کی تھی۔

"نکاح؟؟"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"پر

۔۔۔میں تو ابھی منگنی

کا سوچ رہی تھی"

وہ حیران ھوءیں۔۔۔

"ماں میں چاہتا ھوں

کوئی زیادہ شور

شرابہ نہ ھو بس

سادگی سے نکاح اور رخصتی"۔۔

"پر میرے تمھاری

شادی کو لے کر کچھ ارمان ھیں"

۔۔۔انہوں کہا۔۔۔

"تو آپ اپنے ارمان فاءیق

اور عزہ کی شادی

پر پورے کر لیجیے گا"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اسنے انکا ھاتھ
تھامتے ھوئے مسکراتے
ھوئے کہا۔۔
"تم اپنی بات منوالیتے ھو"
.... انہوں نے خفگی سے کہا۔۔۔
"اور آپ مان بھی تو جاتی ھیں"
۔۔۔وہ انکے کندھوں کے گرد
اپنا بازو رکھتے ھوئے بولا.
.....تو وہ مسکرادیں۔۔۔
پھر ساجدہ بیگم اور رافیعہ
شام میں ان کے گھر گئے
...۔عفت ساجدہ بیگم کو پہچان گیں
۔۔۔۔تعارف اور باتوں کے بعد انہوں
نے عرش کو پریھان کولانے کے لیے کہا۔۔
all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"السلام و علیکم ."

.... عرش کے ساتھ آتی

اسنے سب کو سلام کیا۔۔۔۔۔

"و علیکم السلام"

----رافیعہ اور ساجدہ ایک

ساتھ بولیں پھر وہ

چلتی ھوئی ایک ساءیڈ پر

رکھے صوفے پر بیٹھ گیء۔

۔۔۔"بھابھی بسم اللہ کریں "

رافیعہ نے ساجدہ کو کہا۔۔۔

ساجدہ نے عفت کو دیکھا

اور پوچھا۔

"بہن اجازت ھے۔۔۔"

"جی"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

----وہ مسکراتے ھوئے بولیں۔۔۔

پھر انہوں نے اسے انگوٹھی پہنائی

اسکے ھاتھ میں کچھ پیسے

رکھے اور اسکے سر کو چوما

.وہ نظریں جھکائے ایک عجیب سے

احساس میں گھری ھوئی تھی۔۔

"پریہان آج سے ھماری امانت ھے"

۔۔۔ساجدہ بیگم بولیں

۔۔۔"مبارک ھو آپ کو"

رافیعہ نے مٹھائی عفت کے

منہ دیتے ھوئے کہا۔۔۔

"آپکو بھی"

---- وہ انہیں مٹھائی

کھلاتے ھوئے بولیں۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور پھر جمعہ کو

نکاح کرنا طے ھوا۔۔۔

وہ چاروں فاءیق کے کمرے

میں بیٹھے تھے اور سبگتگین

کی اچانک شادی پر حیران تھے۔۔۔۔

"مجھے سمجھ آ رہی یہ

بھائی کو اچانک شادی

کا خیال کیسے آیا"

۔۔۔ عروہ نے حیرانی کہا۔۔

"محبت کی وجہ سے"

۔۔۔۔ عزہ بولی

"اچانک سے"

وہ حیران ھوئی۔۔

"ہاں محبت اچانک ھوتی ھے"۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"اچانک کوئی نظروں میں رہنے لگتا ھے"

۔۔۔فاءیق اور عزہ اسکو دیکھ

رہے تھے جو محبت پر بڑی

تفصیل سے بولے جار تھا

اور عروہ اسکے چہرے کے

تاثرات بگڑنے لگے۔۔۔

"اچانک سے کوئی دل کو

اچھا لگنے لگتا ھے اچانک"

وہ ابھی بول رہا تھا

جب فاءیق نے اسکے

کندھے پر ھاتھ سے زور دیا۔۔۔

"حوصلہ میرے بھائی حوصلہ"

۔۔۔اور دانت پیستے ھوئے کہا

تو وہ رکا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"یہ میں نے تمھیں

"اچانک محبت"

پر جملے بنانے کو نہیں کہا "

..وہ گھورتے ھوئے بولی۔۔

"اچانک یہ ھوتا ھے

۔اچانک سے ایسا ھوتا ھے"

وہ چڑتے ھوئے بولی

تو اسنے اداسی سے فاءیق کو د

یکھا تو اسنے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔

"اور بول"

۔۔۔وہ آہستہ سے بولا

۔۔تو وہ سر جھکا گیا۔۔

"اچھا اسے چھوڑو

۔۔۔اب یہ سوچو کہ نکاح

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پر ڈریسز کا کیا کریں "

۔۔۔۔ عزہ نے عروہ کو کہا۔۔

"چلو چل کے سوچتے ھیں "

عروہ نے اٹھتے ھوئے کہا۔۔

"کچھ میرے بارے میں بھی سوچنا"

مطیع نے بے ساختہ کہا۔۔

"کیا مطلب ھے تمھارا؟ "

عروہ نے اسے گھورا۔۔۔

"اسکا مطلب کی اسکے

ڈریس کا بھی سوچنا"

فائق نے بات سنبھالی۔۔۔

"کیوں یہ خود نہیں سوچ سکتا۔۔"

"تمھاری سوچ سے فرصت

ملے کچھ سوچوں"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اسنے دل میں کہا۔۔۔۔

"تم جاؤ ھم خود ھی کچھ سوچ لیں گے"

۔۔فائق نے بات بڑھتی دیکھ

کر اسے کہا تو وہ دونوں

باہر چلی گیں۔۔۔

"یار یہ میرے ساتھ کیا

ھو رہا ھے اسے میرے جذبات ھی

سمجھ نہیں آرہے"۔۔۔

"یہی ھوتا ھے۔۔۔

بس تو صبر کر"۔

۔۔۔فاءیق نے اسے دلاسہ دیا۔۔۔۔

"وہی تو کر رہا ھوں"

---اسنے بیڈ پر گرتے ھوئے کہا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"بھابھی دیکھیں آپ کا ڈریس آیا ھے "

....وہ اپنے کمرے میں الماری کھولے

کھڑی تھی جب عرش اندر آئی

--ڈیپ ریڈ کلر کا لمبا فراک تھا

جس کے گلے پر گوٹے اور

اسٹونز کا کام ھوا ھوا تھا

-----اور اسی کلر کا ھم

رنگ پاجامہ اور ڈوپٹہ تھا

دوپٹے کے چاروں طرف

گوٹے کا کام تھا----

" آنٹی نے امی کو فون پر

بتایا کہ سبکتگین بھائی

خود جا کر یہ ڈریس لے آئے ھیں"

اسنے اسے چھیڑتے ھوئے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کہاتو دل کی دھڑکن بڑھی تھی

۔۔ آج کل اسکا نام سننے سے۔۔۔۔

اس کے حوالے سے کسی کے

بات کرنے سے اسکی

دھڑکنیں بڑھ جاتی تھیں۔۔۔

"خوبصورت ھے نہ "

.... عرش نے اسکی رائے جاننی چاہی

تو وہ اثبات میں سر ہلا گیء۔۔۔

"یہ آپ سنبھالیں میں

امی کا ھاتھ بٹالوں"

وہ ڈریس بیڈ پر رکھتی

چلی گیء۔۔۔

وہ بیڈ پر آ بیٹھی اور

اپنا ھاتھ ڈریس پر پھیرنے لگی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اتنے سال بعد وہ پھر سے

رنگ پہنے گی

۔۔۔پر اس بار اسکے لیے

نہیں جس کے لیے پہنا کرتی تھی۔۔۔۔

بلکہ اس بار اس کے لیے جو پھر سے

اسکی زندگی میں رنگ لا رہا تھا۔۔

"سبکتگین مرتضی"

۔۔اسکی زندگی میں رنگ

بھرنے والا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکے چہرے پر خوشی کے رنگ

اور اس کی زندگی میں محبت کے رنگ۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر نکاح کا دن

بھی آ پہنچا۔۔۔ سرخ جوڑے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں سبھی خوبصورت

میک اپ اور زیور کے

ساتھ نظر لگ جانے کی

حد تک حسین الگ رہی

تھی۔۔۔

"ماشاءاللہ"۔۔۔۔۔

ساجدہ بیگم عفت کے

ساتھ اسکے کمرے

میں آءیں تو اسے

دیکھتے ھوئے بولیں

وہ سر جھکائے بیٹھی

تھی کچھ دیر بعد

ھی آسیہ کے شوہر مولوی

صاحب کے ساتھ آئے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔"پریھان فراز بنت فراز احمد

آپکو سبکتگین مرتضی ولد

مرتضی اسرار سے باعوض

ایک لاکھ حق مہر یہ نکاح قبول ھے"

۔۔۔۔ان کے پوچھنے پر

اس کی دھڑکنیں بڑھیں۔۔۔

"قبول ھے"۔۔۔۔اسکے منہ سے آہستہ سے آواز نکلی تین بار پوچھنے پر تین بار اسکے قبول کرنے کے پر دل عجیب سے احساس سے گھبراتھا۔۔۔

اور نکاح نامے پر ساٸین کرتے ھی۔۔۔وہ پریھان اقرار سے

"پریھان سبکتگین بن گٸ"۔۔۔

"سبکتگین مرتضی کی زوجہ"۔....۔۔۔

سادہ سفید شلوار کرتے میں۔ آف واٸٹ کوٹ پہنے وہ فاٸق اور مطیع کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔

"مولوی صاحب شروع کریں"جب مرتضی صاحب نے انہیں کہا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

" سبکتگین مرتضی ولد مرتضی اسرار آپکو پریہان فراز بنت فراز احمر سے باعوض ایک لاکھ حق مہر یہ نکاح قبول ھے "..... مولوی صاحب کے پوچھنے پر اسکا دل دھڑکا تھاوہ جو اتنے سالوں سے جس دن کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ آج وہ دن آگیا تھا۔۔ "قبول ھے" ۔۔۔۔ اسنے مستحکم لہجے میں کہا..........

مولوی صاحب کے تین بار پوچھنے پر تین بار؛ اسکے قبول کرنے پر اسکا دل خوشی سے سرشار تھا۔۔ اور نکاح نامے پر ساءین کرتے ھی اسکا نام اسکے ساتھ جڑ گیااور وہ سبکتگین مرتضی اسکا مجازی خدا بن گیا۔۔۔

نکاح ھونے کے بعد عزہ اور عرہ اسکے کمرے میں آءیں۔۔۔ عرش اسکے پاس ھی بیٹھی تھی۔۔

"واو بھابھی آپ کتنی خوبصورت ھیں".... عزہ نے اسے دیکھتے ھوئے کہا تو وہ ہلکا سا مسکرادی۔۔۔

"ھمارے بھائی بھی کچھ کم نہیں ھیں"--- عروہ نے کہاتو وہ جھینپ گیء۔۔۔عرش بھی اس کی بات پر مسکرادی۔۔

"چلو بچیوں اب رخصتی کا وقت ھو گیا"۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"چلو تم لوگ گاڑی میں جا کر بیٹھو ھم پر یہان کو لے آتے ھیں "۔۔۔۔مہر اور رافیعہ

اندر آءیں مہر نے ان دونوں کو کہا۔۔رخصتی کے نام پر اسکا دل دھڑکا تھا۔۔۔

اماں سے ملتے ھوئے اسکی آنکھیں چھلکیں عرش بھی اور اماں بھی خود کو سنبھالے

کھڑی تھیں۔۔فاءیق اور مطیع باہر کھڑے انکا ویٹ کر رہے تھے جب پر یہان کے

ساتھ عرش کو دیکھ کر فاءیق چونکا تھا۔پیچ کلر کی شرٹ ٹراوزر

میں گلے میں ڈوپٹہ ڈالے

فرنچ ٹیل بنائے ہلکے

میک اپ کے ساتھ وہ بہت

پیاری لگ رہی تھی اسے

دیکھ کر وہ اسے

دیکھے گیا۔۔۔۔

مطیع کی نظر اچانک اس

پر پڑی تو اسنے اسکا

کندھا ہلایا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"کیا ھوا؟ "

مطیع نے پوچھا

"یار اب وہ لڑکی مجھے

ہر جگہ نظر آرہی ھے"

اسنے کہا

"کونسی؟"

"وہی گاڑی والی"

اسکے کہنے پر مطیع

نے اسکے نظروں کے

تعاقب میں دیکھا

تو دلہن کے ساتھ

وہی لڑکی کھڑی تھی۔۔۔

"بھائی وہ تو مجھے

بھی نظر آرہی ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کیونکہ وہ اس گھر کی

ھی بیٹی ھے"

۔۔مطیع کے کہنے پر

فاءیق نے اسے

حیرانی سے دیکھا۔۔۔

"تجھے کیسے پتا؟"

"عزہ بتا رہی تھی بھابھی

کی نند ھے یہ عرش نام ھے

اسکا۔"۔

"عرش یعنی آسمان کتنا

پیارا نام ھے بلکل اسکی

طرح"۔۔۔

"اب اسے دیکھنا

بند کر

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور گاڑی میں بیٹھ "

۔۔ مطیع اسے کہتا

گاڑی میں جا بیٹھا۔۔۔۔

عرش جب دروازہ کے

پاس آئی تو اسکی

نظر سامنے کی طرف

اٹھی اور اسے کھڑا دیکھ

ٹھٹکی فاٸیق اسکے

دیکھنے پر مسکرایا

۔اسکے مسکرانے پر اسنے

نظریں پھیریں...

.توفایق کی مسکراہٹ

گہری ھو گیء۔

ایک گاڑی مطیع ڈرایو کر

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

رہا تھا جس میں

عروہ عزہ رافیعہ اور

ارتضی اسرار تھے

۔۔مرتضی اپنی گاڑی

میں تھے اور ضیاء

اسرار مہر بیگم کے

ساتھ اپنی گاڑی میں

تھے

اور پریہان ساجدہ
بیگم سبگتگین کی

گاڑی میں تھے جسے

فاءیق نے ڈرایو کرنا تھا

جس وقت وہ سب گاڑی.

میں بیٹھے فاءیق

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ

کھولنے لگا تو سبکتگین

نے اسے روک دیا۔۔۔۔

"گاڑی کی چابی مجھے

دو اور تم جا کر گاڑی

میں بیٹھو"۔۔

"بھائی آپ ڈرائیو کریں گے"

وہ حیران ھوا۔۔۔

"کیوں میں نہیں کر سکتا"

وہ مسکرایا۔۔

"نہیں میں تو بس ایسے

ھی پوچھ رہا تھا"۔۔

"تو پھر مجھے چابی دو"

اسنے اپنا ہاتھ آگے کیا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

توفائق نے چابی اسے دی

اور خود فرنٹ سیٹ پر آبیٹھا

گاڑی ڈرایو کرتے اسکے چہرے پر

مسلسل ایک مسکراہٹ تھی

۔۔۔۔ آج خوشی اس کے

ہر انداز سے چھلک رہی تھی

۔۔ اسنے بیک مرر سے اسے دیکھا

جس نے چادر سے لمبا

گھونگھٹ کیا ھوا تھا

اسکی مسکراہٹ گہری ھو گی۔۔

آج وہ اسکی ھو گیء تھی

۔ جسے وہ سوچتا تھا

جسے وہ چاہتا تھا۔

وہ جو کب سے اسکے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دل کے آنگن میں اپنی محبت سے
قدم جما چکی تھی۔
۔وہ جو اسکی محبت تھی۔۔۔
آج وہ اسکی بیوی۔۔
اسکی شریک حیات بن کر
اسکے دل کے آنگن میں
قدم رکھ چکی تھی
گھر آنے کے بعد وہ
لوگ اسے لیے ہال
میں بیٹھ گے
سبگتگین بھی گاڑی
لاک کرتا جب اندر آیا
تو سب اسے گھیرے
بیٹھے تھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور اس وقت اسنے گھونگھٹ

نہیں کیا ھوا تھا

۔۔۔۔وہ حسین چہرہ اسکے

سامنے تھا

اسے دیکھ کر تو

جیسے وہ کھو گیا۔۔

"بھائی وہاں کیوں

کھڑے ھیں ادھر آءیں

آپکی اور بھابھی کی پکس بنانی ھیں"

عزہ نے اسے پکارا تو

وہ چلتا ہوا ان کے پاس آیا۔۔۔۔

"آپ کھڑے کیوں بھابھی

کے ساتھ بیٹھیں" عروہ نے کہا

جب وہ صوفے پر بیٹھنے لگا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تو اسکا کندھا پریہان کے

کندھے سے ٹکرایا

وہ جو پہلے ھی اسکے

ساتھ بیٹھنے کا سن

کر گبھرا رہی تھی

سبکتگین کے کندھے

کے ٹکرانے سے تو

جیسے اسکی

دھڑکنیں ھی تھم گیں------

وہ خود میں سمٹی

سبکتگین نے اس کا گبھرانا محسوس

کیا اسنے اسکی طرف دیکھا

اور مسکراتے ھوئے نا محسوس

طریقے سے تھوڑا سا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

فاصلہ پر ھوا۔۔۔ مطیع نے

کیمرہ تھاما ھوا تھا۔۔۔۔

اور اسنے ایک کے بعد

ایک تصویریں لیں۔۔

"چلو اب بس کرو تم لوگ

عزہ عروہ جاؤ بھابھی

کو کمرے میں لے جاو"

۔۔۔۔رافیعہ نے انہیں کہا

ان کے کہنے پر وہ دونوں

اسے لیے سبگتگین کے

کمرے میں آءیں۔۔۔

"یہ رہا آپ کا روم"

عزہ نے مسکراتے ھوئے

کہا عروہ اسکا ڈریس

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سنبھالتی اسے بیڈ پر

بیٹھایا۔۔۔۔

اور دونوں باہر چلی

گیں۔۔۔۔

وہ دونوں باہر نکلیں

تو مطیع نے انہیں روکا

" آو تم دونوں کی پکس بناؤ ں "

--اسنے کہا

"میں بہت تھک گیء ھوں

میں تو روم میں جا رہی ھوں "

۔۔۔۔عزہ نے کہا اور آگے بڑھ گی۔۔

"اور تم ؟؟ "

اسنے عروہ سے پوچھا۔۔۔۔۔

"نہیں مجھے بھی نیند آ رہی ھے "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ اسے کہتی جانے لگی

جب مطیع نے اسے پکارا۔۔

"عروہ"۔۔۔۔اسکے

پکارنے پر وہ مڑی تو

اسنے اسکے پلٹ کر دیکھنے

کو اپنے کیمرے میں قید کر لیا۔۔۔

"یہ کیا اگر پکچر لینی ھی تھی

تو مجھے ریڈی تو ھونے دیتے"۔

۔۔۔اسنے خفا ھوتے ھوئے کہا

۔۔۔۔۔تو وہ مسکرا دیا۔۔

"دکھائو کیسی آئی ھے "

۔۔۔۔وہ اسکے پاس آکر کیمرا

لیتے ھوئے بولی اور جب اسنے

دیکھا تو حیران رہ گی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ صرف اسکے چہرے کی

تصویر تھی جو کیمرے کو

زوم کر کے لی گیء تھی۔۔۔۔

اسکے مڑنے سے اسکے لمبے

بال لہرائے تھے اور کچھ لٹیں

اسکے چہرے پر تھیں۔۔۔

جو اس تصویر کو اور

حسین بنا رہی تھیں وہ

اسکو حیران دیکھ کر

مسکرا رہا تھا۔۔۔

'خوبصورت ھے نا؟"

اسنے پوچھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔" وہ کھوئے ھوئے

انداز میں بولی۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"لاواب کیمرہ دواور

جاکر سوجاؤ --"

مطیع نے اسکے ھاتھ سے

کیمرا لیتے ھوئے کہا۔۔۔

عروہ نے اسے دیکھا

جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

۔۔اسکی آنکھوں میں چمک تھی

۔۔اور چہرے پر مسکراہٹ

۔۔سفید کرتا شلوار میں ڈارک

براؤن کوٹ پہنے بالوں

کو جیل سے سیٹ کئے

ہوئے تھا۔۔

آج اسے وہ اچھا

لگ رہا تھا پہلی بار

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ایکدم سے دل نے ایک بیٹ
مس کی تھی اور اپنی
اس حالت سے گھبرا کر
اسنے نظریں جھکائیں
اور کمرے کی طرف بڑھ گئ
۔۔وہ مسکراتا اسے جاتا دیکھتا رہا۔
کمرے میں آکر وہ سوچنے لگی
کیا ہوا تھا اسے آج پہلے
کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔۔
پہلے کبھی اسے دیکھ کر دل کی
حالت ایسی نہیں ہوئ تھی
۔۔پھر آج۔۔
وہ سوچ رہی تھی
اور حیران بھی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پریہان نے روم کو دیکھا

سارا کمرا گلاب کے پھولوں

سے سجا ہوا تھا۔۔

گلاب کی خشبو سارے

کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔۔

وہاں پر رکھی ہر ایک شے

اس شخص کی نفاست کو

ظاہر کر رہی تھی۔

۔ہر چیز کو بہت ترتیب

سے رکھا ہوا تھا۔۔

وہ کمرے کا جائزہ لینے کے

بعد بیڈ کے کراؤن سے

ٹیک لگا کر بیٹھ گئ۔۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسے بیٹھے ابھی تھوڑی

دیر ہی ہوئ تھی جب

دروازہ کھلنے کی آواز آئ

تو وہ فوراً سیدھی ہو بیٹھی

۔۔۔۔دھڑکنیں تیز ہوں گئیں۔۔۔۔

سبکتگین اندر آیا اور پھر

چلتے ہوئے اسکے سامنے

بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

پلکیں جھکائے خوبصورت

سنگھار کئے وہ اسکی

دھڑکنیں بڑھا گیء۔۔۔

اسکا یہ روپ اسکے لئے تھا

۔اسکا یہ سنگھار اسکے لئے تھا۔۔

وہ اسکو اتنے قریب سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ حق رکھتا تھا اسکو

دیکھنے کا۔۔۔۔

اسکی نظروں کی تپش

وہ اپنے چہرے پر محسوس

کر رہی تھی۔۔

اسکی نظروں کی تپش

سے اسکی پلکیں لرز رہی تھیں

۔۔ سبکتگین نے اسکی لرزتی

پلکوں کو دیکھا تو سنبھلا۔۔۔

" آپ تھک گئی ہوں گی

چینج کر کے ایزی ہو جائیں "۔۔

" مجھے فائق سے کام

ہے میں آتا ھوں "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔وہ اسکی گھبراہٹ محسوس

کر گیا تھا اسکو اسے ریلیکس

کرنے کے لئے جھوٹ بولا

۔وہ اسے تھوڑا وقت دینا

چاہتا تھا۔۔۔

پھر خود کو سنبھالتا

وہ کمرے سے باہر چلے گیا۔۔۔

پریہان نے اسکے جانے کے

بعد پلکیں اٹھائیں خود کو

سنبھالتی چینج کرنے

چلی گئ۔۔۔۔۔۔

باہر آ کر وہ اسٹڈی روم

میں چلا گیا۔۔

وہ اپنے دل کو سنبھال رہا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔ آج تو اسکا دل سنبھل

ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

دل پر تو صرف اسکا قبضہ تھا

۔اسکی دھڑکنیں بڑھی ہوئی تھیں

۔۔لب مسکرا رہے تھے

اور ایسا کیوں نہ ہوتا۔۔

اسنے اپنی محبت کو پالیا تھا

۔۔اتنے سال وہ جسکا چہرہ اپنی

آنکھوں میں بسائے ہوئے تھا

۔۔اتنے سال جسکو وہ اپنے

خیالوں میں بسائے ہوئے تھا

۔اب وہ اسکے سامنے تھی

۔۔اب وہ اسکے نکاح میں تھی

۔۔وہ اسکی بیوی تھی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

چینج کرنے کے بعد اسکو

سمجھ نہ آئ کہ وہ اسکا

انتظار کرے یا سو جائے

تھکان اور کافی رات ھونے

کی وجہ سے اسکی آنکھیں

نیند سے بوجھل ھو رہی تھیں۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی کچھ دیر

تو اسکا انتظار کرتی رہی

پھر بیڈ کے کراؤن سے سر ٹکا دیا

۔اور کب نیند کی وادی

میں کھو گئ اسے خبر ھی

نہ ہوئ۔۔۔ جس وقت

وہ اندر آیا وہ اسے

یونہی بیٹھے بیٹھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سوتا دیکھ کر چونکا۔۔۔

"کیا یہ میرا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔؟؟ "

اسنے سوچا۔۔

" سبکتگین تم بھی نا اس

وقت کہہ دیتے کہ سو جایں"

۔۔اسنے خود کو کوسا۔

۔وہ جان کر لیٹ آیا تھا

تا کہ وہ ریلیکس

ہو کر سو جائے۔۔۔

پھر اسے اس طرح سوتا

دیکھ کر اسے تاسف ہوا۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا وہ سوتے ہوئے

اور بھی معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

"پریہان "۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے دھیرے سے پکارا۔۔

بالوں کی کچھ آوارہ لٹیں

اسکے چہرے پر تھیں۔۔

سبکتگین نے دھیرے سے

اسکے بالوں کو چہرے

سے ہٹایا اسکے ایسا کرنے سے وہ کسمسائ

اور اسنے آنکھیں کھولیں

۔۔۔ سبکتگین کو اپنے اتنے قریب

دیکھ کر اسکی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔

۔اسکے چہرے پر سرا سیمگی

چھا گئ۔۔

سبکتگین اسکے آنکھیں

کھولنے اور ایسے دیکھنے

پر پیچھے ہٹا اور اپنی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

مسکراہٹ دبائی۔۔۔

"آپ ایزی ہو کر سو جائیں"

وہ کہتا ڈریسنگ روم میں چلا گیا

۔۔وہ واپس آیا تو پریہان

ابھی تک بھی بیٹھی

ہوئی تھی۔۔۔

"کیا آپ کمفرٹیبل نہیں ہیں۔؟"

اسنے پوچھا۔۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے"

۔۔وہ جھجکتے ہوئے بولی۔

"پھر۔؟؟"

"اگر میری ایک بار آنکھ کھل

جائے تو مجھے دوبارہ نیند نہیں آتی۔۔"

وہ نظریں جھکائے بولی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"اسکا مطلب میں نے آپکی
نیند ڈسٹرب کردی"
۔۔وہ چلتا ہوا بیڈ کی دوسری
سائیڈ پر آبیٹھا۔۔
جبکہ وہ خاموش بیٹھی
رہی۔۔۔۔۔۔
"پھر تو اپنی اس غلطی
کی وجہ سے مجھے بھی
جاگنا چاہیئے۔۔۔" اسنے شرارت سے کہا۔۔
"نہیں آپ سو جایئں۔"۔
"جب آپ جاگیں گی تو
مجھے نیند کیسے آسکتی ھے"
۔اسنے اسے دیکھتے ہوئے
دل میں کہا۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور پھر تکیہ سیٹ کرتا سیدھا لیٹ گیا

اور اپنی آنکھیں موند لیں

۔۔اسکے خاموش ہونے پر پریہان

نے اپنی نظریں اٹھا کر

اسکی طرف دیکھا

جو سو رہا تھا

۔پھر خود بھی لیٹ گئ۔۔۔۔

جاگ دونوں رہے تھے

۔۔وہ آنکھیں کھولے

۔۔اور وہ آنکھیں بند کیے

۔۔اسکی خاطر۔۔جب وہ

جاگ رہی تھی تو وہ

کیسے سو سکتا تھا

وہ تو اسکی نیندوں میں تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔وہ تو اسکے خوابوں میں تھی

۔۔ پھر وہ کیسے اس سے

غافل ہو کر سو سکتا تھا

۔۔جب وہ اسکے پاس نہیں

تھی تب بھی وہ اس سے

غافل نہیں رہا تھا۔۔اور اب

جبکہ وہ اسکے پاس تھی

پھر وہ کیسے رہ

سکتا تھا۔۔۔

فجر کی اذان ہوئ تھی

تو وہ اٹھ کر وضو کرنے

چلی گئ۔۔ سبگتگین نے

اسکے اٹھ کر جانے کو

محسوس کیا تو خود بھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اٹھ کر بیڈ کے کراؤن سے ٹیک

لگا کر بیٹھ گیا۔۔ تھوڑی دیر

بعد وہ آئی دوپٹے کے ہالے میں

میک اپ سے مبرا چہرہ پر نور

لگ رہا تھا۔۔۔ اسے اٹھا دیکھ

کر وہ ٹھٹکی پھر متلاشی

نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھنے لگی

۔۔ سبکتگین اسکی الجھن

سمجھ گیا وہ اٹھا اور الماری

سے جائے نماز اٹھائی

۔۔ یہ لیں۔۔ پھر اسکی طرف

بڑھاتے ہوئے کہا

پریہان نے زرا سی نظر اٹھا کر

اسے دیکھا اور

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جائے نماز اسکے ہاتھ سے لے لی۔

اور وہ فریش ہونے چلا گیا

۔۔فریش ہونے کے بعد

وہ واپس آیا تو وہ نماز پڑھ

رہی تھی۔۔ پھر وہ بھی نماز کے

لئے مسجد چلا گیا

۔نماز پڑھنے کے بعد اسنے

دعا کے کئے ہاتھ اٹھائے

تو آنسوں خود بخود

آنکھوں سے رواں ہو گئے

۔۔لب خاموش تھے

بس آنسو تھے۔۔

دل کے خدشات تھا فراط

۔۔ابھی بھی ڈر تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

انکی رضامندی کا۔۔

کچھ دیر بعد دل

کو جیسے سکون

سامل گیا۔۔

پھر وہ اٹھ کر کمرے

میں ٹہلنے لگی۔۔۔

"اماں کی چائے کا وقت

ہو گیا گڑیا نے انہیں

چائے دی ہو گی"

اسنے سوچا۔۔

دل ابھی بھی

وہاں اٹکا ھوا تھا۔۔

تبھی عزہ نے دروازہ

ناک کیا اور اندر

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

چلی آئی۔۔۔

"بھابھی آئیں نیچے چلیں

سب آپکا ویٹ کر رہے رہیں"

۔۔اسنے کہا تو وہ سر ہلا گئی۔

۔جس وقت وہ نیچے آئی

سب ناشتے کی ٹیبل

پر بیٹھے تھے۔۔۔

سبکتگین نے اسے نیچے

آتے دیکھا تو مسکرا دیا

۔۔سر پر دوپٹہ اوڑھے وہ

بہت پاکیزہ لگ رہی تھی۔۔۔

اسنے سب کو سلام کیا

تو سب نے ایک ساتھ

جواب دیا جس پر وہ جھینپ گیء۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پھر وہ عروہ کے ساتھ

رکھی خالی کرسی

پر بیٹھنے لگی۔۔۔

"بھابی یہ میری جگہ ھے

آپ بھائی کے ساتھ جا کر بیٹھیں۔۔۔ "

جب عزہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اسکے کہنے پر اسنے

سامنے دیکھا جہاں وہ بیٹھا تھا

۔۔وہ مسکراتے ہوئے

اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسکے لبوں کے ساتھ اسکی

آنکھیں بھی مسکرا رہی تھیں

اور اسکے ایسے دیکھنے پر

اسکی دھڑکنیں بے ربط ہوئیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور وہ نظریں جھکا گئی۔۔
سبکتگین کی مسکراہٹ
گہری ھو گیء۔۔
اسکی ھر ادا ھی سبگتگین
کے دل کو چھو
جاتی تھی۔۔۔۔
عزہ کے کہنے پر وہ چلتی
ھوئی سبگتگین کے
ساتھ رکھی کرسی پر
بیٹھی سب ناشتہ
کرنے میں مشغول تھے
اسنے اپنی پلیٹ میں
صرف آملیٹ لیا تھا
جب سبگتگین نے اپنی پلیٹ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سے بریڈ کا سلائس
اسکے پلیٹ میں رکھا اسنے
چونک کر اسے دیکھا جو اپنی
پلیٹ سے دوسرا سلائس
اٹھائے کھا رہا تھا وہ اسکی
طرف متوجہ نہیں تھا
--پریہان نے بریڈ کا سلائس
اٹھایا اور کھانے لگی
---سبکتگین نے کن اکھیوں
سے اسے دیکھا اور مسکرا دیا--
ولیمے کے بعد اگلے
دن سے ھی وہ آفس
جانے لگا تھا شام کو
ینگ پارٹی ہال میں بیٹھی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ عزہ اور عروہ کے ساتھ

میگزین دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"بھابھی"۔۔۔۔ تبھی مطیع نے اسے پکارا۔۔۔۔

"کیا بھائی نے آپ پر رعب

رکھا ھوا ھے؟ "

اسکے کہنے پر اسنے

حیرانی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"تمھیں میرا بھائی

ایسا لگتا ھے"۔۔۔۔ عزہ نے اسے

گھورتے ھوئے کہا۔۔۔۔

" کبھی بھابھی کو بولتے

دیکھا ہے ان کے سامنے؟"۔۔۔

"ھم سب کے سامنے بات

کرنے سے شرماتی ھوں گی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھیں نابھابھی"۔۔۔۔ عزہ نے اسے دیکھتے

ھوئے پوچھا تو وہ دھیما سا مسکرا دی۔۔۔

"واوبھابھی آپ کتنا پیارا

مسکراتی ھیں"۔۔۔۔۔ عروہ نے اسکی

مسکراہٹ دیکھتے ھوئے کہا

۔تو وہ جھینپ گیء۔۔۔۔۔۔

تبھی سبکتگین کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا تو اچانک اسکے ھاتھ سے میگزین لڑکھڑا نیچے گر پڑا۔۔۔ مطیع اور فاءیق نے اسکا گبھرانا محسوس کیا تو دونوں ھنس دیے۔۔۔

سبگتین اندر آیا تو انہیں ھنستے دیکھ کر حیران ھوا۔۔۔۔

"یہ میری غیر موجودگی میں کونسے لطیفے سنائے جا رہے ھیں"۔۔۔

"لطیفے نہیں ھم تو آپکی بیگم کے آپ سے ڈرنے پر بات کر رہے تھے"۔۔۔فاءیق بولا

"مجھ سے ڈرنے پر"۔۔

"جی اتنا کہ آپ کے گاڑی کا ہارن سن کر ھی انکے ہاتھ سے میگزین گر پڑا"۔۔۔اسکی بات پر سبگتین نے مسکرا کر اسے دیکھا جو سر کو جھکائے بیٹھے تھی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"اچھا تم آج آفس کیوں نہیں آئے" ---- سبگتین اسکی گھبراہٹ کو محسوس کرتے ہوئے بات کا رخ موڑ گیا---

"وہ بھائی وہ سر کھجانے لگا--"

"وہ بھائی آج اسنے میرے ساتھ جانا تھا ایک ضروری کام تھا" ---فائق نے بتایا

"آیندہ میں تمھاری یہ لاپرواہی نہ دیکھوں" --وہ اسے سمجھاتا روم میں چلا گیا--

"یہ تم دونوں کا کونسا ضروری کام تھا" عزہ نے کہا جبکہ عروہ اسے دیکھ رہی تھی--- سبکتگین کے روم میں جانے کے بعد پریہان کچن اسکے لیے کافی بنانے چلی گیء--وہ چاروں ہال میں اکیلے تھے جب عزہ نے اس سے پوچھا---

"تھا ایک کام تمھیں بتانا ضروری ہے" -----فائق بولا---

"کہیں پھر سے کسی لڑکی کا چکر نہیں ہے" عزہ نے مشکوک لہجے میں پوچھا--

"ن....." ابھی وہ بول رہا تھا جب مطیع نے اس کے گھٹنے کو دباتے ہوئے اسے چپ رہنے کو کہا--

"ہے تو" --مطیع نے کن اکھیوں سے عروہ کو دیکھتے ہوئے کہا--

'پر اس فائق کا نہیں"---

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

'پھر کس کا"۔۔عزہ حیران ھوئی

"میرا۔۔"مطیع نے سکون سے عروہ کو دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔جبکہ اسکی بات پر اسے اپنا دل ڈوبتا ھوا محسوس ھوا ۔۔۔

"کون ھے۔۔"

"ھے کوئی"---وہ اطمینان سے بولا۔۔۔۔

عروہ کے لیے وہاں بیٹھنا مشکل ھو گیا تھا۔۔۔۔

وہ اٹھتی اپنے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔جبکہ مطیع مسکرا دیا۔۔۔۔

"اسکی بات پر مجھے کیوں برا لگا۔وہ جس لڑکی کے ساتھ بھی۔۔جس کو بھی پسند کرے۔۔۔مجھے کیوں فرق پڑنے لگا۔...

مجھے فرق نہیں پڑے گا"۔... کیا واقعی فرق نہیں پڑے گا دل سے آواز آئی۔۔۔۔۔

پر وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے فرق پڑا۔۔۔جب اسنے لڑکی کا کہا۔۔۔۔اور اسے فرق پڑے گا وہ جب بھی کسی اور لڑکی کا کہے۔۔محبت میں فرق پڑتا ھے۔۔۔اور بے حساب پڑتا ھے۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

جس وقت وہ کافی بنا کر کمرے میں آئی وہ ڈریسنگ کی دراز کھولے کھڑا کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔۔ دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے مڑ کر دیکھا۔۔۔

" آپ نے میری واچ دیکھی ھے جو بابا نے مجھے دی تھی "۔۔۔اسنے پوچھا اور پھر سے ڈھونڈنے لگا۔۔۔۔

پریہان نے کافی بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور بیڈ کی دوسری سائیڈ ٹیبل کی دراز کھولے اسکی گھڑی اٹھانے لگی۔۔۔۔

سبکتگین نے اسے دیکھا وہ پشت کیے کھڑی تھی اسکے لمبے بال اسکی پشت پر بکھرے ھوئے تھے سبکتگین چلتا ھوا اسکے قریب آیا وہ مڑی تھی کہ اچانک لڑکھڑائی سبکتگین نے اپنا بازو اسکی کمر کے گرد حائل کرتے ھوئے اسے تھاما اسکے مضبوط بازو کے لمس سے وہ جیسے گھبرا اٹھی اسنے گھبرا کر اسے دیکھا۔۔وہ اسے دیکھ رہا تھا اسکی مخمور آنکھیں اس پر تھیں۔۔

لب خاموش تھے۔۔۔ آنکھیں بول رہی تھیں۔۔

ان آنکھوں میں جذبات تھے۔۔ ان کہے الفاظ تھے۔۔

دل تھے دھڑک رہے۔۔ سانسیں تھیں الجھ رہی۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تبھی سبکتگین کا ھاتھ بے اختیار اٹھا اور اسکی ناک

کی لونگ کو ھولے سے اپنے

انگوٹھے کی پور سے چھونے لگا

اور اسکے ایسے کرنے سے پریھان کی

سانسیں رک گیں۔۔۔

وہ اسے دیکھ رہی تھی

۔جس کی نظریں اسکی

لونگ پر تھیں

جس کے انگوٹھے کا لمس

اسکی لونگ پر تھا

۔پھر سبکتگین نے اسے دیکھا

۔دونوں کی نظریں ملیں۔وقت جیسے تھم گیا اسکے

کلون کی مسحور کن خوشبو پریھان کے حواسوں پر

چھانے لگی اور وہ تو اسکے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

حواسوں پر چھائی ھوئی تھی

ایک سحر ساتھا اس لمحے میں۔

دونوں خاموش تھے۔

۔پر یہ لمحے بول رہے تھے۔۔۔

دونوں کے دھڑکنوں کی زبان

۔۔دلوں کی زبان-----

پھر اسکے انگوٹھے کی پور اسکی لونگ سے ہوتی ہوئی اسکے گال کو چھونے لگی پریہان کے

چہرے پر

سراسیمگی چھاگیء۔پلکوں کی جھالر گری

اورلرزنے لگی۔۔۔۔ سبگتگین تو جیسے

مدھوش ساکھڑا تھا۔۔۔پریہان کے دل کی دھڑکن بڑھی تھی۔۔۔۔تو دل اس کا بھی تو

دھڑک رہا تھا۔وہ اسکو قریب سے حق سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ اسکے نقش کو حق سے چھو کر محسوس

کر رہا تھا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

نظریں تھیں کہ ہٹنے سے
انکاری تھیں وہ اس بات سے انجان کہ
اسکے ایسا کرنے سے اسکی
حالت غیر ہورہی وہ اس کی خواہش تھی۔۔۔وہ اسکی حسرت تھی... اسکے دل کے شہر
میں اسکا ٹھکانہ تھا۔اسکی آنکھوں کے نگر میں
اسکا آشیانہ تھاوہ چاہ
کر بھی خود کو روک نہ پایاوہ اس لمحے کو محسوس کر رہا تھا۔وہ اس لمحے کو اپنے دل میں اتار
رہا تھا گبھراہٹ کے مارے وہ
تھوڑا سا کسمسائی تو وہ سنبھلا۔۔۔اسکی جھکی
پلکیں اسکے دہکتے گال دیکھ اسے اپنی بے خودی
کا احساس ھوا اور اپنا ہاتھ اسکے چہرے سے ہٹایا
اور پھر بازو دھیرے سے اسکی کمر سے ہٹایا
اسکی نظر دراز پر رکھی گھڑی پر پڑی تو اسنے
گھڑی اٹھائی۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"شکریہ "۔۔اور آہستہ سے کہتا نظریں جھکاتا باہر

چلا گیا۔۔۔جبکہ وہ اپنے دل

کی حالت پر حیران ھوئی

کھڑی تھی۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر

لیٹا مسکرا رہا تھا

۔جب فاٸق اندر آیا۔۔

"یہ کیا تھا؟"۔۔

کیا؟

"یہ جو تونے جھوٹ بولا"

"کونسا جھوٹ"

۔وہ جان بوجھ کر اسے

تنگ کر رہا تھا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"یہی کہ تیرا کسی لڑکی

کے ساتھ چکر ھے"۔۔وہ بولا۔۔۔۔

"تو ھے نا"۔۔۔

"پھر عروہ؟"

وہ ششدر رہ گیا۔۔۔۔

"اسی کے ساتھ تو ھے"

وہ مسکراتے ھوئے بولا۔۔

"اوہ بھائی چکر دونوں

طرف سے ھوتا ھے۔۔۔۔"

"پر یہاں تیرے ساتھ ایسا کچھ نہیں ھے"

"میری طرف سے ھے"۔۔۔اسنے کہا۔۔

"اور اب اسکی طرف سے بھی

ھوتا نظر آرہا ھے۔۔"

وہ اسکے کندھے پر ھاتھ رکھتے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھوئے بولا۔۔۔۔

"مجھے تو دور دور تک

نہیں نظر آرہا"۔اسنے اپنے کندھے سے

اسکا ھاتھ ہٹاتے ھوئے کہا۔۔

"پر مجھے تو بہت نزدیک سے نظر آرہا"۔۔

"لگتا ھے محبت میں تیرا دماغ چل گیا"۔۔

"میرا تو دل بھی چل گیا ھے "

اسنے دل پر ہاتھ رکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

"تونے دیکھا نہیں تھا جب میں

نے لڑکی کی بات کی تو

اسکا چہرا کیسے پھیکا پڑا "

میں نے نہیں دیکھا

۔۔اسنے چڑتے ھوئے کہا۔۔۔۔

"اور وہ کیسے اٹھ کر چلی گیء"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"ہاں وہ میں نے دیکھا

وہ پہلے کھڑی ھوئی اور

پھر پاوں سے چلتی ھوئی

چلی گیء"

اسکی بات پر مطیع نے قہقہہ لگایا

۔۔۔۔تو فاءیق بھی مسکرا دیا۔۔۔

وہ ابھی تک اسی لمحے کے

حصار میں تھا۔۔۔

دل بے تاب تھا۔۔۔۔

دھڑکنیں بے چین۔۔۔

سانسیں ناھموار تھیں۔۔۔

وہ اپنے انگوٹھے پر اپنی انگلی

پھیر رہا تھا۔۔اس پر اسکے نقش

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کا لمس جو تھا۔۔

لبوں پر اچانک مسکراہٹ در آئی

۔۔چاہنے کی انتہا کی تھی اسنے

۔۔تو سوچنے کی حد کر دی تھی۔۔۔

وہ سبکتگین مرتضی

اسکے سحر میں تھا۔۔۔

اور سحر میں رہے گا

اتنے سالوں سے آج تک

اور آج سے اپنی حیات تک

وہ اسے عفت سے ملانے لایا تھا

سبکتگین عفت کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔

"بیٹا میں تو اسے سمجھا

کر تھک گئ ھوں پر یہ مان

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھی نہیں رہی کہ میری صحت

ٹھیک ھے"

وہ کچن سے کھانا لے کر آئی

تو اماں اسے دیکھتے

ھوئے بولیں۔۔

"کہاں ٹھیک ہیں آپ

اتنی تو کمزور ھو گیں آپ"

۔۔وہ خفا ھوئی

۔۔ سبکتگین ان دونوں کی

بات سن کر مسکرا دیا۔۔۔

" اماں پریہان بلکل ٹھیک

کہہ رہی ھیں آپ واقعی کمزور لگ رہی ھیں

وہ بولا

"اپنا خیال رکھا کریں "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

-اسکی بات پر پریہان نے

اسے دیکھا

جو ان کا اتنا خیال کر رہا تھا۔۔۔

"اچھا میں ہار گیء تم

بچوں کے آگے آءیندہ سے خیال کروں گی "

وہ ھنستے ھوئے بولیں

۔تبھی عرش چائے لیے اندر آئی۔۔

"ویسے بھائی بھابھی

بہت جلد پریشان ھو جاتی ھیں"

۔۔۔اسنے کہا۔۔۔

"جب مجھے ٹمپریچر ھوتا تھا

توساری رات جاگتی رہتی تھیں

میرے سرہانے بیٹھی رہتیں"

۔۔اسنے محبت سے کہا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔جس پر پریہان اسے دیکھتے

ھوئے مسکرا دی۔۔۔۔

وہ بہت کم مسکراتی تھی

۔اور اسکے سامنے تو بہت کم

سبگتگین اسے دیکھنے لگا مسکراتے ھوئے۔۔۔

اسکی نظر سبگتگین پر پڑی

تو وہ نظریں جھکا گئ۔

۔وہ جب بھی اسے دیکھتا تھا

دل ایسے ھی دھڑکنے لگتا

اور جب اسکے قریب آتا

تو دھڑکنوں کے رکنے اور

چلنے کی آنکھ مچولی ھوتی

۔۔اس لمحے کے بعد جو ان

کے درمیان ایک خوبصورت

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

احساس کی طرح تھا۔۔۔

وہ اور زیادہ اپنے دل کی

حالت سے گھبرا گیء تھی۔۔۔

" سبگتگین بھائی آپ نے بھابھی

کو برتھ ڈے گفٹ کیا دیا"

۔اسکے پوچھنے پر اسنے

حیرانی سے اسے دیکھا

عرش کے کہنے پر اسنے

بھی اسے دیکھا

"برتھ ڈے ؟؟۔۔"

اور سبگتگین کے کہنے

پر اسنے نظریں چرایں

"جی آج ان کی برتھ ڈے ھے

انہوں نے آپکو بتایا نہیں"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔اسنے اچھنبے سے پوچھا

۔۔وہ کب کچھ بتاتی تھی

اور وہ تو اس سے بولتی ھی نہیں تھی۔۔۔۔

"عرش بیٹا یہ کیا بات لے کر بیٹھ گئ ھو ...."

"جاو اور جا کر میٹھا لے آو"

عفت نے کہا تو وہ اٹھ کر چلی گیء۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر آنے کے بعد وہ چھوڑ کر

چلا گیا تھا۔

۔۔۔وہ بیڈ پر بیٹھی سوچوں

میں گم تھی آج کل تو جیسے

وہی سوچوں میں تھا

دل ایک انجانی راہ پر چل پڑا تھا

جس میں سوچ اسکی تھی۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

خیال اسکا تھا

باتیں اسکی تھیں

۔تصور اسکا تھا۔۔۔۔

وہ رات کو واپس آیا

۔۔وہ جو بیڈ پر بیٹھی تھی

دروازہ کے کھلنے پر سیدھی

ھو بیٹھی۔۔۔

"آپ نے بتایا نہیں آپ کی برتھ ڈے ھے"

وہ چلتا ھوا ڈرسینگ ٹیبل کے

سامنے جا کھڑا ھوا اور

اپنی گھڑی اتارنے لگا۔۔

"یہ اتنی اہم بات نہیں تھی اسلیے"

اسنے جھجھکتے ھوئے کہا

سبگتگین نے آءینے سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکو دیکھا جو سر جھکائے

بول رہی تھی۔۔۔

"پر میرے لیے تھی "

۔۔۔اب کی بار وہ مڑا اور اسنے

گھمبیر لہجے میں کہا

اسکے کہنے پر پریہان نے اسے دیکھا۔۔۔۔

وہ گہری نظروں سے اسے

دیکھ رہا تھا پھر وہ چلتا

ھوا اسکے پاس بیڈ پر آبیٹھا۔

"میرے لیے ہر بات اھم ھے جو آپ سے جڑی ھے "

۔۔۔اسکی بھاری آواز مضبوط

لہجے گہری اور خود پر جمی

نظروں سے اسکی دھڑکنیں بے

ترتیب ھوءیں۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔پھر اسنے اپنی قمیض کی جیب

سے ایک کیس نکالا اسے کھولا

اور اس میں سے ایک خوبصورت

چین نکالی پھر وہ اسکے تھوڑا

سا قریب ھوا اور اسکے

گلے میں وہ چین پہنانے لگا۔۔۔

وہ جو پہلے ھی سانسیں روکے

اسے دیکھ رہی تھی اسکی

انگلیوں کے اسکی گردن سے

مس ھونے سے وہ جیسے دم بخود ھو گیء۔۔۔

"ہیپی برتھ ڈے"۔چین پہنانے کے بعد سبکتگین نے

اسکے کان میں سرگوشی کی

۔۔۔پھر اسے دیکھا اور وہ جو

حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی شوخ نظروں کی تاب نہ لا سکی

اور اپنی نظریں جھکا گیء۔۔۔ جبکہ سبگتگین مسکراتا خود کو سنبھالتا چینج کرنے

چلا گیا۔۔۔ اسکے جانے کے بعد

پریہان کا ھاتھ بے اختیار چین

پر گیا اور اسکے پہنانے کو

سوچ کر جھنیپ گیء۔۔۔

وہ سوچتی تھی یہ بات اھم

نہیں ھے۔۔۔ پر وہ نہیں جانتی تھی

۔۔۔ کہ اسکی ہر بات اھم ھے

۔۔ جب وہ اسکے لیے اھم ھے تو

۔۔۔۔ پھر وہ ساری اھم تھی

۔۔ اس کی باتیں۔۔

اسکے لفظ

۔۔ اسکی خوشی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی ھنسی

اور وہ خود

—

وہ عزہ کے ساتھ

کھڑی سوپ بنا رہی تھی

"عزہ مجھے کارن فلور دینا"۔۔۔

"جی بھابھی"۔۔۔

اسنے کیبنٹ سے کارن فلور

نکال کر اسے دیا

"تم اس میں چمچ چلاؤ

میں یہ مسکچر بنالوں "

وہ اسے کہتی مسکچر بنانے لگی۔۔

"عزہ ماں بلا رہی ھیں "

....فاءیق وہاں سے گزرتے ھوئے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسے کہتا باہر چلا گیا

اسنے پریہان کو دیکھا۔۔۔

"تم جاؤ میں یہ دیکھتی ھوں "

اس کے کہنے پر وہ چلی گیء

۔۔۔۔ تھوڑی دیر ھوئی تھی۔۔۔

سبکتگین کچن میں آیا

-----پریہان نے اسے دیکھا۔۔۔

"اگر برا نہ مانیں تو پلیز ایک کپ

اور کافی کا بنا دیں گی"۔۔۔۔

وہ پہلے ھی کافی پی چکا تھا

دوبارہ طلب ھوئی تو اسے

کہنے میں جھجک رہا تھا۔۔۔۔

وہ اس سے ایسے ھی

پر تکلف سے بات کرتا تھا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"ایسے کہہ رہے جیسے میں
انکی بیوی نہیں کوئی اور ہوں"
۔۔۔۔آج پہلی بار اسکے پر تکلف
لہجے پر پریہان کے دل میں
شکوہ ابھرا..وہ کہتا چلا گیا
۔۔۔اسنے عروہ کو سوپ دیکھنے کو کہا
۔۔۔۔۔اور کافی لیے کمرے میں آگیء۔۔۔
"آپ عزہ سے کہہ دیتیں وہ دے جاتی کافی"
۔۔۔۔سبگتگین نے اسکے ھاتھ سے لیتے ھوئے کہا۔۔۔۔
"کیوں؟"
اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔
"آپ بزی تھی نا اس لیے"
کہتے ھوئے سبگتگین نے کافی
کا کپ لبوں سے لگایا۔۔۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"جتنی بھی بزی ہوں آپ کے لیے وقت ہے" اسنے اسے دیکھتے ہوئے

سوچا اور باہر چلی آئی۔۔

آجکل تو بس اسکی سوچ رہنے

لگی تھی۔۔۔اسی کا خیال۔۔

وہ اسکی سوچوں اسکے

خیالوں کا سفر طے کرتے اب اسکے

دل میں اترنے لگا۔۔

اچانک ھی عزہ کی

شادی کا شور اٹھا

"پریہان بیٹا سبکتگین

سے کہو کہ مجھے آج

جیولر کے پاس لے جائے"

وہ جو ان کے ساتھ بیٹھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

عزہ کے ڈوپٹے پر کرن

لگا رہی تھی۔۔۔۔۔ساجدہ بیگم

کی بات پر اسنے سر اٹھایا۔۔۔

"جی آنٹی"

وہ اٹھتی ھوئی روم میں چلی آئی۔۔۔
سبکتگین بیڈ پر بیٹھا

لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔۔۔

"وہ آنٹی کہہ رہی ھیں کہ

انہیں جیولر کے پاس لے جاءیں"
اسنے کہا۔۔۔۔ سبکتگین نے

اسکی بات پر اسے دیکھا۔۔۔

"آپ بولتی بھی ہیں؟؟ "

آج اسکے اتنے لمبے جملے بولنے پر اسنے پوچھا۔۔۔

"جی۔۔۔کیوں"۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے حیرانی سے پوچھا۔۔۔۔

"کیونکہ جب سے آپ اس گھر میں آئی ھیں میں نے

تو آپ کو بولتے نہیں سنا"

اسکی بات پر اسنے خفگی

سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"آپ کو ہی ایسا لگتا ہے"۔

"کیا ایسا نہیں ہے ؟؟"

سبکتگین نے پوچھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

"اچھا تو پھر ذرا بول کر بتاءیں "

اسنے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

"یہ ابھی تک میں بول ہی تو رہی ہوں"

-----وہ تھوڑا حیران ھوتے

ھوئے بولی۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"خود تو بات کرتے نہیں اور آج بات کی بھی تو

مجھے ہی کہہ دیا"

اسنے خفگی سوچا۔۔۔

جب سے دل اسکی راہ پر

چلنے لگا تھا اسکا دل چاہنے

لگا تھا وہ بات کیا کرے

اس سے۔۔۔رات کو اگر

اسکی آنکھ کھل جاتی

تو وہ پہروں اسے دیکھتی رہتی

۔۔۔۔نظریں اب اسے دیکھنے کی

ضد کرتی تھیں۔۔۔۔

وہ خاموش ھوتا تو اسکی

خاموشی سنتی

۔۔۔۔وہ بولتا تو اسکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

آواز سنتی۔۔۔۔

دل اب اسکی محبت میں

بڑھنے لگا تھا۔۔

یہ وہ جانتی تھی

پر دل اب اسکی محبت میں

قید ھونے لگا تھا اس

بات سے بے خبر تھی۔۔۔۔

"پر مجھ سے تو نہیں بولتیں"

وہ بولا۔۔

"آپ بھی تو نہیں بولتے "

۔۔۔۔اسکی بات پر ایک شکوہ

اسکے منہ سے پھسلا

۔۔اسکی بات پر سبکتگین بیڈ

سے اٹھا اور اسکے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

مقابل جا کھڑا ھوا۔۔۔

"آپ چاہتی ھیں میں بولا کروں؟ "

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے

ھوئے بولا۔۔وہ جواب دینے

کی بجائے اس سے

سوال کر رہا تھا....

وہ خود ھی بات کہہ کر

پھنس گیء تھی اور

اب اسکے منہ سے الفاظ ادا نہیں

ھو رہے تھے۔

جبکہ سبگتگین اسے گہری

نظروں سے دیکھتا معنی

خیزی سے مسکرا رہا تھا۔۔۔

اسنے اپنی نظریں جھکا لیں۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"آپ نے جواب نہیں دیا"۔۔۔۔

"آپ کی مرضی"۔۔۔۔۔اسنے کہا۔۔۔۔

"میں نے اپنی مرضی نہیں پوچھی

میں نے پوچھا آپ چاہتی ھیں "

۔۔۔۔وہ بھی سبگتگین مرتضی تھا

اپنی منوانے والا اپنی کہنے والا....

"میرے چاہنے سے کیا ھونا ھے"

وہ بڑبڑائی

جبکہ سبگتگین نے کی

بڑبڑاہٹ سن لی۔۔۔

"وہ مجھے کچن میں تھوڑا کام ھے"

۔۔وہ نظریں جھکاتی کہتی

باہر چلی گیء۔۔۔

"آپ کے چاہنے سے ھی تو سب ھو گا "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکے جانے کے بعد اسنے

سوچا اور مسکرا دیا۔۔۔۔

عزہ کی مہندی تھی اور

وہ ایک ھاتھ میں مہندی کا

تھال لیے دوسرے ھاتھ سے

لہنگا سنبھالتی کوریڈور سے

گزر رہی تھی جب مطیع

اسکے سامنے آگیا

وہ بروقت سنبھلی تھی

اسکے یوں اچانک سامنے آنے

سے آج اسے غصہ نہیں

آیا تھا بلکہ دل کی دھڑکنیں

بڑھیں تھیں۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"تم کہاں تھیں"

وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

"تم سے مطلب"

اسنے خفا ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" مجھے مطلب نہیں ھے

چچی ڈھونڈ رہی تھیں"

اسنے تنگ کرنے کے لیے جھوٹ بولا

۔۔جبکہ نظریں تو اسے

دیکھنے کے لیے کب سے انتظار

میں تھیں۔اور اسکی

بات پر عروہ کا چہرہ مرجھایا۔۔۔

"کیا ھوا"۔۔

"کیا ھونا ھے"

عروہ نے چڑتے ھوئے کہا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"میں نے تو کچھ کہا ھی

نہیں ایسے کیوں غصہ ھو رہی ھو"۔۔۔

"اب کہو گے بھی کیوں"۔۔۔

"کیا مطلب"

۔وہ نا سمجھی سے بولا۔۔

"اور اتنا کیوں چڑ رہی ھو۔۔"

"ھٹو اور مجھے جانے دو"

۔۔عروہ نے اس کے سوال کو نظر انداز کیا۔۔

"اچھا ایک پکچر تو بنوا لو"۔۔

"جا کر اپنی "اس" کی بناو "

۔۔۔عروہ نے اس پر زور دیا۔۔۔۔۔

" کون اس؟"

"وہی جس کے ساتھ چکر ھے "۔۔

"اسی کی تو بنانا چاہتا ھوں"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی بات پر دل اداس ھوا۔۔۔

"ہاں تو بنائیو اسکی"

اسنے خود کو سنبھالتے ھوئے کہا۔۔۔۔

"کہہ تو رہا ھوں بنوالو پر

تم مان ھی نہیں رہی"

۔مطیع نے مسکراتی نظروں سے

اسے دیکھتے ھوئے کہا

جبکہ وہ اسکی بات سن

کر ششدر رہ گیٴ۔۔۔۔

"جانتی ھو یہ دل جسکے

لیے دھڑکنے لگا۔۔۔۔۔

نظریں جسکو دیکھنے لگی

ھیں۔۔۔۔جو سوچوں میں رہنے

لگی ھے۔۔جس سے محبت ھونے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

لگی تھی۔۔۔۔

اور اب محبت ھو گی ءھے"

"وہ لڑکی"

۔۔۔۔وہ رکا۔۔اسکی باتیں

سنتے آخری جملے پر

اسکی دھڑکنیں تھمیں۔۔۔۔

وہ چلتا ھوا اسکے مقابل

آ کھڑا ھوا۔۔۔اسکی

آنکھوں میں دیکھنے لگا

۔عروہ کی آنکھوں میں حیرانی

تھی۔۔۔اسکی آنکھوں میں

جذبات کی روانی۔۔۔

"تم ھو۔۔۔عروہ ضیاء۔۔۔۔"

اسنے گمبھیر لہجے میں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

محبت سے اسکا نام لیا تھا

اور اسکے نام لیتے ھی دھڑکنیں

بے ترتیب ھو گیں۔

وہ اسکو دیکھ رہا تھا اور اسکا

نام لیتے ھی مسکرا دیا۔۔۔

عروہ اسکی آنکھوں میں لکھی

محبت کی داستان پڑھ رہی

تھی پر زیادہ دیر وہ ان نظروں

کی تاب نہ لا سکی

اور نظریں جھکا گیء۔۔۔

"اور میں یہ بھی جان گیا تھا

کہ ادھر بھی دل کا معاملہ

ھو چکا ھے"

اسکے کہنے پر عروہ نے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

حیرت سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

"پھر وہ لڑکی والی بات"

اسکا دل ابھی اسی بات پر اٹکا ھوا تھا۔۔

"وہ صرف تمھارا ری ایکشن

جاننے کے لیے میں نے جھوٹ

بولا تھا

مطیع نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔۔

اسکی بات پر عروہ کا

دل ایکدم سے خوش

ھوا تھا۔۔۔ایسا کچھ بھی نہیں

تھا جیسا اسنے سوچا تھا۔۔۔

"مطیع"----اسنے اسکی

بات پر مصنوعی خفگی سے

اسے دیکھا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

عروہ کے اس طرح سے اسے

پکارنے پر اسنے قہقہہ لگایا۔۔۔

تو وہ جو اسے دیکھ رہی تھی جھینپ گیء۔۔

"اب تو پکچر بنواو گی نا؟ "

مطیع نے اس سے پوچھا۔۔

پر وہ اسکے سوال کو نظر انداز کرتی

ساءیڈ ھو کر آگے بڑھنے لگی۔۔

"عروہ"۔۔۔جب مطیع نے اسے

پکارا اسکا لہجہ اسکی آواز جذبات

سے بھری تھی

اسکے پکارنے پر وہ مڑی تھی۔۔۔

اور اسے کیمرے ریڈی رکھے

دیکھ کر نظریں جھکا گیء۔۔۔۔

نظریں جھکائے مہندی کا تھال

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھاتھ میں لیے چہرے پر حیا

اور لبوں پر مسکراہٹ---

مطیع نے یہ دلکش منظر اپنے

کیمرے میں قید کیا وہ مطیع

کو دیکھ کر مسکرادی اور آگے

بڑھ گیء اور مطیع کی

مسکراہٹ گہری ھو گی۔۔۔

مہندی پر وہ مطیع کے

ساتھ کھڑا بات کر رہا تھا...

"یار تو نے تو اپنے دل کی

بات کہہ دی اب میرا کیا "

مطیع نے اسے بتایا کہ

وہ عروہ کو اپنے دل کا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

حال بتا چکا ھے۔۔

جس پر اب وہ

اپنے لیے پریشان تھا۔۔۔

"بھائی میرے تو بھی

ھمت کر کے بول دے" اسنے مشورہ دیا۔۔

"ھمت ھی تو نہیں ھو رہی"۔۔۔

"تو بول دے گا میری

طرف سے "

فاءیق نے اسے مدد طلب نظر سے دیکھا

"کیوں میں تیرا پیغام

رساں لگا ھوا ھوں۔۔۔

جو تیری محبت کا پروپوزل

اسکے سامنے رکھوں "

مطیع نے چڑتے ھوئے کہا تو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکے انداز پر وہ ھنس دیا

اور ھنستے اسکی نظر سامنے پڑی

۔۔۔۔تو وہ ٹھٹک گیا۔۔۔۔

مہندی کا فنکشن گھر کے

لان میں تھا۔۔۔وہ لان میں

اکیلی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

سامنے ھی ایک طرف اسے

وہ کھڑا انظر آیاوایٹ شلوار

قمیض پہنے وہ کسی کے

ساتھ کھڑا ھنس آرہا تھا

وہ اسے دیکھے گیء۔۔۔

جب اچانک ھنستے ھوئے

اسنے اسکی طرف دیکھا

تو وہ نظریں پھیر گیء

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔اسکے دیکھنے پر وہ گبھرائی تھی

"کیوں دیکھ رہی تھی عرش

۔اب وہ کیا سوچے گا"

۔۔۔۔اسنے خود ڈانٹا۔۔۔

فائق اسکے نظریں پھیرنے

پر مسکرایا۔۔۔۔

پھر چلتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔۔

"آپ کی نظریں ہر وقت تلاش

میں ہی رہتی ہیں

اور اتفاق دیکھیں میں

ان نظروں کے سامنے آجاتا ہوں۔۔۔۔"

اسنے مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔۔۔۔

وہ جو پہلے ہی خود کو

ڈانٹ رہی تھی اسکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بات پر شرمندہ ہوئی۔۔۔

"آپ کا کیا خیال ہے اس بارے میں۔۔۔"

"میں بھابھی کو ڈھونڈ رہی تھی"

اس نے جھوٹ بولا وہ جانتی تھی

پر یہاں پارلر میں ہے۔۔۔۔

"بھابی تو عزہ کے ساتھ پارلر گئ ہیں

انہوں نے آپ کو نہیں بتایا۔۔۔؟"

اسکے کہنے پر اسنے اسے دیکھا۔۔۔

"کیسے دیکھ رہا ہے یہ"

اسنے سوچا اسکے دیکھنے

پر دھڑکن تیز ہوئ۔۔۔

"بتایا تھا مجھے یاد نہیں رہا"

۔۔۔۔ایک بار پھر اسنے بات بنائ۔۔

"چلیں جب تک میں آپ سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بات کر لیتا ہوں"۔۔

"کیوں۔۔"وہ اچنبھے سے بولی۔۔

"ایسے ہی"۔۔۔وہ مسکرایا

"ایسے ہی کیوں بات کریں گے آپ"

"چلیں پھر ویسے ہی کر لیتے ہیں"

"ویسے ہی مطلب۔۔ "

وہ حیران ہوئی۔۔۔

"جب آپ ایسے ہی بات نہیں
کرنے دیں گی تو پھر ویسے
ہی کرنی پڑے گی"۔۔۔۔۔

وہ مسلسل مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

"نہ ایسے نہ ویسے۔۔۔
مجھے بات ہی نہیں کرنی۔۔۔۔"

ایک تو اسکے دیکھنے سے دھڑکنیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

بڑھی ہوئی اور وہ بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔

"پر مجھے تو کرنی ھے بات"

اسکی آنکھیں مسکرا رہی تھیں۔۔۔

"آپ پلیز یہاں سے جائیں۔۔۔"

"آپ کو مجھ سے ڈر لگ رہا ہے"۔۔؟

آج جیسے وہ وہاں سے ہٹنے والا نہیں تھا۔۔۔

"ڈر نہیں لگ رہا جس تیزی

سے دل دھڑک رہا ہے وہ بند ہوتا لگ رہا ہے۔۔"

اسنے بیچارگی سے سوچا۔۔۔

وہ اسکا جواب دئے بنا آگے بڑھنے لگی تھی۔۔۔۔

"کیا آپ کو کبھی محبت ہوئی ہے۔؟"

ایسے سوال پر تو جیسے وہ دھک

سے رہ گئی اور مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"جی۔۔۔۔؟ "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

"مجھے ہو گئ ہے" وہ رکا۔۔

"آپ سے۔۔"

اور اسکی بات پر وہ ششدر رہ گئ۔۔۔

پارلر سے آنے کے بعد وہ

عزہ کو لان میں بٹھاتی

سبکتگین کو کسی

۔۔۔

چیز کی ضرورت نہ ہو یہ

سوچتے وہ روم میں آئ تھی۔۔۔

سبکتگین جو ڈریسنگ ٹیبل

کے سامنے کھڑا اپنے گلے میں

شال ڈال رہا تھا دروازے

کھلنے اور آئینے میں اسکے

عکس کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔۔۔

لمبے بالوں کی چوٹی بنائے۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پیلے رنگ کے غرارہ سوٹ میں

ہاتھوں میں گجرے پہنے ماتھے

پر گول ٹیکا سجائے وہ نظر

لگ جانے کی حد تک خوبصورت

لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

دونوں کی نظریں ملی

سبکتگین تو اسے دیکھتے ھی کھو گیا

۔۔وہ دھیرے سے چلتا

اسکے مقابل آ کھڑا ہوا

دونوں ایک دوسرے

کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

سبکتگین کی نگاہیں اس کے

چہرے کے ایک ایک نقش کو

چھو رہی تھیں۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکی نظریں پھر اسکی

لونگ پر ٹھہر گئیں۔۔۔

اسکو پریہان کے سنگھار

میں اسکا یہ زیور بہت بھاتا تھا۔۔۔

آج پھر لگ رہا تھا وہ

بیک جائے گا

آج پھر لگ رہا تھا

وہ بے اختیار ھو جائے گا

۔۔۔سبگتگین نے پھر سے اسکی

آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

پریہان کی نظریں زیادہ دیر

ان آنکھوں کی تاب نالا

سکی اور پلکوں کی

جھالر گراتی جھک گیئں۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دھڑکنوں کا ربط بے ربط ہوا

۔۔ نگاہوں کا ربط سحر انگیز ہوا۔۔۔

کمرے میں گاؤں کا سماں تھا

۔۔۔ جزبات تھے۔۔۔

ایک لمحہ ایک خوبصورت پل تھا

۔۔۔ جو رک گیا تھا دونوں کے درمیان۔۔۔

"اتنی حسین نہ لگا کریں

آپ کہ آپ کو دیکھ کر میرا

دل سنبھل ہی نا پائے۔۔۔"

سبکتگین نے مخمور لہجے میں کہا۔۔۔

اسکے کہنے پر اسنے نظریں

اٹھای تھیں جبکہ اسکے

دیکھنے ہو سبکتگین نے نظریں

جھکائیں اور کمرے سے باہر چلے گیا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ اسکے لفظوں پر غور کرنے لگی

وہ اسکے دیکھنے اور

نظریں جھکا کر جانے کو

سمجھنے لگی۔۔۔۔

جبکہ باہر نکلتے ہی اسنے

ایک گہری سانس خارج کی

آج دل پھر سے بے اختیار ھوا تھا۔۔

اور پھر سے اسنے دل

کو سنبھالنے کے لیے ہاتھ کی

مٹھی کو دل پر رکھ کر مسلا تھا

۔۔۔اور ہلکا سا بھینچا۔۔۔۔

جیسے اسکو سمجھا رہا ہو۔۔

جیسے اسکو سنبھال رہا ہو۔۔۔

اور وہ سنبھال ہی تو رہا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔ ہر بار۔۔۔ اسکو دیکھ کر۔۔

ہر بار اسکو دیکھتے ہی۔۔

یونہی بے خود ہو جاتے۔۔

یونہی بے اختیار ھو جاتے

۔۔۔۔ اسکا دل۔۔۔ اسکی نظریں

۔۔ اور وہ خود۔۔

سبکتگین مرتضی۔۔۔

وہ اسکو حیرانی سے دیکھ رہی تھی

۔۔۔ جو اپنی بات کہہ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔

"آ۔ آپ؟؟" اسکے منہ سے

صرف اتنا ھی نکلا۔۔۔

"میں کیا؟" اسنے پوچھا۔۔

"آپ یہ کیا کہہ رہے ھیں --"

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ سنبھلتے ھوئے بولی۔۔۔

"میں کہہ رہاھوں کہ مجھے

محبت ھوگیٔ ھے آپ سے"۔۔

"ای۔ایسے کیسے ھوگیٔ محبت "

وہ ہکلاتے ھوئے بولی۔۔

"محبت میں ایسے کیسے

کچھ نہیں ھوتا جب

یہ ھونے پہ آئے تو پھر

جیسے بھی ھو...۔ھوجاتی ھے"

۔۔۔۔اسکی بات میں گہرائی تھی۔۔۔

،"میرامطلب میں نے تو

سناھے محبت توباتیں کرنے

سے ھوتی ھے۔۔

ایک دوسرے سے رابطے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں رہنے سے ھوتی ھے۔۔۔

جب کہ میں نے تو آپ

سے باتیں نہیں کیں میں

تو آپ سے رابطے میں

نہیں رہی"--وہ نان اسٹاپ

بولے جارہی تھی فاءیق

کھڑا اسکی بات پر

مسکراءے جا رہا تھا۔۔۔۔

"محبت میں رابطوں کا

ھونا ضروری تو نہیں

اور دونوں طرف سے

ھونا یہ بھی لازم نہیں

محبت میں کوئی شرط

نہیں ھوتی یہ تو ہر

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

شرط سے ماورا ھے۔۔۔"

وہ اسے حیران پر

حیران کیے جا رہا تھا۔۔۔

"بس دل کو بھا جاتا ھے

۔۔اور بس پھر وہی بھاتا ھے

۔۔ آپ کی باتیں آپکی

معصومیت میرے دل کو

بھا گئ اور ایسے بھائی

کہ اب یہ دل آپکی

چاہ کرنے لگا ھے

۔۔وہ اسکی آنکھوں میں

دیکھتے کہنے لگا وہ اسے

دیکھ رہی تھی خود کو

سنبھالے جبکہ دل کی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

حالت تو غیر ھو رہی تھی۔۔۔

"جانتا ھوں آپ کو یہ

سب عجیب لگ رہا ھو گا

میں چاہتا تو ڈایریکٹ

اپنا پروپوزل بجھوا

دیتا پر آج دل کے ھاتھوں

مجبور ھو کر آپ کو

اپنے دل کا حال کہنے

سے خود کو روک نہیں پایا"

وہ کتنے مہذب کتنی

عزت سے اس سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں

سچائی تھی اسکے لہجے

میں محبت اسکی باتیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکے دل میں اتر رہی تھیں

وہ ان لفظوں کی گہرائی

کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

اور پھر اسکو سنتے

سنتے دل نے اسکی

سچائی پر ایمان لے آیا۔۔۔

دل اسکی محبت پر ایمان لے آیا۔۔۔

اور اسکی آنکھیں جھک گیں۔۔۔

فاءیق نے اسکی جھکی

پلکوں کو دیکھ کر اپنے

ہاتھ کی انگلی ایک انداز سے

اپنے لبوں پر رکھی اور

محبت پر نظروں سے

اسے دیکھتا مسکرا دیا۔۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کچھ پل تو اسی طرح
خاموشی سے گزر گے۔
"تو پھر میں ہاں سمجھوں؟ "
وہ بولا کس لیے۔۔۔۔
اسنے نا سمجھی سے اسے
دیکھا پر اسکی آنکھوں
کی معنی خیزی دیکھ کر
وہ بات کا مطلب سمجھ گیء
اور بنا کچھ کہے ھی جانے لگی
" آپ نے جواب نہیں دیا"۔۔۔۔۔
فاءیق نے اسے جاتا دیکھ کر فورا کہا۔۔۔
" آپ بھابھی سے بات کر لیجیے گا"
۔۔۔۔وہ ساری مڑی نہیں تھی
بس ذرا سا رخ موڑ کر کہا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور ایک نظر اس پر ڈالتی

آگے بڑھ گی۔۔۔۔۔۔

اور وہ مسکرا دیا

محبت ھو گیء تھی۔۔۔۔ اسے۔۔۔

تو وہ بھی تو محبت کی راہ

پر چل پڑی تھی اسکے ساتھ۔ سارے فنکشن وہ سبگتگین کی نگاھوں کے حصار میں رہی

وہ بھی اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی رہی۔۔ رات کو سب کام کر کے جس

وقت وہ روم میں آئی تو

سبگتگین ابھی تک جاگ رہا تھا۔۔۔۔

وہ چلتی ڈریسنگ ٹیبل کے پاس

آئی اور اپنے زیور اتارنے لگی۔ سبگتگین اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اسکی نظروں سے گھبراہٹ میں اسکے ہاتھ کیء بار

لڑکھڑائے تھے۔۔۔۔ زیور اتارنے کے بعد وہ

ڈریسنگ روم میں جانے لگی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

تھی کہ اچانک سے اسکا پاؤں مڑا تھا

اور وہ وہی بیٹھ گی۔

سبکتگین فورا بیڈ سے اٹھا تھا

۔۔درد کی شدید لہر اسکے پاؤں میں اٹھی تھی

۔۔اور آنکھیں پانیوں سے بھر گیں

سبکتگین بھی اس کے قریب ھی پاؤں کے

بل بیٹھ گیا۔۔وہ پاوں کو

پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔۔

"آپ ٹھیک ھیں؟"اسنے پوچھا

"اپناپاؤں دیکھاءیں"۔۔۔ پھر اسے کہا۔۔۔

"نہیں میں ٹھیک ھوں"

وہ اسے کہتی اٹھنے کی

کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

"آج بھی آپ اس دن کی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

طرح بات نہیں مان رہیں"

۔اسکے کہنے پر وہ چونکی۔

وہ کون سے دن کی بات کر رہا تھا۔۔۔

کب اس کے ساتھ ایسا ھوا تھا

۔۔۔۔اسنے ذہن پر زور دیا

۔۔۔۔تو اچانک ایک دھندلا

سا منظر آنکھوں کے پردے

کے سامنے لہرایا

۔۔۔اسپتال کی سیڑھیوں

پر بیٹھی وہ---

یہی سوال پوچھتا ایک

شخص پھر وہ منظر اسے

صاف دیکھائی دیا اور وہ

شخص بھی۔۔۔اسے لگتا تھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسنے اسے کہیں دیکھا

تو وہ اسپتال والا تھا۔۔۔۔۔

جس سے وہ آج سے پانچ سال پہلے ملی تھی۔۔۔۔

جس وقت وہ پریہان فراز

تھی وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔اور

سبکتگین جو اسکے پاؤں کو دیکھ رہا تھا جسے

وہ اپنے ھاتھ سے پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔

اچانک اسنے اسے دیکھا تو ٹھٹک گیا۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں شناسائی کی رمق تھی۔۔

سبکتگین جان گیا کہ

وہ پہچان کے مراحل کو

طے کر چکی ہے۔

۔اسکی آنکھوں نے اسے پہچان لیا ھے۔۔

"دکھائیں پاؤں"۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ اسکے چہرے سے نظر

ہٹاتا اپنے ہاتھ سے اسکے

پاؤں کو آگے کیا۔۔

وہ جھجھک رہی تھی۔۔

ابھی تک بھی اسنے پاؤں

پر ہاتھ رکھا ھوا تھا

۔۔ سبگتگین نے دھیرے سے

اسکا ہاتھ ہٹایا اور اپنی

انگلیاں اسپر چلانے لگا

درد کی وجہ سے اسکی

سسکی نکلی۔۔۔

"اٹھنے کی کوشش کریں"

۔۔اسکے کہنے پر وہ اٹھنے لگی

پر درد کی وجہ سے اٹھ نہ پائی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور بیٹھ گئ۔ سبکتگین

نے اسے دیکھا جو درد سے

آنکھیں میچے ہوئے تھی۔

۔اور اسکی آنکھوں سے

اشک کسی موتی کی طرح

گال پر گر رہے تھے۔۔۔

وہ اس حسین منظر کو دیکھے گیا

۔۔۔پھر نہ جانے کیا دل

میں سمائ اسنے اپنا بازو

اسکی کمر کے گرد حائل کیا

سبکتگین کے ایسا کرنے پر

اسنے آنکھیں کھولیں وہ ابھی

حیران تھی کہ اسنے اسے

اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھالیا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اسکا دل دھک سے رہ گیا۔۔

پھر سبگتگین کے اٹھنے پر گرنے

کے ڈر سے اسنے اسکی قمیص

کو اپنی مٹھی میں لیا۔۔۔

پریہان کے ایسا کرنے پر

سبگتگین نے اسے دیکھا

جو سراسیمگی سے اسے دیکھ

رہی تھی۔۔۔وہ اسے گرنے دیگا۔۔

یہ اسنے کیسے سوچ لیا

۔۔وہ تو اسکو سہارا دیگا۔۔

وہ تو اسکو گرنے سے

پہلے تھامے گا۔۔وہ اسے کیسے

گرنے دیتا۔۔۔پھر اسنے پریہان

کو بیڈ پر بٹھایا اور دراز سے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ٹیوب نکال کر اسکے پاؤں پر لگانے

کے لئے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

"ن۔ نہیں آپ رہنے دیں میں

لگالوں گی"۔۔۔اسنے جھجھکتے

ھوئے اپنا پاؤں آرام سے کھینچا۔۔۔

"میں نے آپ سے پوچھا کہ

میں لگاؤں یا آپ لگالیں گی۔۔۔؟"

اسنے سنجیدگی سے دیکھتے ھوئے کہا۔۔

پھر اسکا پاؤں سیدھا کرتے ھوئے

اس پر بام لگانے لگا وہ اسے دیکھے گئ۔۔

"میں جانتی ھوں آپنے دباؤ

میں آکر یہ شادی کی"

اسکی بات پر اسکے پاؤں پر

سبکتگین کا حرکت کرتا ہاتھ رکا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

"اس وقت جو صورت حال

ھوئ اسکے دباؤ میں آکر آپ

نے یہ فیصلہ لیا"۔۔۔۔۔۔

وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا

جو کچھ بھی بولے جا رہی تھی۔۔۔

"اگر ایسا کچھ نہ ھوا ھوتا تو ہر

کنوارے مرد کی طرح آپ بھی

ایک کنواری لڑکی سے شادی

کرتے جو کہ آپ کا حق بھی تھا

کبھی کبھار خود کو میں آپکا

قصوروار سمجھتی ھوں"

وہ ٹھہر ٹھہر کر اپنے سارے

خدشات ساری باتیں جو اس

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

رشتے کو لیکر تھی اس

سے کہہ رہی تھی۔۔

اور وہ ششدر سا اسے

دیکھ رہا تھا۔۔۔

"اگر آپ کسی سے محبت کرتے

ھیں تو کہہ دیں میں آپ کو

آپ کی پسند سے شادی کرنے

سے نہیں روکوں گی"

یہ بات کرتے ھوئے اسکا دل کانپا تھا۔۔

اگر ایسا کچھ ھوا تو

۔۔کیا وہ اسکی جدائی برداشت

کر پائے گی۔۔۔کیا وہ اسکو کسی

اور کے ساتھ بانٹ پائے گی۔۔۔۔

وہ تو اس سے محبت

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کرنے لگی تھی وہ تو اسکے

خواب دیکھنے لگی تھی۔۔

وہ تو اسکے خیالوں میں

کھونے لگی تھی

وہ تو اسکو چاہنے لگی تھی

پھر وہ کیسے یہ برداشت کرے گی

۔اسنے کہہ تو دیا تھا پر اب

دل تھا کہ گھبراہٹ شکار تھا

وہ اسکو دیکھ رہی تھی

جو اسے دیکھتے ہوئے بلکل

خاموش تھا۔۔وہ اسکا جواب

سننا چاہتی تھی پر وہ جیسے

لب سئے ھوئے تھا۔۔

وہ اس سے پوچھ رہی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کہ وہ کسی سے محبت کرتا ھے تو کہہ دے

۔۔وہ سمجھ رہی تھی کہ اسنے

یہ شادی دباؤ میں آ کر کی ھے

وہ خود کو اسکا قصوروار سمجھتی تھی

وہ بھی سمجھ رہی تھی چونکہ

وہ کنوارا تھا تو کسی

کنواری سے ہی اسے شادی کرنی

چاہئے تھی۔۔۔پر وہ ایسا

کیوں سوچ رہی تھی

کیا اسکو اپنے لئے اسکی

آنکھوں میں جذبات نظر نہیں آئے

کیا اسکو اسکے لہجے

میں اپنے لئے محبت دکھائی

نہیں دیکیا اسکے خدشات

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سبکتگین کی محبت سے

زیادہ اونچے تھے جو وہ یہ

سب پہچان نہ سکی۔۔۔

وہ سوچ رہا تھا

وہ کیسے یہ سوچ سکتی ھے

وہ کیسے یہ کہہ سکتی ھے

سب۔۔ جو سنے کہہ دیا۔۔

"کہہ لیا آپنے یا کچھ کہنا باقی ھے"

اسنے سنجیدگی سے کہا

وہ خاموش بیٹھی رہی۔۔۔

"آپکو لگتا ھے کہ میں کنوارا تھا

تو میرا حق تھا کہ میں کنواری

لڑکی سے شادی کرتا

شادی کرنے کا حق میرا تھا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پر میرے نصیب میں آپکا

ساتھ لکھنا اللہ کے ھاتھ میں تھا

آپ میرا نصیب تھیں اسلئے

مجھے ملیں ایسا ھی ھونا تھا

آپ کی شادی ھونی تھی اور

اس شخص کا اپکی زندگی سے چلے

جانا تھا اور پھر میرے نصیب سے جڑنا تھا۔۔۔

یہ سب اللہ کا لکھا تھا

یہ سب تقدیر کا فیصلہ تھا۔۔"

وہ بول رہا تھا اور

اب وہ سن رہی تھی۔۔۔

آپ کو لگتا ھے کہ میں نے

یہ فیصلہ دباؤ میں آکر کیا ھے۔۔۔

آپنے کبھی سوچا نہیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کہ ایک شخص روز بلاناغہ

آپ کو فولو کر رھا ھے کیوں۔؟

یونہی بے وجہ "۔۔۔

"ایک شخص جو سائے کی

طرح رہا آپکے ساتھ کیوں۔؟

یونہی بے وجہ "۔۔۔۔

"جب آپ کے کردار پر انگلی

اٹھائ گئ وہ شخص تڑپ

اٹھا کیوں۔۔؟یونہی بے وجہ۔۔۔"

"اور پھر جب آپکا نکاح کسی

ادھیڑ عمر آدمی کے ساتھ کئے

جانے پر اس شخص نے آپکو اپنے

نکاح میں لینے کا فیصلہ کیا کیوں۔۔؟

یونہی بے وجہ "

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ سانس روکے سن رہی تھی۔۔

"آپ نے کبھی نہیں سوچا

آپ نے کیوں نہیں سوچا"

وہ اس سے سوال کر رہا تھا تڑپ کر۔۔۔

"کچھ بھی بے وجہ نہیں ھوتا

ھر بات کی "وجہ "ھوتی ھے"۔۔۔

"اور اس سب کی بھی وجہ تھی"

وہ رکا۔۔وہ اسکی آنکھوں

میں دیکھ رھا تھا۔۔

"میرا دل"۔۔اور وہ بولا تو

پریہان کو لگا اسکی سانسیں رک گئ ھوں۔۔۔

"پہلی بار ھی آپکو دیکھنے

کے بعد میرا دل آپکا

طلب گار بن بیٹھا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پہلی بار آپ کو سیڑھیوں پر

بیٹھا دیکھ کر آپ میرے

دل کی چاہت بن گئیں۔۔۔"

"اور آپ ایسے نظروں سے

اوجھل ھوئیں جیسے کبھی

ملی ھی نہیں تھیں جانتی

ھیں وہ وقت میں نے کیسے گزارا"

وہ اس سے پوچھ رہا تھا اسکی

آنکھوں میں درد تھا۔۔

"ہر پل اس بات کا دھڑکا لگا

رہتا کہ آپ مجھے نہ ملی تو

ہر پل اس بات کا دھڑکا لگا رہتا کہ

میرے ڈھونڈنے سے پہلے آپ

کسی اور کی ھو گئیں تو

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

یہ سوچ ھی میری جان نکال دیتی تھی

۔۔۔اور جس دن مجھے آپ کی

بیوگی کا علم ھوا اس دن

میں بہت تڑپا۔۔۔ آپ کسی

اور کی ھو گئیں یہ تڑپ

پھر آپ بیوہ ھو گئیں اس غم کی تڑپ

اور آپ کو یہ لگتا ھے کہ میں

نے یہ فیصلہ دباؤ میں آ کر کیا"

اسکے درد کو وہ محسوس کر رہی تھی

۔۔اسکی آنکھوں سے آنسو رواں ھو گئے۔۔

"پریھان"۔۔اسنے پکارا۔۔

"میری آنکھیں گواہ ہیں کہ

ان نظروں نے آپکا کتنا انتظار کیا ھے

میری زبان گواہ ہے کہ

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ان لبوں نے آپکو کتنا پکارا ھے۔۔"

"میری سانسیں گواہ ہیں کہ

میں نے آپکو کتنا سوچا ھے

اور میری دھڑکنیں گواہ ھے کہ

میں نے آپکو کتنا چاہا ھے"

اسکی آنکھوں میں ہجر کا

درد نظر آرہا تھا اسکا دل ڈوب کر ابھرا۔۔

سبکتگین مرتضی نے اپنا

آپ اسکے سامنے رکھ دیا تھا۔۔۔

اپنی محبت

۔۔ تڑپ۔۔ غم۔۔ انتظار۔۔ اور اپنا ھجر۔۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لئے دیکھ رہی تھی۔۔

اور وہ محبت کی تڑپ لئے اسے

وہ اسے کتنا چاہتا تھا۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

وہ اسے کتنا چاہ رہا تھا۔۔

وہ کیوں نہیں سمجھ پائی اسکو

وہ کیوں نہیں سمجھ پائی اسکی محبت کو

۔۔اسے افسوس ھوا اور پھر وہ بولی۔۔۔

"میں ڈر گئی تھی آپ کے گریز سے"

اسکی آواز میں آنسوؤں کی نمی گھلی تھی۔۔۔

"میں ڈر گئی تھی آپ کے دور جانے سے"۔۔

"جانتے ہیں کیوں۔۔؟

کیونکہ یہ دل آپکی راہ پر چلنے لگا تھا

اسلئے۔۔"

"یہ دل آپکے نام پر دھڑکنے لگا تھا۔۔۔اسلئے"۔۔

"نظریں آپکو دیکھنے لگی تھیں اسلئے"۔۔۔

"میرے لب آپکو ہکارنے لگے تھے اسلئے

کیوں کہ۔۔۔"وہ ایک پل کو رکی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

اور اسے دیکھا۔۔

"کیوں کہ مجھے محبت ھو گئ تھی آپ سے

اسلئے"۔۔۔اور یہ کہتے ھوئے اسنے نظریں

جھکا دیں۔۔۔۔

اور آنسو تھے کہ تھم ھی

نہیں رھے تھے۔۔اسے بھی اس

سے محبت ھو گئ تھی اتنی

کہ وہ اسے کھونے سے ڈر رہی تھی

سبکتگین تو یہ سن کر حیرت زدہ رہ گیا۔۔۔

یہ کہتے ھوئے وہ سیدھا

اسکے دل میں اتر گئ۔۔

اسکے آنسوؤں پر وہ تڑپ اٹھا

پھر اسکے قریب جا کر اسنے

اسکا چہرہ اپنے ھاتھوں کے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

پیالے میں لیے اونچا کیا۔۔

وہ ابھی بھی نظریں جھکائے ہوئے تھی۔۔۔

سبگتگین نے اپنے لب اسکی نم آنکھوں پر رکھے اور

محبت کی پہلی مہر ثبت کی اسکے ایسا کرنے پر وہ خود میں سمٹی پھر دھیرے سے اسنے اپنے

لبوں

سے اسکی ناک کی لونگ کو چھوا۔۔۔

اور پریہان نے گھبرا کر اپنا

چہرہ اسکے سینے میں چھپا لیا

اسکے ایسا کرنے پر وہ مسکرا دیا

اور اسے اپنے مضبوط بازوؤں

کی پناہوں میں لے لیا۔۔۔

جذبات کا جہاں تھا۔۔

دھڑکنوں کا ارتعاش تھا

محبت کا سحر تھا جسنے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دونوں کو ھی جکڑ لیا تھا

لمحے تھے بھیگتے سے۔۔

پل تھے انمول سے۔۔

وہ تھے اور انکی محبت۔۔۔۔

"سبگتگین۔۔۔"

وہ اسے پکارتی ھوئی کمرے میں آئی۔۔

"آپ ابھی تک ریڈی نہیں

ھوئے ہم پہلے ھی لیٹ ھو چکے ھیں۔"

۔۔وہ ڈریسنگ روم کا بند

دروازہ دیکھ کر بولی۔۔

اور خود ڈریسنگ ٹیبل کے

سامنے اپنا جھمکا ٹھیک کرنے لگی

آج عزہ کی رخصتی تھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سب ویڈنگ ھال میں پہنچ چکے تھے

۔۔ تبھی وہ ڈریسنگ روم سے نکلا

اور اسے دیکھ کر وہیں رک گیا۔۔۔

ٹی پنک کلر کی شارٹ فراک کے

ساتھ ھم رنگ پلازو اور ھم رنگ گلے میں ڈوپٹہ ڈالے بالوں کو کھلا چھوڑا ھوا تھا

۔۔اسکی نظریں پریہان کے حسین سراپے میں

الجھ کر رہ گئیں۔۔۔۔

'اف یہ جھمکا"

وہ جھنجھلاتے ھوئے جھمکا اتار کر اسکو دیکھتے ھوئے بولی۔۔۔

سبکتگین ایک ٹرانس میں چلتا اسکے قریب آیا۔۔۔

'محبت کی شروعات کی پہلی شام مبارک ھو" اسنے کان میں سرگوشی کی تو حیا سے اسکے

عارض دہک اٹھے اور پلکیں جھک گئیں۔۔وہ صبح ہی سے اس سے

کترا رہی تھی اور سارا دن شادی کی تیاری میں مصروف رہی اب جا کر وہ اسکے سامنے

آئی وہ بھی اس طرح تو وہ بے خود ھو گیا۔۔۔

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

سبگتگین محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔

"چلیں سب ویٹ کر رہے ہوں گے"

وہ نظریں جھکاتے ھوئے بولی

اسکی نظریں اسے کنفیوژ کر رہی تھیں۔۔۔

"آپ نیچے چلیں میں آتا ھوں"

وہ اسکی لرزتی پلکوں کو دیکھتے ہوئے بولا اسکے کہنے پر وہ جانے لگی۔۔

"پریہان۔۔"جب اسنے پکارا۔۔وہ مڑی اور رک کر

سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ چلتا ھوا اسکے قریب آیا

اور پھر اپنی محبت کا نقش اسکے ماتھے پر ثبت کیا۔۔

وہ جو اسے دیکھ رہی تھی حیا سے اپنی نظریں جھکا گیء

" آج میرا خود کو سنبھالنا مشکل لگ رہاھے"

پھر ھولے سے اسکے کان میں سرگوشی کی تو وہ جھینپ گیء۔۔۔۔

دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دل زور سے دھڑکنے لگا۔

"م۔میں جاؤں" حیا سے اسکے منہ سے الفاظ ادا

نہیں ھو رہے تھے
سبکتگین اسکے انداز پر مسکرا دیا۔۔

"جی میں آرہا ھوں"

اسکے کہنے کی دیر تھی وہ دل کو سنبھالتی کمرے

سے چلی آئی مبادا وہ پھر سے اسے نہ روک لے۔۔

کمرے سے باہر آتے ھی اس کے

چہرے پہ ایک مسکراہٹ در آئی۔۔

کچھ مہنیے بعد۔۔۔

"مطیع میں تمھیں پہلے بھی کہا تھا کہ میں

کپڑے پریس نہیں کروں گی"

کیا مطلب یعنی اب تمھارے کپڑے بھی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

میں پریس کروں گا؟

وہ اچھنبے سے

بولا۔۔۔

ہاں تو اس میں کیا ھے

بیوی کی خدمت کرنا بھی تو ثواب کا کام ھے

۔۔۔۔ اسنے

اطمینان سے کہا۔۔۔

پہلے ماما کرتی تھیں پریس

اب وہ لوگ

تو عمرہ پر چلے گۓ

تو تم تو کر ھی

سکتے ھو۔۔۔ اسنے معصومیت کہا۔۔۔

بھائی کر لے ورنہ میرے

والا حال ھونا ھے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

کھانا نہیں ملے گا

۔۔۔۔۔اسنے بیچارگی سے کہا

میں نے آپکو کب کھانا نہیں دیا

اورر کیں میں نے کب کپڑے

پریس کرنے کو

کہا۔۔۔۔۔عرش حیران ھوتے ھوئے بولی

ان چاروں کی شادی کو کچھ ہفتے

ھوئے تھے ۔۔۔۔۔ اور اس وقت ہال میں

بیٹھے انکی بحث چل رہی تھی

بیگم کپڑے تہہ کرنے اور

پریس کرنے میں کوئی

زیادہ فرق نہیں ھے

۔۔۔۔فائیق نے اسے سمجھاتے

ھوئے کہا ۔۔۔۔۔لگا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

آپ نے میرے کہنے پر ایک دو

شرٹ کیا تہہ کر

لیں۔۔۔۔ آپ نے تو مجھ پر

ظلم کا الزام ھی

دیا۔۔۔۔ اور اسکی الزام والی

بات فاءیق کی حیرت

سے آنکھیں باہر آگیں۔۔۔۔۔

عرش یہ دونوں ھی ایک

جیسے ھیں انہیں بس

اپنی بیویوں کو آنسو ھی

دینا آتا ھے۔۔۔۔ عروہ

کی بات پر فاءیق اور مطیع

نے ایک دوسرے کو

دیکھا نہ جانے انہوں نے کونسے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

آنسو ان دونوں کو دیے
جن کا ذکر وہ کر رہی تھیں.
تھے تبھی باہر سے پریہان اور
سبکتگین آۓ پریہان ماں بننے
کے مراحل سے گزر رہی تھی آج
اسکی ڈاکٹر سے اپاءیمنٹ تھی
وہ دونوں وہی سے آرہے تھے۔۔
اب بھابھی کو ھی دیکھ لو بھائی کا کتنا
خیال رکھتی ھیں۔۔۔۔۔
فاءیق ان کو آتے ھوۓ
دیکھ کر کہا۔۔۔۔تو بھائی بھی تو ان
کے کہنے سے پہلے ان کی ہر بات سمجھ
جاتے ھیں
عروہ بولی

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھوا کیا ھے ؟

سبکتگین نے وہی رکھے صوفے پر بیٹھتا ھوا

پوچھا۔۔۔ پریہان عروہ اور عزہ کے ساتھ

بیٹھ گیء۔۔۔

ان دونوں کو لگتا ھے ھم دونوں انہیں صرف

آنسو دیتے ھیں۔۔۔

مطیع بولا

عروہ عرش بری بات۔ پریہان نے انہیں

ڈپٹا. ان کی بات پر عروہ اور عرش نے

شرمندگیسے سر جھکالیا۔۔۔

مطیع اور فاءیق نے ان

کو شرمندہ دیکھا تو پریشان ھوۓ

بھابھی ان کا قصور نہیں ھے غلطی ھماری

ہے۔ فاءیق نے ان کے دفاع میں کہا

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

۔۔۔۔جی بھابھی ھمیں بھی ان کو

سمجھنا چاہیے مطیع بھی بولا۔۔۔۔

انکی بات پر وہ مسکرا دی

دیکھا میں پہلے کہہ رہی تھی انکی غلطی ہے

عروہ بولی.

اور آپ نے ھمیں ڈانٹ دیا خو مخواہ ھی

۔۔۔۔ عرشنے کہا۔۔۔ جبکہ مطیع اور فائق نے

انکو پھر سے اسی ٹون پر آتے دیکھ کر

ایک دوسرے کو دیکھا وہ

جو انکے ساتھ ہمدردی کر رہے تھے

انہوں نے پھر سے بات ان پر ڈال دی

۔۔۔۔ جس پر ان دونوں نے

تاسف سے سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

سبکتگین نے اسے مسکراتے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

دیکھنے لگا۔۔۔۔وہ اور حسین

ھو گیء تھی ممتا

کا نور اسکے چہرے پر تھا۔۔۔۔

نگاہیں تو پہلے بھی نہیں ہٹتیں تھیں

اسکی اب تو دیوانہ وار

اسکیطرف اٹھتیں اب بھی وہ اسکو مبہوت

سا دیکھے گیا

جب اچانک پر یہان کی نظر

اس پر پڑی اور دل زور سے دھڑکنے

لگا آج بھی اسکے دیکھنے پر اسکی

دھڑکنیں بڑھ جاتی تھیں

پلکوں کی دہلیز پر اسنے اس

شخص کی محبت کے جو

خواب دیکھے تھے وہ پورے

all rights reserved by the author Gul-E-Lala

ھو گئے تھے۔۔۔۔

اسکی زندگی میں اب رنگ ھی رنگ تھے محبت کے خوشی کے اسکی وجہ سے وہ شخص جو اسکا شوہر تھا پھر اسنے اپنی پلکیں جھکاءیں چہرے پر ایک شرمیلی مسکان تھی اسبگتگین کی مسکراہٹ گہری ھو گیء۔۔۔ یہ تو دلوں کے معاملے تھے۔۔۔

یہ تو دھڑکنوں کے سلسلے تھے۔۔۔۔ یہ کیوں تھمتے اور کیونکر نہ بڑھتے۔۔ محبت جو تھی آس پاس۔۔۔ محبت جو تھی اب ان کے پاس۔۔۔

ختم شد

all rights reserved by the author Gul-E-Lala